ہمدرد
امدادی دواخانہ اینڈ پنساری سٹور
شرقپور شریف۔ ضلع شیخوپورہ
کتب خانہ
طبیب
ہمدرد
فہرستِ ادویّہ

ہمدرد 60659

ہیڈ آفس : **المجید** (ایڈمنسٹریٹو بلاک)، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد، **کراچی ۱۸**

پی۔اے۔بی۔ایکس۔۵ لائن

۶۱۶۰۰۱ - ۶۱۶۰۰۲ - ۶۱۶۰۰۳ - ۶۱۶۰۰۴ - ۶۱۶۰۰۵

چیئرمین : ۶۱۶۰۰۱/۳ رہائش : ۴۱۰۶۱۲

جنرل مینیجر : ۶۱۶۰۰۱/۰۱ - ۶۱۱۷۵۵ 〃 : ۴۱۷۷۳۶

سیلز مینیجر : ۶۱۶۰۰۱/۰۰۲

اکاؤنٹ ایگزیکٹیو : ۶۱۶۰۰۱/۵ رہائش : ۶۱۵۷۴۴

- **الرابعہ** (لیباریٹریز اور مینوفیکچری) پی۔بی۔ایکس۔دو لائن ۶۱۱۴۴۶ - ۶۱۱۴۴۵

ڈائرکٹر آف ریسرچ : ۶۱۱۴۴۶/۱

فیکٹری مینیجر : ۶۱۱۴۴۶/۲

- **مطب ہمدرد**

مطب ہمدرد آرام باغ روڈ : ۲۳۳۹۰۱

〃 〃 جہانگیر روڈ : ۴۱۷۷۸۳ - ۴۱۴۲۳۲

〃 〃 فردوس کالونی : ۶۱۵۹۵۵

- ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن : ۶۱۶۰۰۱/۰۰۳
- ہمدرد طبیہ کالج (جامعہ طبیہ شرقیہ) : ۴۱۰۴۴۴
- **زونل دفاتر**

کراچی : ۲۱۳۳۷۱ راولپنڈی : ۶۴۳۳۸ - ۴۳۹۴۴

لاہور : ۵۳۸۱۹ - ۳۵۴۱۲۲ لائل پور : چینوٹ بازار ۲۵۱۲ - گھر ۶۱۲۸

ملتان : کچہری روڈ ۳۸۴۰ پشاور : ۱۸۔صدر روڈ ۴۱۸۶

- **ڈسٹری بیوٹرس**

حیدرآباد : تلک چاڑی ۲۲۲۶۳-۲۵۷۶۶ سکھر : فریئر روڈ ۳۴۵۶-۳۴۵۷-۳۴۵۸

سرگودھا : گول چوک ۲۳۲۱
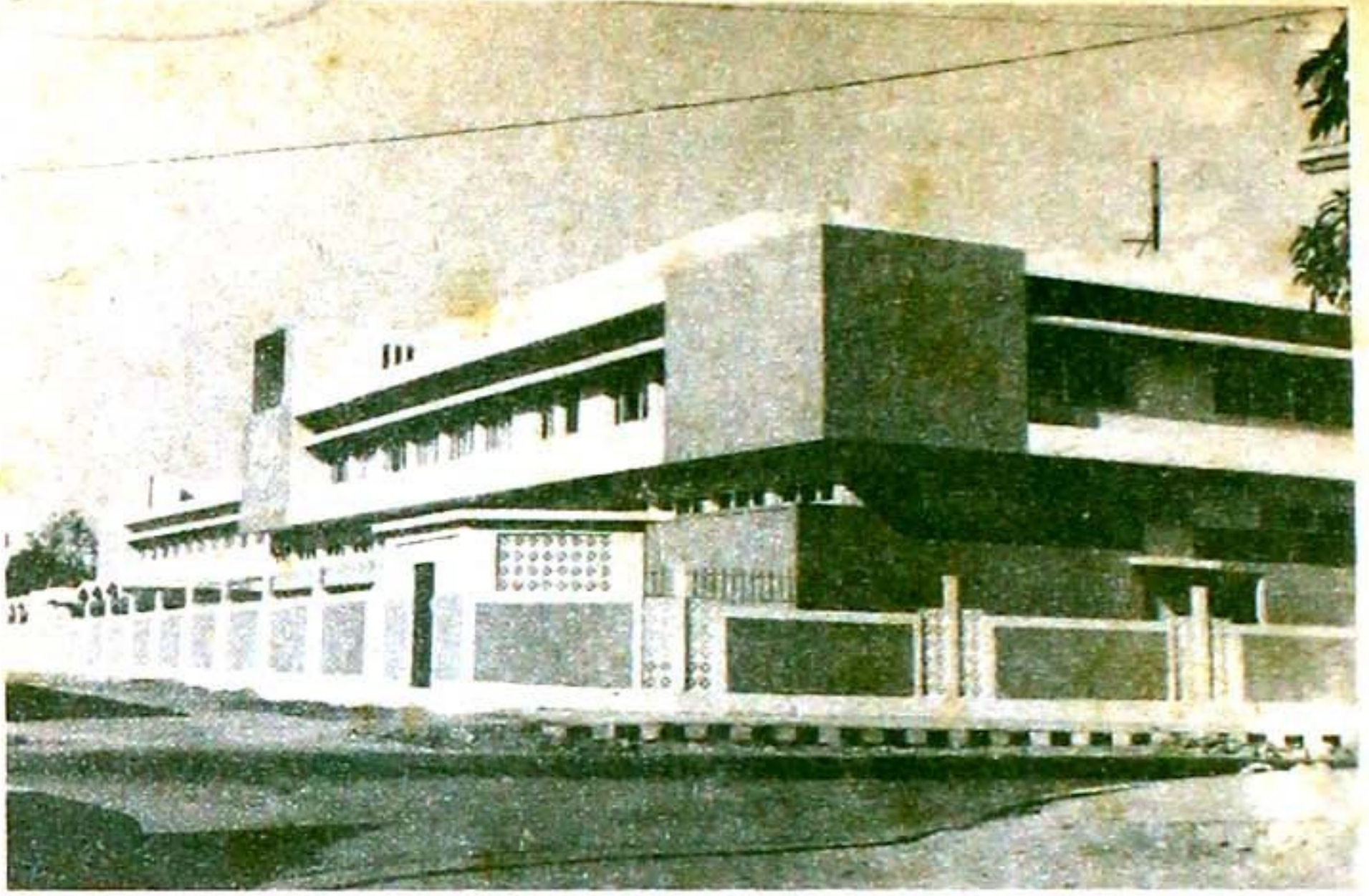
المجید

ہمدرد ـــــــ ایک قومی ادارہ

برصغیر پاک و ہند میں طبِ مشرقی کی خدمات کے اعتراف کے لیے اگر اس کی تاریخ پر ایک طائرانہ نگاہ بھی ڈالی جائے تو اس کے لیے ہزارہا صفحے درکار ہیں۔ یہ ایک نو دریافت اور نو عمر سائنس نہیں ہے بلکہ اس کی کہانی صدیوں پرانی ہے۔ طبِ مشرقی نے جو مسلمانوں اور عربوں کے ذریعے سے سرزمینِ ہند پر قدم رکھا تو اس کو یہاں کی آب و ہوا کچھ ایسی راس آئی کہ یہیں کی ہو کر رہ گئی۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ اس برصغیر کے باشندوں کے مزاج اور طبیعت کے یہ طب اتنی موافق ہو گئی کہ اس ملک کی معالجاتی خدمات کا جزوِ لانیفک بن گئی۔ طبِ مشرقی نے مقامی طبوں کے مفید و جاندار اجزا اپنے میں جذب کر کے اپنا ہی حصہ بنا لیا۔ اس ملک کی تمام شفا بخش جڑی بوٹیوں سے انسانی امراض کے دفعیہ میں پوری پوری مدد لی۔ اس طرح یہ بہت سی طبوں کے جوہروں کو نچوڑ کر ایک جامع و مکمل طب ہو گئی۔ اور اس مقامِ ارفع پر پہنچ گئی کہ دنیا کی کوئی بھی دوسری طب کے مقابلے میں آسانی سے اپنی برتری ثابت کر سکتی تھی۔ لیکن جب غیر ملکی حکومت ہمارے سروں پر مسلط ہو گئی تو اس نے اقتدار و اختیار کی تمام قوتوں سے کام لے کر ایک غیر ملکی، گراں اور ناموافقِ مزاج طریقِ علاج کو عوام پر ٹھونسنے کی کوششیں شروع کر دیں اور طبِ مشرقی کو از کار رفتہ اور فرسودہ کہہ کر عوام کو متنفر کرنے کی سعیِ ناکام میں مصروف ہو گئی۔ صرف ایک قلیل التعداد طبقہ ایسا تھا جو اپنی ذہنی مرعوبیت کی وجہ سے طبِ مغربی کا دم بھرنے لگا، لیکن طبِ مشرقی شروع سے لے کر آج تک برصغیر پاک و ہند کے باشندوں کی عظیم اکثریت کا پسندیدہ طریقِ علاج رہی ہے اور رہے گی۔ اس کی مقبولیت اور اثر و نفوذ کے بہت سے اسباب ہیں۔ ہمارے عظیم اسلاف نے اس ملک میں طبِ مشرقی کی ترقی، توسیع، ترویج اور تجدید کے لیے جو مہتم بالشان کارنامے انجام دیے ہیں تاریخ کے اوراق ان سے بھرے پڑے ہیں اور ان کو کبھی فراموش اور نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انفرادی خدمات اور کوششوں کے علاوہ اجتماعی اور منظم کوششیں بھی کی جاتی رہی ہیں جس کی ایک زندہ مثال ہمدرد ہے۔ آج سے ۶ سال قبل دہلی میں ۱۹۰۶ء میں ہمدرد کی بنیاد پڑی۔ اس کے بانی عالی جناب حکیم عبدالمجید صاحب مرحوم تھے جنھوں نے ذرائع اور وسائل کی قلت کے باوجود خدمتِ خلق اور خدمتِ فن کے لیے ہمدرد کو قائم کیا۔ ان کے پیشِ نظر حسبِ ذیل مقاصد تھے۔ (۱) طبِ مشرقی کی بحیثیت سائنس حفاظت اور ترقی (۲) اصولِ دواسازی کی اصلاح اور فنِ دواسازی کی ترقی و بلند معیاری (۳) صحیح مفردات و مرکبات کی ارزاں فراہمی (۴) اصولِ صحت اور علمِ طب کی تعلیم اور نشر و اشاعت (۵) عوام کی پرخلوص خدمت۔

پاکستان میں ان ہی مقاصد کے لیے ہمدرد کی بنیاد ۱۹۴۸ء میں جناب حکیم حافظ محمد سعید صاحب دہلوی ستارۂ امتیاز نے ڈالی۔ کراچی میں معمولی ساز و سامان، معمولی سرمایہ اور کرایہ کی عمارت میں خدمتِ خلق و خدمتِ فن کے اس ادارے کا آغاز ہوا مشکلات کے ہجوم نے بار بار کام کی رفتار کم کرنا چاہی۔ قیامِ پاکستان کے فوراً بعد حالت یہ تھی کہ معمولی معمولی جڑی بوٹیاں یہاں نہیں ہوتی تھیں۔ حالات نہایت ہمت شکن اور راہ بڑی کٹھن تھی۔ حکیم صاحب کی انتھک محنت اور شب و روز کی کوششوں سے ہمدرد دن دونی، رات چوگنی ترقی کرنے لگا۔ صحیح تشخیص و تجویز، ارزاں علاج، معیاری دواسازی، اصول پرستی، دیانت داری، حسنِ معاملہ، دواؤں کی تیاری میں باقاعدگی، نفاست، صفائی ستھرائی، چھان پھٹک، اصولِ علاج اور اصولِ دواسازی کی تحقیق و تدقیق، اجزا کا توازن و تناسب، پیکنگ کی خوبصورتی اور پائیداری۔ غرض ایک طرف تمام باطنی

خوبیوں، دوسری طرف دیدہ زیبی کی بنا پر ہمدرد کی خدمات اور مصنوعات نے لوگوں کے دلوں میں گھر کرنا شروع کر دیا۔ شربت روح افزا کی لطافت اور افادیت کے چرچے عام ہونے لگے۔ فنی آداب و لوازم کے اہتمام نے اطبا برادری میں بھی ہمدرد کو قابلِ اعتماد و احترام بنا دیا۔ دکان نے بڑھ کر ایک بڑے کاروبار کی حیثیت اختیار کر لی۔ مفردات کے اسٹور یج اور مرکبات کی تیاری کے لیے فیکٹری کے ساتھ ساتھ تحقیق و ریسرچ کے لیے ایک اسٹوڈیٹ لیبوریٹری (معمل) بھی قائم ہو گئی جو مجلسِ تجربات کے فاضل ارکان کی نگرانی میں فن کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔ سائنٹی فک آلات اور جدید ترین مشینری کی مدد سے تیار کیے جانے سے ایک طرف دواؤں کی افادیت میں گوناگوں اضافہ ہوا تو دوسری طرف غیر ملکی ادویہ کی ظاہری چمک دمک کا بھی کامیاب مقابلہ ہو گیا۔ اب وہ منزل آ گئی تھی جب یہ نفع بخش کاروبار عوامی فلاح اور قومی تعلیم و ترقی کی راہ میں تمام و کمال وقف کیا جا سکے۔ چنانچہ یہ ذاتی مِلک ایک قومی وقف کی صورت میں تبدیل کر دی گئی، اور اس کی تین چوتھائی آمدنی رفاہِ عام اور خدمتِ خلق کے کاموں کے لیے مخصوص ہو گئی۔ مایوسی کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں طبِ مشرقی کے لیے امید کی ایک کرن چمکی۔ لوگ جو مجبور و لاچار ہو کر غیر ملکی مہنگی طب سے رجوع کرنے لگے تھے، وہ طبِ مشرقی کی طرف مصنوعاتِ ہمدرد کے ذریعے سے پلٹے اور اپنے قدیم اور موافقِ مزاج طریقِ علاج سے استفادہ کرنے لگے۔

صحیح تشخیص و تجویز، ارزاں علاج اور معیاری دواسازی کے علاوہ ہمدرد نے عام لوگوں میں صحت کے اصولوں کا شعور پیدا کرنے کے لیے نشر و اشاعت کے تمام ذرائع کو استعمال کیا۔ اس کا مشہور ماہنامہ "ہمدردِ صحت" ۴۴ سال سے پابندی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور اپنے مفید و دلچسپ مضامین کے باعث شوق و ذوق سے پڑھا جاتا ہے۔ اطبا کے لیے ایک ماہنامہ "اخبار الطب" شائع ہوتا ہے، جس میں جدید طبی نظریات کا تعارف و تقابل پیش کیا جاتا ہے۔ طبِ مشرقی کو بیرونی ممالک اور اعلا تعلیم یافتہ طبقے میں مقبول بنانے کے لیے انگریزی زبان میں "ہمدرد میڈیکل ڈائجسٹ" اور "میڈیکل ٹائمز" جاری کیے۔ بچوں کے لیے ماہنامہ "ہمدرد نونہال" جاری ہے، جو پاکستانی بچوں کا مقبول ترین رسالہ ہے۔ تحقیق و ریسرچ کے لیے متولی ادارہ عالی جناب حکیم حافظ محمد سعید صاحب نے اپنے ذاتی صرف سے ایک معیاری لائبریری قائم کی ہے جس میں ہر علم و فن کی تقریباً دس ہزار منتخب کتابیں ہیں۔ طبِ قدیم پر نایاب و نادر الوجود کتابوں کی ایک معقول تعداد موجود ہے۔ طبِ جدید پر تازہ ترین کتب اہتمام کے ساتھ حاصل کی جاتی ہیں۔ قلمی مخطوطات کا بھی کافی ذخیرہ ہے۔

اس وقت ہمدرد طبِ مشرقی کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ پاکستان میں اس کا مرکزی دفتر اور لیبوریٹری عروس البلاد کراچی میں ہے۔ لاہور، ڈھاکہ چٹاگانگ اور راولپنڈی میں شاخیں باقاعدہ کام کر رہی ہیں۔ کراچی کے مرکز میں چار مختلف مقامات پر مطب کھلے ہوئے ہیں جہاں عوام و خواص کو بغیر فیس لیے ہوئے طبی مشورہ دیا جاتا ہے۔ لاہور، راولپنڈی اور ڈھاکہ کی شاخوں میں بھی اسی طرح مطب قائم ہیں۔ ملک کے تقریباً ہر شہر میں ایجنسیاں، اسٹاکسٹس، ڈیلرز یا ڈسٹری بیوٹرز مصنوعاتِ ہمدرد عوام تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ ہمدرد کراچی میں روح افزا پلانٹ کے علاوہ بہت سی جدید مشینیں اور آلات نصب ہیں۔ جو دواسازی کے مختلف مراحل میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ کراچی کے مرکز میں مختلف شعبہ جات کی تعداد ۵۰ کے قریب ہے، اندرونِ ملک کے علاوہ بیرونِ ملک بھی ہمدرد کی ادویہ کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ اب مصنوعاتِ ہمدرد کافی تعداد میں ایکسپورٹ بھی کی جا رہی ہیں۔ ہمدرد وقف کے کارکنان کی کل تعداد ۹۰۰ کے قریب ہے جن کو مجموعی

طور پر تقریباً تین لاکھ پچاس ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے ۔۔۔ ملک کی ایک اہم ضرورت ایک اعلا اور اپٹوڈیٹ طبی درسگاہ کا قیام تھا۔ قیام پاکستان کے بعد سے کراچی میں ایسی درس گاہ کی شدت سے کمی محسوس کی جارہی تھی لیکن یہ کام ہر ایک کے بس کا نہیں تھا۔ قدرتی طور پر ہمدرد ہی نے اس ذمہ داری کو محسوس کیا اور ۱۴ اگست ۱۹۵۸ء کو جامعہ طبیہ شرقیہ (کالج آف ایسٹرن میڈیسن) کی بنیاد ڈالی۔ حالات کی نامساعدت اور مشکلات کے باوجود متولی ہمدرد جناب محترم حکیم محمد سعید صاحب دہلوی نے جامعہ طبیہ شرقیہ قائم کرکے وقت کا ایک اہم تقاضا اور ہمدرد وقف کا ایک مقصد پورا کیا ہے۔ ہمدرد اس کالج پر ہزاروں روپے ماہانہ صرف کر رہا ہے۔

ہمدرد دواخانہ ۱۹۵۳ء تک جناب حکیم محمد سعید صاحب کی ذاتی ملکیت تھا اور اس کی تمام آمدنی کے وہ تنہا مالک تھے لیکن ۱۹۵۳ء
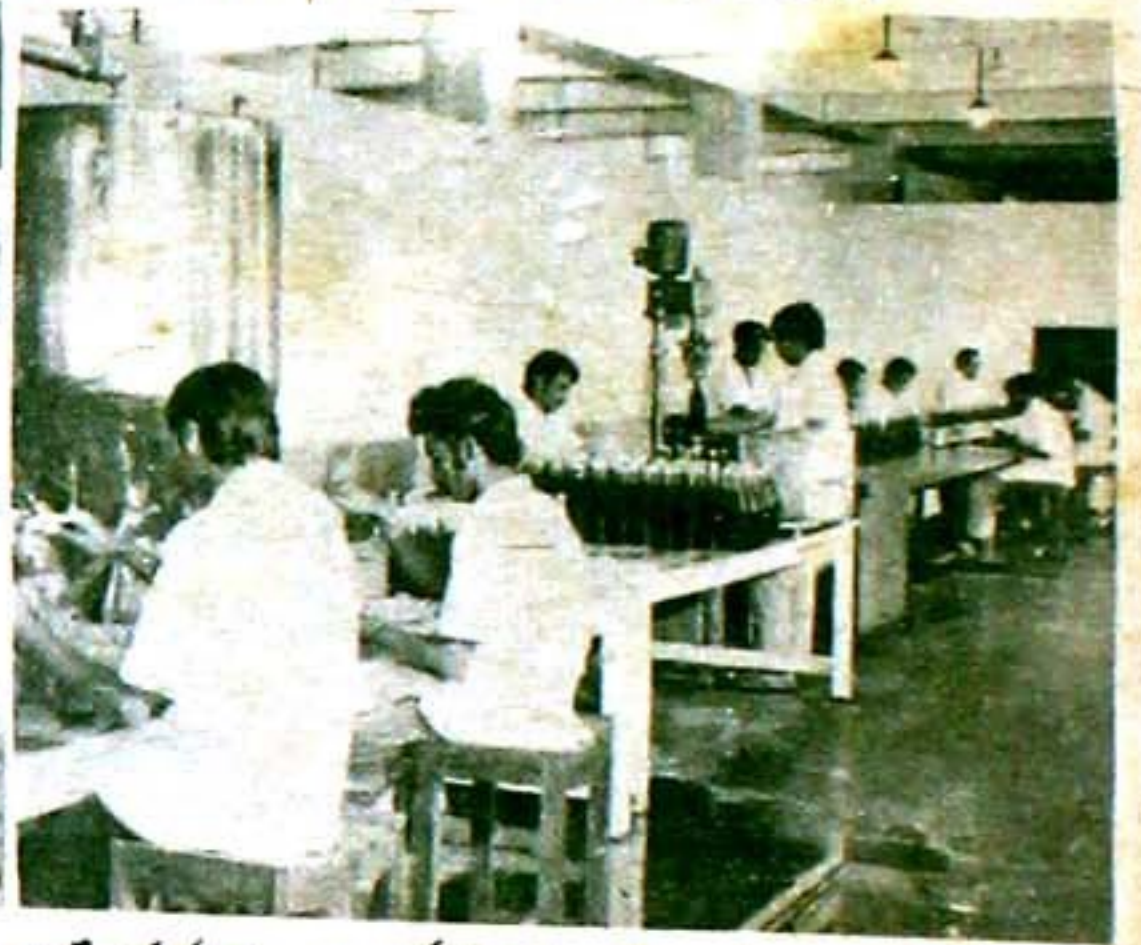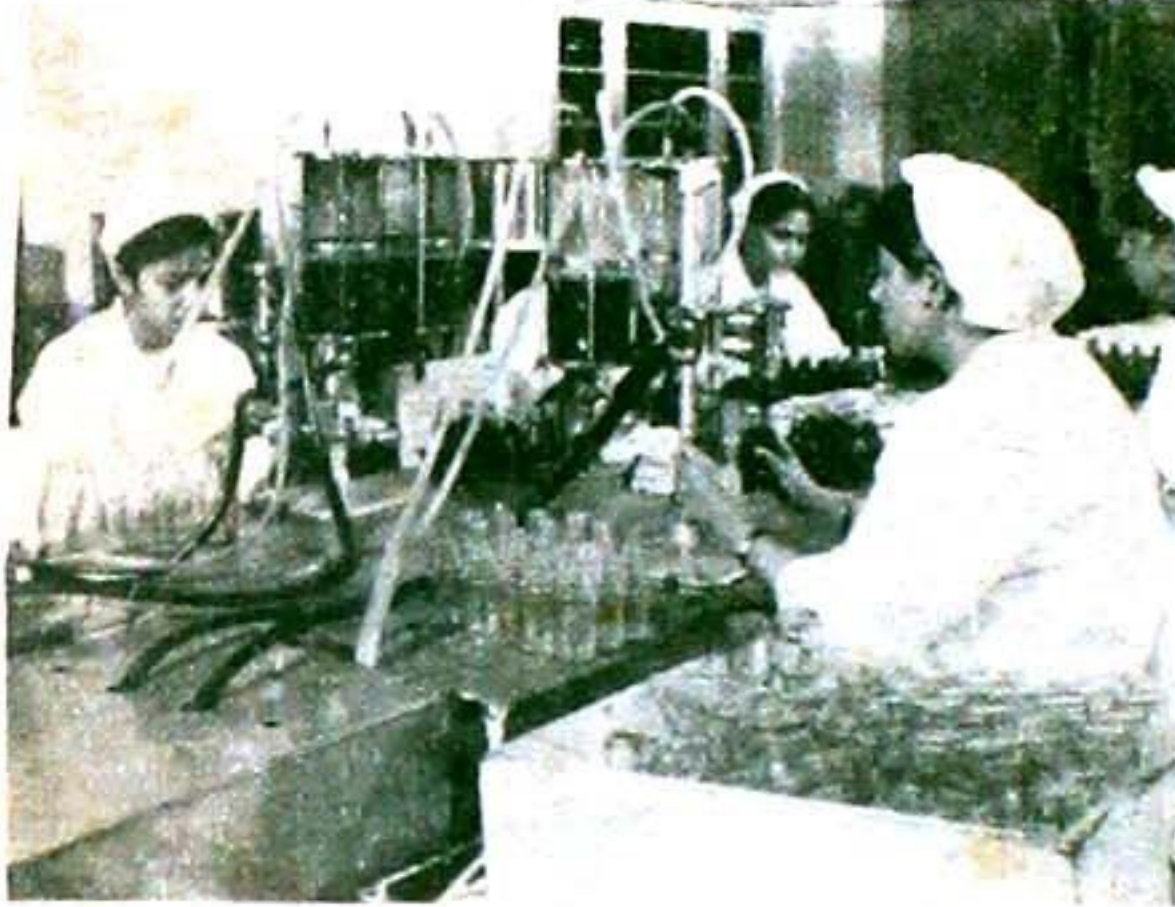
سے حکیم صاحب نے ہمدرد کو اپنی ذاتی ملکیت سے نکال کر ایک قومی وقف بنادیا اور حکیم صاحب اب صرف اس کے نگراں اور رہنما ہیں؛ ترقئ طب اور خدمتِ خلق وفن میں دل وجان سے پہلے سے زیادہ مصروف ہیں۔ ہمدرد قوم کی تعلیم وصحت کے لیے وقف ہے اور حکیم صاحب ہمدرد کے لیے۔ اصل میں ہمدرد کے قیام کے اول دن ہی سے حکیم صاحب کا منشا یہ تھا کہ ہمدرد کو ایک نجی کاروباری تنظیم کے بجائے ایک فلاحی قومی ادارہ بنائیں۔ اور پھر اس کے لیے اس طرح کام کریں جس طرح قومی تنظیموں کے لیے سب ہی مخلص اور دردمند رہنما کیا کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہمدرد کے ذریعے تعلیم وصحت کی جو تحریک شروع کی گئی ہے حکیم حاجی حافظ محمد سعید صاحب دہلوی اس کا جزو لاینفک ہیں۔

حرفِ آخر

ہمدرد کے مقاصد اور مشن میں طبِ مشرقی کا حفظ وبقا اولین اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ طبِ مشرقی ایک قدیم جامع غیر پیچیدہ اور فطری طریقۂ علاج ہے۔ باشندگانِ ملک کی اکثریت عرصہ سے اس کی شفابخشی میں عقیدہ رکھتی ہے، اور اپنے دکھ درد کے مداوے کے لیے اسی سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ ہمدرد علمی میدان میں طبِ مشرقی کے محاذ کو مضبوط کرنے کے ساتھ دیسی جڑی بوٹیوں پر مسلسل وپیہم ریسرچ میں مصروف ہے۔ ہمدرد نے دیسی جڑی بوٹیوں اور ملکی دواؤں سے اعلا، مفید اور موثر مرکبات تیار کرکے ثابت کردیا ہے کہ طبِ مشرقی کامیاب اور برتر ہے۔ ایک طرف ہمدرد کے کام اور عوام میں اس کی مقبولیت طبِ مشرقی کی افادیت اور کامیابی کا ثبوت ہیں تو دوسری طرف طبِ مشرقی کی ہردل عزیزی ہمدرد کی خدمات کا اعتراف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمدرد ایک عظیم دواساز ادارہ ہی نہیں، ایک قومی وقف اور ایک تحریک کی حیثیت سے عام طور پر تسلیم کیا جاچکا ہے۔ عوام میں ہمدرد کی دواؤں کی ہمہ گیر مقبولیت اور سرپرستی کارکنانِ ہمدرد کی ہمتوں اور حوصلوں کو بڑھاتی رہی ہے اور یہ عوام کی سرپرستی ہی ہے جو آئندہ بھی ہمدرد کارکنوں کو صحت مند قوم کی منزل تک پہنچنے کے لیے غیر متزلزل عزم بخشے گی۔ ہمدرد اپنے پاکیزہ مشن میں کامیاب ہوگا۔ انشاءاللہ۔

۳ دسمبر ۱۹۶۶ء کو اس وقت کے صدر پاکستان جناب فیلڈ مارشل محمد ایوب خان صاحب نے انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ طبی ریسرچ کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کا مصنف ہمدرد ہے اور ہمدرد ہی نے اس کا آغاز کیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ ایک عظیم ہسپتال ایک ہیلتھ ایجوکیشن سنٹر، ایک بڑی لائبریری، ایک میڈیکل ریسرچ سنٹر، ایک ڈرگ ریسرچ سنٹر، ایک کالج آف میڈیسن وغیرہ پر محیط ہے۔ انشاءاللہ تعمیرات کا آغاز ہو رہا ہے اور طبِ مشرقی کی تاریخ میں یہ ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا اور انسٹی ٹیوٹ اپنی نوع کی پاکستان میں واحد اور منفرد انسٹی ٹیوٹ بنے گی۔

ہم ملک وملت کی خدمت میں شب وروز مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت کے زیادہ سے زیادہ مواقع عطا فرمائیں۔
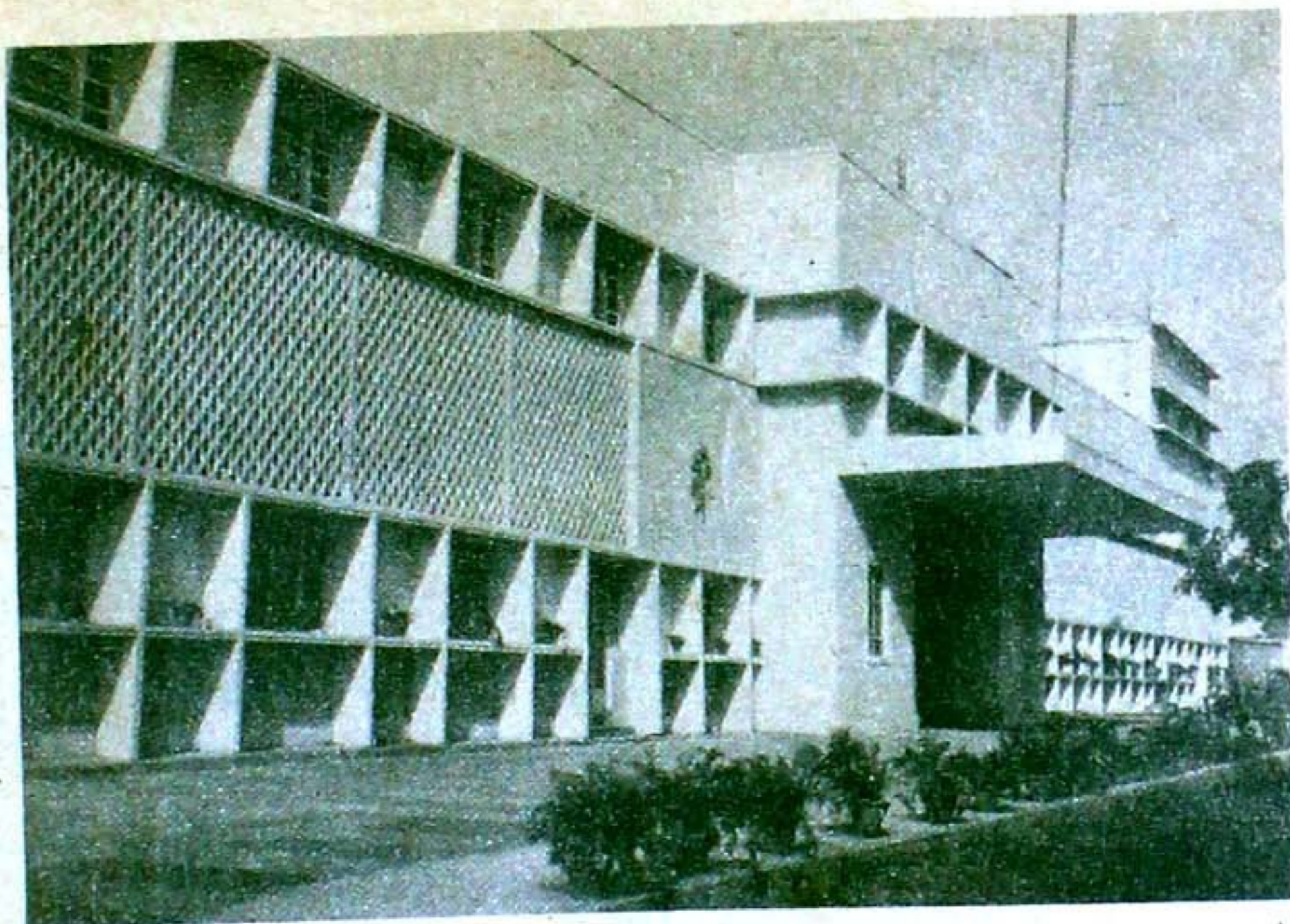
الرابعہ

دواخانہ کی ترتیب اور آرائش

انسان فطرتاً آرائش اور صاف ستھرے ماحول کو دیکھ کر خوش ہوتا اور گندے ماحول سے نفرت کرتا ہے۔ مریض ہونے کی حالت میں اس کا یہ احساس زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جب وہ دواخانے کے دیدہ زیب منظر کو دیکھتا اور اس میں دواؤں کے سجانے اور ان کو صاف ستھرا رکھنے کے اہتمام کا معائنہ کرتا ہے تو اُس پر اس کا نفسیاتی اثر بہت اچھا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آراستہ و پیراستہ دواخانے کی طرف مریض زیادہ رجوع کرتے ہیں، جس سے دواخانے کا کاروبار ترقی کرتا اور اس کو بیش از بیش اقتصادی فائدہ پہنچتا ہے۔ دواخانوں کی صفائی مرکبات کی ترکیب، ان کے رکھ رکھاؤ اور دواخانے میں کام آنے والے عام اوزان اور پیمانوں کے متعلق چند ضروری معلومات و ہدایات درج کی جا رہی ہیں۔

دواخانہ میں دواؤں کا رکھ رکھاؤ

دواخانہ میں دواؤں کو سلیقہ مندی کے ساتھ ترتیب دینے اور ان کو پاک صاف رکھنے سے دواخانہ کی آرائش میں مدد ملتی ہے اور آپ کو بوقتِ ضرورت دواؤں کے لینے میں سہولت رہتی ہے، اس لیے مفرد و مرکب دواؤں کے رکھنے میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے۔

مُرکّبات مُرکّبات (مرکب دوائیں) مختلف گروہوں میں منقسم ہیں۔ ہر گروہ کی دوائیں ایک دوسرے سے الگ، اُن کے نام کے لیبل لگا کر رکھی جائیں، مثلاً خمیرے الگ ہوں اور اطریفلات، معجونیں وغیرہ الگ اور ان سب دواؤں کے رکھنے میں بھی "الف ب" کی ترتیب قائم رکھی جائے۔

اطریفلات: اطریفلات کا جزوِ اعظم ہڑ، بہیڑہ اور آملہ ہوتے ہیں، اس لیے اطریفلوں کو ٹین کے ڈبوں یا دھات کے برتنوں میں نہ رکھا جائے۔ ان کے لیے چینی یا شیشہ کے مرتبان مناسب ہیں۔ اطریفلات عموماً شہد سے بنائے جاتے ہیں، اس لئے یہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتے۔ بلکہ پُرانے ہونے پر زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ اگر کچھ دنوں تک رکھے رہنے سے یہ خشک معلوم ہونے لگیں تو ضرورت کے مطابق تھوڑا سا صاف کیا ہوا شہد آگ پر پکا کر ملا سکتے ہیں۔

خمیرے: خمیروں کو بھی چینی یا شیشہ کے مرتبانوں میں رکھا جائے۔ ان میں خمیر پیدا ہوتا ہے، اس لیے ان کو مرتبان میں منہ تک نہ بھرا جائے، بلکہ کم از کم مرتبان کا چوتھائی حصہ خالی رکھا جائے اور ان کو زیادہ مقدار میں تیار نہ کرایا جائے۔

شربت: شربتوں کو سفید، شفاف بوتلوں میں بھر کر رکھا جائے۔ جن شربتوں کے بنانے میں لعاب دار دوائیں شامل کی جاتی ہیں، مثلاً شربت ازاری، شربت فریاد رس وغیرہ، ان کو زیادہ مقدار میں تیار کر کے نہ رکھا جائے۔ لعابیت کی وجہ سے ان شربتوں کے جلد خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سکنجبین: سکنجبین بھی کئی قسم کی ہوتی ہے، مثلاً سکنجبین سادہ، سکنجبین لیموں وغیرہ۔ ان کو بھی سفید شفاف بوتلوں میں رکھا جائے۔

عرقیات: عرقیات کو بھی سفید شفاف بوتلوں میں رکھا جائے اور وقتاً فوقتاً اُن کو دیکھتے رہیں۔ اگر کسی عرق میں جالا پڑ جائے تو اس کو الگ کر دیا جائے۔

نوٹ: اگر شربت، سکنجبین اور عرقیات کی بوتلوں کو سفید باریک کاغذ میں لپیٹ کر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ایسا کرنے سے وہ گرد و غبار کے پڑنے سے محفوظ رہیں گی اور خوش نما بھی معلوم ہوں گی۔

سفوفات: سفوفات کو بھی ڈبوں میں یا بویاموں میں الف ب کی ترتیب سے رکھا جائے۔ جن سفوفات میں مغزیات اور نشاستہ دار اجزا ڈالے جاتے ہیں وہ جلد ہی خراب ہو جاتے ہیں، اس لیے ان کو تھوڑی مقدار میں تیار کرا کے رکھا جائے۔

اگر سفوفات کے قرص بنا کر رکھے جائیں تو وہ سفوفات کے مقابلہ میں زیادہ مدت تک صحیح حالت میں رہ سکتے ہیں اور عطار کو ان کے دینے میں اور مریض کو کھانے میں آسانی ہوتی ہے۔

کُشتے: کشتوں کو الگ الماری میں محفوظ رکھا جائے۔ اگر کشتوں کے قرص اُن کی مقدارِ خوراک کی مناسبت سے بنوا لیے جائیں تو بہتر ہے، اس طرح عطار کو اُن کے دینے میں اور مریض کو ان کے استعمال میں سہولت رہتی ہے۔

گولیاں (حبوب) اور قرص: گولیاں عموماً ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں، اس لیے اُن کا یکساں بننا دشوار ہے۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ ان کے قرص بنوا کر رکھے جائیں اور قرص ہوں یا گولیاں اُن کو خوب صورت بویاموں میں اور برنیوں میں الگ الگ ترتیب وار لیبل لگا کر رکھا جائے۔

معجونات: جن مرکبات کو معجون کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، ان کے علاوہ جوارشات، مفرحات، یاقوتیات اور دوا المسک بھی معجونات ہی میں شامل ہیں لیکن ان سب کو الگ الگ گروہوں میں تقسیم کر کے رکھا جائے۔ ان کے رکھنے کے لیے چینی یا شیشہ کے مرتبان ہی مناسب ہیں۔ ان کے سرپوش اُن کو پورے طور پر ڈھکنے والے ہوں۔ جس معجون میں ترش چیزیں شامل کی جاتی ہیں، اس کو کسی دھات کے ڈبّہ وغیرہ میں ہرگز نہ رکھا جائے۔

مُربّے: مربّے متعدد قسم کے ہوتے ہیں۔ ان کو بھی ان کے ناموں کی ترتیب سے چینی یا شیشہ کے مرتبانوں میں رکھیں اور اُن کو ایسے سرپوشوں سے

ڈھکا جائے جو اُن کو اچھی طرح ڈھک سکیں. گرد وغبار یا کسی چیز کے گرنے کا اندیشہ نہ رہے۔

طلاء، روغن اور مرہم وغیرہ : اس قسم کی چیزوں کو جو خارجی طور پر مستعمل ہیں، الگ الگ ترتیب وار شیشہ کے مرتبانوں یا شیشیوں میں رکھا جائے۔

دَواؤں کے ناموں کے لیبل

دواخانہ میں جو بھی دوا رکھی جائے، خواہ وہ مفرد ہو یا مرکب، تھوڑی ہو یا زیادہ اُس کو جس مرتبان یا بویام یا شیشی میں رکھا جائے، اس پر اس کے نام کا لیبل (چٹ) ضرور لگایا جائے اور اچھی طرح لیبل کو چسپاں کیا جائے۔ بعض اوقات لیبل کے نہ لگانے سے، یا لیبل کے اتر جانے سے وقت پر بہت پریشانی ہوتی ہے اور اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہوتا کہ یا تو قیاس سے دوا کو متعین کرنے کا خطرناک کام کیا جائے، یا اس کو پھینک دیا جائے۔

جو بھی لیبل لگائے جائیں، وہ صاف ستھرے اور خوش نما ہوں۔ اگر دواخانہ کا کاروبار وسیع ہو تو دواؤں کے نام کے چھوٹے بڑے متوسط ہر سائز کے لیبل طبع کرا لیے جائیں، جن پر دواخانہ کے نام کے ساتھ ہی دوا کا نام بھی ہو، ورنہ صرف سادے لیبل چھپوا لیے جائیں، یا بازار سے خرید لیے جائیں۔ (بڑے بڑے شہروں میں بنا نام کے خوش نما لیبل بھی فروخت ہوتے ہیں جو بوتل اور شیشی وغیرہ فروخت کرنے والوں کے ہاں دست یاب ہوتے ہیں) یا اپنے ہاتھ ہی سے لیبل بنا کر دوا کا نام خوش خط لکھ کر شیشی اور بوتل وغیرہ پر چسپاں کر دیے جائیں۔

اگر کوئی مرتبان، بویام، شیشی وغیرہ کسی دوا سے خالی ہو تو اس میں دوبارہ وہی دوا رکھی جائے، لیکن اگر کوئی دوسری دوا رکھنے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے اُس کو دُھوئیں اور لیبل اُتار کر دوسرا لیبل لگائیں۔ اس کے بعد اس میں دوسری دوا ڈال کر رکھیں۔

اوزان اور پیمانے : مندرجہ ذیل جدول سے مختلف اوزان کے متعلق واقفیت حاصل کی جاسکتی ہے۔

قدیم طبی اوزان		مروجہ اوزان	
ایک چاول (برنج) = چار دانہ رائی	درہم = ۳½ ماشہ	۸ خشخاش = ایک چاول	۴ چھٹانک = ایک پاؤ
حبہ = ایک رتی	مثقال = ۴½ ماشہ	۸ چاول = ایک رتی	۸ چھٹانک = آدھ سیر
قمحہ = ½ رتی	دام خام = ۱۴ ماشہ	۸ رتی = ایک ماشہ	۱۲ چھٹانک = تین پاؤ یا پون سیر
دانق (دانگ) = ۳¾ رتی	دام پختہ = ۲۱ ماشہ	۱۲ ماشہ = ایک تولہ	۱۶ چھٹانک = ایک سیر
شعیرہ = ۴ چاول	اوقیہ = ۲½ تولہ تقریباً	۵ تولہ = ایک چھٹانک	۵ سیر = ایک دھڑی
قیراط = دو رتی	رطل = ½ سیر تقریباً	۲ چھٹانک = آدھ پاؤ	۸ دھڑی یا ۴۰ سیر = ایک من

رتی کو "سرخ" بھی کہتے ہیں اور اس سے عموماً متوسط درجہ کے ایک دانہ گھونگچی کے برابر وزن مراد ہوتا ہے۔ اس سے چاول کا وزن قیاس کیا جاسکتا ہے۔ یعنی ایک متوسط درجہ کے دانۂ گھونگچی کو آٹھ برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ایک حصہ کا وزن ایک چاول سمجھا جائے گا۔

اوزان کی علامتیں : عام طور پر نسخوں میں اوزان کی وضاحت پورے الفاظ سے کی جاتی ہے، مثلاً رتی (سرخ)، ماشہ، تولہ وغیرہ کے لیے پورا لفظ لکھ دیا جاتا ہے۔ ان میں سے صرف لفظ ماشہ اس طرح لکھا جاتا ہے کہ وہ ایک علامت بن کر رہ گیا ہے، اس لیے یاد رکھنا چاہیے کہ اگر کسی ہندسہ کے سامنے یہ ؎ یا ر نشان ہو تو اس سے ماشہ سمجھنا چاہیے، مثلاً ۶؎ یا ۶ر سے ۶ ماشہ مراد لیا جائے۔

بعض دوسرے اوزان کے لیے بھی بعض لوگ خاص مقررہ علامات لکھ دیتے ہیں۔ اگرچہ ان علامات سے بہت کم واسطہ پڑتا ہے۔ تاہم کسی چیز کی ناواقفیت سے واقفیت بہتر ہے۔ کبھی نہ کبھی وقت یہ واقفیت کام آسکتی ہے۔ علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ایک چھٹانک کے لیے ۔مار، دو چھٹانک کے لیے ۔۔مار، تین چھٹانک کے لیے ۔۔۔مار، چار چھٹانک کے لیے ۔مار، آٹھ چھٹانک (آدھ سیر) کے لیے ۔مار بارہ چھٹانک (تین پاؤ) کے لیے ۔۔مار، ایک سیر کے لیے ۱مار

سکوں کا وزن : مروجہ سکے بھی وزن کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس لیے یاد رکھنا چاہیے کہ :-

ایک رُپیہ چاندی کا تقریباً ایک تولہ کا ہوتا ہے۔ (۱۸۰ گرین)
اٹھنی چاندی کی تقریباً چھ ماشے کی ہوتی ہے۔ (۹۰ گرین)
چونی چاندی کی تقریباً تین ماشے کی ہوتی ہے۔ (۴۵ گرین)
دونی چاندی کی تقریباً ۱½ ماشہ کی ہوتی ہے۔ (۲۲½ گرین)
اکنی گلٹ کی تقریباً ۳⅓ ماشہ کی ہوتی ہے۔ (۶۰ گرین)
پیسہ تانبہ کا (بنا چھید کا جاری شدہ ۱۹۰۶ء) تقریباً ۵⅓ ماشہ کا ہوتا ہے (۱۰۰ گرین)

لیکن واضح رہے کہ رُپیہ بھر سے عموماً پورا ایک تولہ ہی مراد ہوتا ہے اور اسی طرح اٹھنی بھر سے چھ ماشے، چونی بھر سے تین ماشے اور دونی بھر سے ڈیڑھ ماشہ وزن سمجھا جاتا ہے۔

ڈاکٹری اوزان :

۲۰ گرین = ایک سکروپل
۶۰ گرین یا ۳ سکروپل = ایک ڈرام
۸ ڈرام = ایک اونس
۱۶ اونس = ایک پونڈ
۲۸ پونڈ = ایک کوارٹر
۴ کوارٹر = ایک ہنڈرویٹ
۲۰ ہنڈرویٹ = ایک ٹن

طبی اور ڈاکٹری اوزان کا مقابلہ :

قمحہ = گرین
ماشہ = گرام
۱۰ رتی = اسکروپل
درہم = ڈرام
اوقیہ = اونس
رطل = پونڈ

ڈاکٹری اور دیسی اوزان کا مقابلہ :

۲ گرین = تقریباً ایک رتی
۱۵ گرین = تقریباً ایک ماشہ
۱۰۰ گرین = انگریزی پیسہ بھر
۳ ڈرام = تقریباً ایک تولہ یا رُپیہ بھر
ایک اونس = ۲½ تولہ تقریباً
ایک پونڈ = ½ سیر (آدھا سیر تقریباً)
۸۲ پونڈ = ایک من

میٹرک اوزان :

اس نظام اوزان میں ٹھوس اشیا کے لیے بنیادی وزن کیلوگرام (تقریباً ایک سیر) ہوتا ہے۔
" " " مائع " " " " لٹر کہلاتا ہے۔

۱۰۰۰ گرام برابر ہے ایک کیلوگرام یعنی ایک گرام = $\frac{1}{1000}$ کیلوگرام (کیلوگرام کا ایک ہزارواں حصہ)
۱۰۰۰ ملی گرام " " ایک گرام " ایک ملی گرام = $\frac{1}{1000}$ گرام (گرام کا ایک ہزارواں حصہ)
ایک مائکروگرام (μg) = $\frac{1}{1000}$ ملی گرام (ملی گرام کا ایک ہزارواں حصہ)

مائع : ۱۰۰۰ ملی لٹر (ml) = ایک لٹر یعنی ایک ملی لٹر (ml) ایک لٹر کا ایک ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔
ملی لٹر (ml) کو کیوبک سینٹی میٹر (c c) بھی کہا جاتا ہے اس لیے کہ ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر = ایک لٹر

واضح رہے کہ حکومت پاکستان نے کرنسی کے اعشاریہ نظام کے بعد اوزان کے لیے اسی سسٹم کو قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نظام کو میٹرک سسٹم کہتے ہیں۔

خواصُ الادویّہ

الف

اطریفل اُسطوخودوس اسطوخودوس امراض دماغ کے علاج میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ تنقیہ دماغ کے لیے اس کا فعل مانا ہوا ہے۔ درد سر، پرانا نزلہ و زکام، بینائی کی خرابی وغیرہ میں مفید ہے۔ معدہ کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ اسطوخودوس کے ساتھ ہلیلہ جات وغیرہ ملا کر اس کے اثر کو بہت متوازن اور سریع کر دیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال: عام طور پر رات کو سوتے وقت ۶ ماشے سے ایک تولہ تک اطریفل استعمال کیا جاتا ہے۔ بےضرر ہے۔ مسلسل استعمال سے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے۔

اطریفل زمانی یہ اطریفل ناقص مادّوں کو آنتوں سے خارج کرتا ہے اور انھیں خون میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔ اطریفل زمانی دائمی نزلہ، درد سر اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ سقمونیا اور ہڑیں اس کا جزو اعظم ہیں۔ یہ آنتوں کی طبعی حرکات کو متوازن کر دیتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۰ سال سے ۱۵ سال تک کی عمر میں ۳ سے ۶ ماشے تک اور اس سے بڑی عمر والے ۶ ماشے سے ایک تولہ تک رات کو نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔

اطریفل شاہترہ: فساد خون اور خارش وغیرہ امراض کے لیے مفید ہے۔ آتشک کی گرمی دور کرنے کے لیے نہایت مجرب ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ ماشے سے ایک تولے تک صبح کو استعمال کریں۔ گرم و ترش چیزوں سے پرہیز۔

اطریفل غددی خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لیے مفید ہے

ترکیب استعمال: صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہیے۔ بادی اور ترشی سے پرہیز

اطریفل کشنیزی:- درد سر، درد چشم اور کان کی بیماریوں کے لیے جو معدے کی تبخیر کی وجہ سے ہوں، مفید ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدہ کی تبخیر کو بند کرتا ہے۔ بواسیر کو روکتا ہے۔

ترکیبِ استعمال: ایک تولہ رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل مقل: بواسیر کے لیے مفید ہے، قبض کو رفع کرتا ہے، بالخصوص خونی بواسیر کو روکتا ہے۔

ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے تنہا استعمال کریں (۷ ماشے سے ایک تولے تک)

اِطریفل مُلیّن ریوند اور تربد کو دوسری مفید دواؤں میں ملا کر یہ مرکب تیار کیا گیا ہے۔ اس کا اثر براہِ راست آنتوں کی حرکتِ دودیہ (پیرا سٹالٹک موشن) پر ہوتا ہے۔ نئے اور پرانے قبض کو دور کرتا ہے۔ آنتوں کے خراب مواد کو نکال کر پیٹ اور آنتوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ دماغی بیماریوں اور پُرانے دردِ سر کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- رات کو سوتے وقت ایک چائے کا چمچہ بھر گرم کنکنے پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

مقدار خوراک: ۸ سے ۱۵ سال تک کے لیے ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کے لیے ۹ ماشے سے ایک تولے تک۔

اِکسیر پائیریا اس میں دو چیزیں شامل ہیں (۱) منجن (۲) کلّی کی دوا۔ منجن میں ایسے اجزا شریک کیے گئے ہیں جو پائیریا کے جراثیم کو مارتے ہیں۔ منجن دانت کے عصبی اور دانت و مسوڑھوں کے درمیانی خلا کو پیپ پڑنے سے محفوظ رکھتا ہے، مسوڑھوں کو طاقت دیتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے۔ منجن کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ منہ کو کسی دافع عفونت اور دافع سمیت سیال سے صاف کیا جائے اس مقصد کے لیے کلّی کی دوا منجن کے ساتھ دی جاتی ہے جسے پانی میں حل کر کے کلیاں کی جاتی ہیں۔

ترکیبِ استعمال: منجن صبح اور رات کو ملا جاتا ہے اور کلیاں دن میں چار بار کرنی چاہییں۔ مفصل ہدایات دوا کے ساتھ ہیں۔

اکسیر شفا (رجسٹرڈ) **جنون اور پاگل پن کی اکسیر دوا** :- ہر قسم کے جنون کے لیے بہترین دوا ہے۔ جنون کے عوارض میں بہت جلد تخفیف ہو جاتی ہے۔ جنون جو اختناق الرحم (باد گولہ) کی وجہ سے ہو اس کے لیے عجیب و غریب چیز ہے۔ عام طور پر زیادہ سے زیادہ چالیس روز کا استعمال پورے فائدے کے لیے کافی ہے۔

الاحمر دماغی اور نخاعی اعصاب کو قوی کر کے عصب تناسلی کو جو قضیب کی ساخت میں عروق کے ساتھ پھیلتے ہیں، متاثر کرتا ہے۔ اس لیے "الاحمر" کا اثر مستقل اور پائدار ہوتا ہے۔ یہ اعصاب کے مرکز اوّل اور مرکز ثانی کو طاقتور بناتا ہے اور اس کے نتیجہ میں قوت باہ کو بیدار کرتا ہے۔ چونکہ عصب تناسلی کے استرخاء (ڈھیلے پن) اور خرابیوں کو بھی دُور کرتا ہے اس لیے الاحمر کے استعمال سے آلاتِ ہضم بھی قوی ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر خونِ صالح بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہے۔ **ترکیبِ استعمال** :- ایک قرص الاحمر یا ۲ یا ۳ چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ ماشے میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ اوپر سے کافی مقدار میں دودھ پینا چاہیے۔ زیادہ مناسب یہ ہے کہ الاحمر گرمیوں میں استعمال کیا جائے اور سردی میں اس کا پورا اور یقینی فائدہ اٹھایا جائے۔

اکٹرین ہمدرد لیبارٹریز کی جدید ادویہ میں سے یرقان کی ایک یقینی دوا ہے۔ صفرا کی منظم تراوش اور جگر کے فعل کی اصلاح کرتی ہے۔ ادرار بول کے لیے مفید اور دافع ورمِ مرارہ ہے۔

اندمالی معدہ میں درد، زخمِ معدہ، بدہضمی، گرانی، نفخ، پیٹ اور سینے میں جلن اور تکلیف دہ ریاحوں کے لیے دونوں وقت کھانا کھانے سے فوراً پہلے ایک چائے کے چمچے بھر اندمالی پھانک کر تھوڑا سا پانی پی لیا جائے۔ پیچش کی تکلیف میں ایک ایک چائے کا چمچہ بھر دن میں چار مرتبہ تین تین گھنٹے بعد پانی کے ساتھ لی جائے۔ قبض کی حالت میں صرف رات کو سوتے وقت دو چمچہ بھر دوا پھانک کر اوپر سے پانی پی لیا جائے۔

ب

بنگر آنکھوں کے نور اور حُسن کو قائم رکھتا ہے، بصارت کی حفاظت کرتا ہے اور ضعفِ بصارت کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ "بنگر" آنکھوں کو امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

برشعشا ہر قسم کے دردوں مثلاً دردِ سر، دردِ قولنج، دردِ رحم، دردِ شکم اور دردِ جگر میں فوراً سکون پیدا کرتا ہے۔ مالیخولیا، فالج اور رعشہ میں برشعشا مفید ہے اور دائمی نزلہ و زکام میں اس کے اثرات مسلّم اور مشہور ہیں۔

ترکیب استعمال : صبح یا رات سوتے وقت برشعشا کی ایک خوراک پانی کے ساتھ کھانی چاہیے۔ نزلہ و زکام میں خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر بھی دیتے ہیں۔ قولنج اور دوسرے دردوں میں ایک خوراک نیمگرم پانی کے ساتھ کھلانی چاہیے۔

مقدار خوراک :- ۱۱ سال سے ۱۵ سال تک کی عمر والوں کو دو رتی۔ اس سے زیادہ عمر والوں کو تین سے ۸ رتی (ایک ماشہ تک)

برصینا مرض برص کے بارے میں ہنوز کوئی ایسی دوا تیار نہیں ہو سکی ہے کہ جو ہر حال میں اور ہر مرض میں فائدہ رساں ہو۔ تاہم ہمدرد میں تجربات کے بعد "برصینا" مرتب و مکمل کی گئی ہے اور بیشتر حالات میں اس دوا کے اثرات اچھے رونما ہوتے ہیں۔ برصینا قرص کی شکل میں ہے۔ نیز برصینا مرہم بھی ہے۔ دونوں کا استعمال ساتھ ساتھ جاری کرنا چاہیے۔

ترکیب استعمال : برصینا کی ایک ایک قرص دن میں تین مرتبہ پانی کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔

۵ سال سے ۱۰ سال کے بچوں کو نصف قرص صبح اور نصف قرص شام کو استعمال کرایا جائے۔

مرہم : سفید داغوں پر برصینا مرہم لگایا جائے۔ یہ بہتر ہے کہ مرہم لگا کر سورج کی روشنی میں کافی دیر تک وہ حصہ رہے۔

بلوطی ہر قسم کے جریان خصوصاً جریان مذی (جس میں ۹۵ فیصدی جریان کے مریض مبتلا ہوتے ہیں) کی یہ اکسیر دوا ہے۔ ہر عمر کے مریض استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ۶ ماشے ایک چمچ چائے کے برابر ہے۔ اگر جریان معمولی ہے تو یہ دوا صرف رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان اگر زیادہ یا پرانا ہو تو یہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت ۶-۶ ماشے کھائی جائے۔ جریان مذی اور جریان منی میں بھی یہ دوا اسی ترکیب سے استعمال کی جائے۔ پیشاب زیادہ آنے کی صورت میں یہ دوا صرف رات کو سوتے وقت کھائی جائے۔ بچوں کے بستری پیشاب کے لیے یہ دوا انھیں رات کو سوتے وقت ۳ ماشے دی جائے۔ اس دوا کے دورانِ استعمال میں رات کی غذا کم اور سونے سے ڈھائی گھنٹے پہلے کھائی جائے، اور قبض کرنے والی چیزیں اور تیز مرچوں والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

پ

پچنول (رجسٹرڈ) **معدے کی بیماریاں ... بدہضمی، قبض، تیزابیت، متلی، نفخ .... اور ان کا علاج**

معدے کی بیماریاں بہت سی صورتوں میں ظاہر ہوسکتی ہیں مگر "پچنول" پورے نظامِ ہضم کو درست کرکے انہیں مستقل طور پر ختم کردیتا ہے۔ اس کے استعمال سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ پیٹ کا بھاری پن دور ہوجاتا ہے اور معدہ، آنتیں اور جگر اپنا کام صحیح طور پر کرنے لگتے ہیں۔ پچنول معدے کی جملہ خرابیوں کا علاج ہے۔

پیچ (رجسٹرڈ) **شدید سے شدید پیچش کا علاج** "پیچ" اسہال اور پیچش کی یقینی اور زود اثر دوا ہے۔ قولون (بڑی آنت) اور معاءِ مستقیم (آخری آنت) کے ورم کو دور کرتی ہے اور ان کی اندرونی سطح پر جو زخم آجاتے ہیں، ان کو بڑی خوبی سے بھر دیتی ہے۔ پیچش اور دستوں میں آنتوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ پیچ کے قرص اس حرکت کو اعتدال پر لے آتے ہیں اور پیچش کی تکلیف جاتی رہتی ہے اور دست بھی رک جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح تازہ پانی کے ساتھ ایک قرص نگل لیا جائے۔ شدید حالت میں شام کو چار بجے یا رات کو سوتے وقت بھی ایک قرص کھالینا چاہیے۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق نصف یا چوتھائی قرص دیا جاتا ہے۔ مفصل ہدایات دوا کی شیشی کے ساتھ ملاحظہ فرمائیے۔

ت

تامینا **اعادۂ شباب کا قوت بخش مرکب**

ترکیب استعمال: ایک چائے کے چمچے بھر یہ معجون دن میں صرف ایک مرتبہ ناشتے کے ساتھ یا رات کو سوتے وقت استعمال کی جائے۔

تریاق فشار ہائی بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بڑھ جانے کا مرض بہت عام ہوتا جارہا ہے اور صحت عامہ پر بہت برا اثر ڈال رہا ہے۔ "تریاق فشار" اس مرض سے نجات دلانے کے لیے ہمدرد لیبوریٹریز میں نہایت اہتمام سے تیار کی گئی ہے۔ اس سے کلاہ گردہ (سوپرارینل گلینڈ) کا فعل معتدل ہوجاتا ہے اور اس کا جوہر اڈرے نالین جو خون میں زیادہ مل کر دباؤ بڑھاتا ہے، ضرورت سے زیادہ مقدار میں خون کے اندر شامل نہیں ہوسکتا۔ تریاق فشار، نظامِ عصبی خصوصاً اعصاب شرکیہ کے افعال کو درست کرتا ہے جس کے ماتحت کلاہ گردہ کے غدود کام کرتے ہیں۔ اس تریاق کا اثر غدۂ نخامیہ پر بھی ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کے ایک حصے کی رطوبت خون کے دباؤ کو بڑھا دیتی ہے۔ خون کی رگوں میں اس سے لچک پیدا ہوتی ہے اور وہ موٹی نہیں ہونے پاتیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس سے خون کا دباؤ ایک دم کم نہیں ہوجاتا اور نہ یہ قلب کو کمزور کرتی ہے بلکہ طاقت دیتی ہے۔ تریاق فشار غیر طبعی دباؤ کو کم کرکے طبعی حدود پر پہنچا دیتا ہے۔

تریاق مثانہ گردے کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ رحم کی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔ پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ ماشے صبح کو کھائیں اوپر سے شربت بزوری چار تولے پانی میں گھول کر پییں۔

تریاق نزلہ نزلہ کو روکتا اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ اگر اسے عرصے تک استعمال کیا جائے تو نزلہ کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔

ترکیب استعمال: صبح یا رات سوتے وقت ایک تولہ استعمال کریں۔ ترش و ثقیل اشیا سے پرہیز۔

توتیائے کبیر "توتیائے کبیر" آنتوں کی حرکتِ موجیہ یا حرکتِ دودیہ کو اعصاب شرکیہ پر اثر ڈال کر معتدل کردیتا ہے۔ اس لیے اسہالِ معوی اس کے استعمال سے بند ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ توتیائے کبیر آنتوں کی عروق جاذبہ اور غدودِ جاذبہ (سالیٹری گلینڈز) کو بھی قوی کرتا ہے، اس لیے خلاصۂ غذا ضائع نہیں ہونے پاتا۔ توتیائے کبیر چھوٹی آنتوں کی غشائے مخاطی کے عمل کو طاقت دے کر خلاصۂ غذا کو روکنے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔ ضعفِ معدہ، ذرب وخلفہ نیز عصبی اسہال میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول دوا یا اسی کا ایک قرص پانی کے ساتھ صبح یا دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھلاتے ہیں۔ اگر معجون سنگدانہ مرغ مل جائے تو صبح ایک قرص اور معجون [illegible]

ج

جگرین

امراض جگر کا شافی علاج "جگرین" نباتات سے تیار کردہ ایک ایسی موثر و مجرب دوا ہے جو جگر کے بیشتر عوارض کا یقینی علاج ثابت ہوئی ہے۔ یہ دانے دار سفوف ہے جو گرم پانی سے پھانکا بھی جاسکتا ہے اور گھول کر پیا بھی جاسکتا ہے۔ مختلف امراض جگر میں "جگرین" کے طریقہ ہائے استعمال ذیل میں درج کیے جارہے ہیں: **سوءِ مزاج جگر:** جگرین کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت — **ورم جگر:** جگرین کی ایک خوراک صبح اور ایک رات کو استعمال کرانی چاہیے۔ اگر اس ورم میں سختی آگئی ہے تو ایسی صورت میں "اکٹرین" کا ایک قرص جگرین کے ساتھ دینا مناسب ہے — **ضعف جگر:** اسے دور کرنے کے لیے جگرین کی ایک خوراک صرف صبح کافی ہے۔ بعض صورتوں میں دواء المسک سادہ یا جواہردار یا دواء المسک ہمدرد (جو بھی معالج بتائے) ایک خوراک جگرین کے ساتھ دینی چاہیے — **عظم جگر:** اس کیفیت میں جگرین کی ایک خوراک صبح اور ایک رات کو دینی چاہیے۔ شدت مرض کی صورت میں جگرین کی ایک خوراک صرف صبح دینی چاہیے — **سستی جگر:** یہ ایک عام تکلیف ہے جس کی وجہ سے ہضم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور اشتہا مفقود ہوجاتی ہے۔ صالح خون نہیں پیدا ہوتا اور چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ جگرین اس کا بھی ایک یقینی علاج ہے۔ ایک خوراک صبح یا رات کو استعمال کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی اگر بعد غذا وٹامن بی کمپلکس لائی سین استعمال کرلیا جائے تو خون کی کمی بہت جلد دور ہوجاتی ہے — **شرابی جگر:** جو لوگ شراب پیتے ہیں ان کا جگر بہرحال خراب ہوجاتا ہے۔ ایسے لوگ اگر دن میں کسی وقت جگرین کی ایک خوراک لے لیا کریں تو ان کا جگر نقص سے ایک حد تک محفوظ رہے گا۔

جنٹول (رجسٹرڈ)

جنٹول میں حیوانی خصیوں کا جوہر ایک خاص کیمیاوی ترکیب سے نکالکر شامل کیا گیا ہے۔ خصیہ ہی اعضائے تناسل میں ایک ایسا عضو ہے جس کی رطوبت اور جس کے پیدا کردہ ہارمون حقیقی مردانگی کے ضامن ہوتے ہیں جنٹول اعضائے تناسل خصوصاً خصیوں کی رگوں اور پٹھوں کی آخری شاخوں سے جذب ہوکر مرکز نخاع پر محرک اور مقوی اثر کرکے نعوظ پیدا کرتا ہے۔ اسی کیساتھ جنٹول عضو کی ساخت اور اسکی رگوں نیز پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ عضو کی رگوں میں بھرے ہوئے خون کو رواں کرتا ہے اور جذب ہوکر غذائیت بخشتا ہے۔ بڑھاپے کی کمزوری سے عضو میں جو ڈھیلا پن ہوجاتا ہے اسے دور کرنے میں مفید ہے۔ **ترکیب استعمال:** جنٹول کے ۵ قطروں کو بادام یا پستے کے تھوڑے سے تیل میں ملاکر کمر کے آخری حصے، کنج ران اور پیڑو پر بھی ملنا چاہیے۔ اس سے عضو مخصوص میں آنے والے اعصاب خصیتین اور غدۂ قدامیہ میں بھی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ یہ حشفہ پر لگایا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں یہ جذب ہوکر انتہائے مجامعت کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ ایک شیشی بارہ دفعہ کے استعمال کے لیے کافی ہے۔ شیشی کو احتیاط سے رکھیے زہریلی دوا ہے۔

جوارش آملہ

معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور دل و جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی، اختلاج اور تبخیر کو مفید ہے۔ صفراوی دستوں کو روکتی ہے دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۲ تولے یا ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

جوارش انارین

معدہ اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے۔ حرارت کو تسکین دیتی ہے

ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔

جوارش تمرہندی

صفراوی دستوں اور قے کو روکتی ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں کارآمد ہے۔

مقدار خوراک: ۹ ماشے

جوارش جالینوس

یہ جوارش مشہور یونانی حکیم جالینوس کے نسخے سے بنائی جاتی ہے۔ اس کا خاص جز جو دوسرے اجزا کی رہبری کرکے تاثیرات کا باعث ہوتا ہے۔ زعفران، قسط اور مصطگی ہے۔

یہ جوارش معدے کی ساخت اور اس کے چاروں پرتوں کو قوت دیکر معدے کے افعال کو درست کرتی ہے۔ غدد معدہ (گیسٹرک فالیکلز) کی بے عملی دور کرکے غذا کو ہضم کرنیوالی رطوبتوں میں اضافہ کرتی، بھوک بڑھاتی اور منھ کی بدبو دور کرتی ہے۔ آنتوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے قبض کو دور کرتی ہے۔ آنتوں کے خراب مادے خارج اور ریاح تحلیل کرتی، دردسر کو دور کرتی ہے۔ مثانہ کی گردن اور پیشاب روکنے والے عضلے کو قوی کرکے بار بار پیشاب آنے کو روکتی ہے۔ آلاتِ تناسل (ری پروڈکٹیو آرگنز) کو طاقت دیکر باہ کی قوت بڑھاتی ہے۔ یورک ایسڈ اور پتھری بنانیوالے دوسرے مادوں کو تحلیل کرکے گردہ و مثانہ کی رطوبت

صاف کرتی ہے۔ درد کمر اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت اس کی ایک خوراک ذرا سے پانی کے ساتھ کھائیں۔ منھ کی بدبو دور کرنے کے لیے رات کو سوتے وقت کھائیں۔

مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۵ سال تک ۳ سے ۴۔ ماشے تک۔ ۱۵ سال سے بڑی عمر والوں کو ۹ ماشے۔

جوشینا

نزلہ، زکام اور فلو میں **فوری استعمال کے لیے** ہمدرد کا جوشاندہ اب جوہری سفوف کی شکل میں "جوشینا" کے نام سے دست یاب ہے۔ اس کی تاثیر اور افادیت بالکل جوشاندے جیسی ہے لیکن یہ فوری طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب استعمال: جوشینا کا ایک پیکٹ گرم پانی کے ایک کپ میں ڈالیے۔ جوشاندے کی ایک مکمل اور موثر خوراک تیار ہے۔

جوارش زرعونی سادہ

آلاتِ تناسل (ری پروڈکٹو آرگنز) کو قوی کر کے باہ کی طاقت بڑھاتی ہے، خصیوں کے طبقاتِ بیضا (ٹیونیکا البوجینیا) خصیوں کے چھوٹے لوتھڑوں (لابیولز)، انابیب المنی (ٹیوبیولائی نیسمینفرائی) میں مادۂ تولید پیدا کرنے کی استعداد بڑھاتی ہے، گردوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ گاجر اور شلجم کے بیج اس جوارش کے خاص اجزا ہیں جن کو زعفران کی آمیزش سے قوی کر دیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال: سات ماشے سے نو ماشے تک جوارش زرعونی صبح یا رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ یا ایسے ہی کھانی چاہیے۔

جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں

گردہ و مثانہ، جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ بلغمی و سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب درد سر، بلغمی کھانسی اور نقرس وغیرہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو قوت دیتی ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ آلات تولید اور گردہ و مثانہ کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے یہ جوارش کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو، یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے کشتہ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۸ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا زمرد کے ساتھ یا محض جوارش بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

جوارش زنجبیل

ضعف معدہ اور تمام بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے

مقدار خوراک ۶ ماشے

جوارش سفرجلی مسہل

درد قولنج کو زائل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے، معدہ کو قوت دیتی ہے۔ دست آور ہے اور دستوں کے ذریعہ سے خراب اور فاسد مادّے کو خارج کر کے معدہ اور امعا کو پاک کرتی ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولہ عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ قابض چیزوں سے پرہیز۔

جوارش شاہی جواہر دار

دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور تبخر کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۹ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت تنہا یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

جوارش شہنشاہی عنبری

دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور وحشت کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشے عرق گذر یا عرق عنبر ۵ تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں

جوارش طباشیر

خراب بخارات سے دماغ کو محفوظ رکھتی ہے۔ صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔

مقدار خوراک: ۷ ماشے۔

جوارش عود ترش

معدے کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے۔ غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی اور صفرا کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں، ان میں بالخصوص مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشے صبح کو تنہا بغیر کسی دوا کے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی و ترشی کا پرہیز۔

جوارش عود شیریں

معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ نہایت مفید دوا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ثقیل

جوارش عود ملیّن معدے کو قوت دیتی، اشتہا پیدا کرتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال** :- ۷ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کیساتھ یا تنہا ویسے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ بادی ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

جوارش کمونی معدے کا درجۂ حرارت بڑھا کر سردی دور کرتی ہے۔ رطوبت کو سکھاتی اور ہچکیوں کو روکتی ہے۔ معدے کے طبقۂ عضلیہ (مسکولر کوٹ) کی حرکت درست کرکے اور جوہر ہضم کو بڑھا کر ہضم کی خرابی اور بھوک کے نہ ہونے کو دور کرتی ہے۔ آنتوں کی حرکتِ دودیہ کو تیز کرکے قبض کی عادت دور کرتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کے خراب مواد کو نکال کر اس بخار کو رفع کرتی ہے جو معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ سفید اور سیاہ زیرے کے سفوف کو موثر دواؤں میں ملا کر یہ دوا بنائی جاتی ہے۔

ترکیب استعمال :- نہار منہ ایک خوراک کھا لینی چاہیے۔ ہضم کی خرابی دور کرنے کے لیے غذا کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

مقدار خوراک :- ۵ سال سے ۱۲ سال تک ۳ ماشے سے ۵ ماشے۔ بڑی عمر والوں کو ۷ ماشے سے ایک تولے تک دی جاسکتی ہے۔

جوارش کمونی کبیر دردِ معدہ اور قولنج کو رفع کرتی ہے۔ معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے۔
مقدار خوراک ۷ ماشے۔

جوارش مصطگی معدہ و جگر کی سردی کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی بہنے اور پیشاب کی کثرت اور دستوں کو روک دیتی ہے۔ خفقان کو دور کرتی ہے اور ضعفِ معدہ کے لیے مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** :- ایک تولہ یہ جوارش صبح کو ہمراہ عرق بادیان یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔

جوارش مصطگی بنسخہ کلاں معدے کی سردی اور ضعف کو زائل کرتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔
مقدار خوراک :- ۷ ماشے صبح کو، ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولے

جواہر مہرہ اعضائے رئیسہ، دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتے ہیں۔ طب یونانی کی یہ دوا کئی صدیوں سے مشہور و معروف ہے۔ دماغ اور تمام اجزائے دماغیہ، مراکز اعصاب کو جواہر مہرہ تقویت بخشتا ہے۔ افعال ذہنیہ و بدنیہ کے مراکز کو بیدار کرنے میں نہایت موثر ہے۔ جواہر مہرہ قلب کے لیے خصوصیت رکھتا ہے۔ قلب اور قلب کی کواڑیوں نیز بطون قلب کی متصلہ عروق اور صمامات ہلالیہ اور انعال کو درست کرکے قوتِ حیوانی پیدا کرتا ہے۔ جگر میں تغذیہ کی قوتوں کو بڑھاتا ہے۔ مروارید، یاقوت اور دوسرے پتھروں اور مشک و عنبر کا ایک نفیس اور جوہری مرکب ہے۔

ترکیب استعمال :- جواہر مہرہ ایک خوراک خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا دوا المسک معتدل جواہر والی میں ملا کر کھلاتے ہیں۔ بے ہوشی کی حالت میں یا ہیضہ میں جب حرارت غریزی گھٹ رہی ہو، عرق گلاب ۱۲ میں گھول کر دیتے ہیں۔

مقدار خوراک :- بچوں کے لیے ایک چاول (یا ½ قرص) بڑوں کے لیے ۲ چاول (ایک قرص) یا چار چاول (یا ۲ قرص)

جوہر خصیہ خصیوں (انثیین) کی داخلی رطوبت نہ صرف تقویت باہ کے لیے ہے بلکہ عام جسمانی قوت کو باقی و قائم رکھتی ہے۔ دراصل خصیتین کی یہی رطوبت جسم کے لیے اہم غدود کی اندرونی رطوبت کے توازن پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے خصیتین کی یہ رطوبت جسم انسانی میں بڑا اہم پارٹ ادا کرتی ہے۔ طب قدیم نے ہمیشہ اس طرف نشان دہی کی ہے کہ جو عضو کھایا جائے گا اسے ہی فائدہ ہوگا، مثلاً دل کھانے سے دل کو فائدہ ہوگا اور جگر سے جگر کو، دماغ سے دماغ کو۔ اسی اصول پر جدید طب نے ہارمونز کی بنیاد رکھی ہے اور یورپ کے بازاروں میں خصیتین کی رطوبت کے خلاصے (جوہر) ٹکیوں اور انجکشنوں کی صورت میں آتے ہیں۔

قوتِ باہ کے لیے اور عام جسمانی بہتری کے لیے جوہر خصیہ بڑی موثر چیز ہے۔ ہمدرد نے یہ جوہر بڑے سائنٹی فک انداز پر حاصل کیا ہے اور اب کافی مقدار میں فراہم ہوسکتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک ماشہ جوہر خصیہ دودھ یا عرق عنبرہ تولے کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔

جوہر منقیٰ سوداوی امراض آتشک، گٹھیا، عرق النساء وغیرہ امراض کے لیے اکسیر ہے۔ اختلاج قلب و توحش کے لیے جو سوداوی بخارات سے ہو، فائدہ دیتا ہے۔ پرانے سوزاک میں بہ شوق طبیب اس کا استعمال نمایاں فائدہ دکھاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۲ چاول یہ دوا مویز منقیٰ میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کرکے اس طرح نگلیں کہ دانتوں کو نہ لگے۔ گھی خوب کھائیں۔

جوہر نوشادر معدہ وجگر کے امراض میں مفید ہے۔ عظمِ جگر (جگر کے بڑھ جانے) میں فائدہ کرتا ہے۔ فعلِ ہضم میں اعانت کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۵ سُرخ تھوڑے سے پانی میں ملا کر پینے چاہییں۔

جوہری جرثومۂ آتشک کو ہلاک کرکے اس کی تمام علامات میں تخفیف پیدا کرتی ہے۔ یہ آتشک کے علاج میں وہی مرتبہ رکھتی ہے جو طب جدید میں سالوارسن کو حاصل ہے۔ "جوہری" کی خصوصیت یہ ہے کہ جسم کی پھنسیوں، دوڑوں اور زخموں میں رہنے والے جرثومۂ آتشک کو یقینی طور پر ہلاک کر دیتی ہے۔ خون اور تلی کو بھی جراثیم سے پاک کر دیتی ہے۔ آتشک کے نتیجے میں پیدا ہونے والے امراض رعشہ، ہزال النخاع، فالج مفتر العقل، وجع المفاصل وغیرہ کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ طب قدیم کی رُو سے نقوع شاہترہ مناسب مدت مریض کو پلا کر اور مُسہل دینے کے بعد جوہری اگر استعمال کی جائے تو فوائد یقینی ہو جاتے ہیں۔
ترکیب استعمال: ایک کیپ سول پانی کی مدد سے حلق سے نیچے (بغیر چبائے) اتار لیں۔ بہتر ہے کہ صبح کو ہلکا سا ناشتہ کر لیا جائے اور دو گھنٹے بعد "جوہری" کھائی جائے اور غذا میں مکھن اور دودھ زیادہ استعمال کریں۔

ح

حبِّ احمر جب بڑھاپے میں رطوبات کی کثرت اور آلاتِ ہضم کے فتور ونقص کے باعث اعصاب اور قوتِ باہ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے تو اس موقع پر ایک صحیح اور متوازن دوا کی ضرورت پیش آتی ہے۔ "حبِ احمر" مراکزِ عصبیہ کی اصلاح کرکے باہ اور جگر و معدہ نیز آنتوں کو قوت پہنچاتی ہے۔ کلاہ گردہ (سپرا رینل گلینڈ)، اور غدۂ نخامیہ کی مخصوص رطوبات میں اضافہ کرتی ہے نیز خصیوں کو قوی کرتی ہے۔
ترکیب استعمال: ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بہتر ہے کہ جوان العمر انھیں استعمال نہ کریں۔

حبِّ اذاراقی مقوی اعصاب ہیں۔ بلغمی مزاج والوں کے لیے مفید ہیں۔
ترکیب استعمال: ایک ایک گولی بعد غذا استعمال کریں۔

حبِّ المسک ۹۳ یہ گولیاں مشک، عنبر، مروارید، یاقوت اور اسی قسم کے قیمتی اجزا سے بنائی جاتی ہیں۔ یہ مراکزِ عصبیہ کو بجلی کی سی تیزی سے بیدار اور ہوشیار کر دیتی ہیں اور پہلے مرکز اول میں تحریک نمایاں کرتی ہیں، پھر صلبی مرکز اعصاب کو نعوظ اور ہیجان پر آمادہ کر دیتی ہیں۔ اس عمل میں تقریباً دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ اس کے بعد عضو مخصوص کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف نیز وریدوں اور شریانوں کو اجزائے نعوظ، روح، ریح اور خون سے پُر کر دیتی ہے اور عضلہ ناصبۃ القضیب کو سخت کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں انتشار کامل ہو جاتا ہے۔
ترکیب استعمال: جماع سے دو گھنٹے پہلے ایک گولی عرق گلاب ۱۰ تولے یا عرق عنبر ۵ تولے یا محض دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تقویت باہ کے لیے ایک گولی روز ۲۰ دن تک مسلسل استعمال کی جا سکتی ہے۔

حبِّ ایارج مرگی، پرانے درد سر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہیں۔ دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ دماغ کے تنقیہ کے لیے خاص طور پر فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۳ ماشے سے ۹ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں صبح کو مسہل پی لیں۔ تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں (گولیاں بمشورۂ طبیب استعمال کی جائیں)

حبِّ بواسیر بادی یہ گولیاں بواسیر کے لیے نہایت مفید ہیں۔ سوزش کو رفع کرتی ہیں۔ مسّوں کو خشک کرتی ہیں۔
ترکیب استعمال: ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔

حبِّ بواسیر خونی یہ گولیاں خونی بواسیر کے لیے مفید ہیں۔
ترکیب استعمال: ۲ گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔

حبِّ پپیتہ خرابی ہضم اور درد شکم کے لیے بہت مفید ہے۔ ہیضے کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے۔
ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت دو گولیاں کھائی جاتی ہیں۔

حبِّ پیچش آنتوں کی تشنجی اور انقباضی حرکات کو جو پیچش میں بڑھ جاتی ہیں کم کرکے مرض کے اصل سبب کو رفع کر دیتی ہے اور اس کی یہ تاثیر جلد نمایاں
[illegible] قولون اور معائے

مستقیم کے ورم اور ان کے زخموں کو دور کرتی ہے۔ حبِ پیچش کے فائدے ہر قسم کی پیچش میں نمایاں ہوتے ہیں مثلاً پیچش عصابی، پیچش خونی، پیچش کرمی اور مزمن پیچش۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی (توڑ کر) سوتے وقت یا جس وقت ضرورت ہو، تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔ گولی کے استعمال کے ایک گھنٹہ بعد تک حرکت نہ کریں۔ آرام سے لیٹے رہیں۔

حبِ تپ بلغمی

یہ گولیاں بلغمی بخاروں کو دور کرتی ہیں۔ بہ کثرت مستعمل ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح، دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔

حبِ تپ لرزہ

یہ گولیاں جاڑے بخار (ملیریا) کے لیے مفید ہیں۔ اپنے فوری اثرات کے لیے مشہور ہیں۔

حبِ تنکار

دائمی قبض کو رفع کرتی ہیں، مقوی معدہ ہیں، بھوک خوب لگاتی ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت تازہ پانی یا گرم دودھ کے ساتھ کھائی جائیں

حبِ جالینوس

مقوی باہ و مقوی اعصاب ہیں، چستی و چالاکی پیدا کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح کو ۲ گولیاں ہمراہ ماءُ اللحم بنسخہ خاص ۵ تولے یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حبِ جدوار

اعصاب کے مرکز اول اور مرکز ثانی کو قوت دے کر اور ان میں تحریک و بیداری پیدا کر کے اعضائے تناسلیہ کو ان کے پیغامات قبول کرنے پر مستعد کرتی ہیں۔ کیستہ المنی اور غدۂ قدامیہ کی سوزش اور دغدغہ کو دُور کر کے سیالِ مولدہ (منی) کے بہنے کو روکتی ہیں اور سیالِ مولدہ کے قوام کو غلیظ کرتی ہے۔ نعوظ کے وقت قضیب کے خانہ دار اجسام میں جو زائد خون بھر جاتا ہے اس پر عضلات کا دباؤ ڈال کر اسے دیر تک روکتی ہے۔ خصیتین کی عضلاتی ڈوری اور قناۃ فاقلۃ المنی نیز اوعیہ منی کو تشنج کے اثر سے دیر تک متاثر ہونے دیتی ہے اور اس طرح امساک کی نہایت اچھی قوت بخشتی ہے۔ دائمی نزلہ کے مریضوں کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک یا دو گولیاں رات سوتے وقت ذرا سے دودھ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حبِ جند

ام الصبیان کے لیے مفید ہیں۔

ترکیب استعمال: دورے کے وقت ایک ایک گولی ہر تین گھنٹے بعد پانی میں گھول کر دیں۔

حبِ جواہر

ان گولیوں میں جواہرات داخل ہیں اور جواہرات کے جو خواص ہیں وہ تمام ان سے حاصل ہوتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ مراکز اعصاب اور دماغ کے حسی، حرکتی اور ذہنی رقبات ان کے استعمال سے قوی ہو جاتے ہیں۔ دماغ کے خاکی مادّے کے افعال میں ترقی ہوتی ہے۔ اعصابِ شرکیہ کے ذریعہ سے تغذیہ و تنمیہ کی قوتوں پر "حب جواہر" نہایت اچھا اثر ڈالتی ہے۔ قلب اور سر کی کواڑیوں اور بطون کے افعال کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی پانی کے ساتھ یا عرق گلاب ۲ یا عرق عنبر ۵ تولے کے ساتھ صبح یا صبح و شام کھلاتے ہیں۔

حبِ خاص

یہ گولیاں مراکز اعصاب کے نقائص کو رفع کر کے اعضائے تناسلیہ پر اثر انداز ہوتی ہیں اور عصب راجع (ویگس نرو) کے سے معدے میں جو فتور واقع ہوتا ہے اس کو رفع کر کے بھوک لگاتی ہیں۔ اعصابِ شرکیہ کے افعال کو تیز کر کے آلاتِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ اعصاب نخاعی کو قوی کر کے باہ بڑھا دیتی ہیں۔ عضو مخصوص کی طرف اجزائے نعوظ، خون، رُوح اور ریح کو بافراط متوجہ کر کے کامل نعوظ پیدا کرتی ہیں۔ بہترین ہاضم، بہترین مقوی اعصاب اور بہترین مقوی باہ ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ (اگر ممکن ہو تو ۵ تولے عرق عنبر دودھ میں اضافہ کر کے) کھلائیں۔

حبِ داد

داد کے لیے نہایت مفید ہے۔ چند روزہ استعمال سے داد بھوسی کی طرح اڑ جاتا ہے۔

ایک گولی کو لیموں کے پانی میں یا سادہ پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

حبِ سرفہ

خشک کھانسی کو جس سے قے ہو جاتی ہو نہایت مفید ہیں۔ نزلہ کو روکتی ہیں، گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، شدت نزلہ میں جو حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی۔ بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔

حبِ سورنجان

پٹھوں کے اور جوڑوں کے دردوں کے لیے مفید ہیں۔ قبض کشا ہیں۔

ترکیب استعمال: تین تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حَبّ سیاہ چشم آشوبِ چشم اور تکدّر کے لیے نہایت مفید ہوتی ہیں اور سادہ اور نزلی رمد میں "حَبّ سیاہ چشم" اکسیر کا کام کرتی ہیں۔ پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور ڈھیلے کے اوپر کی جھلی کی سُرخی دور کرتی ہیں۔ طبقاتِ چشم اور اعضائے دمع کے مواد کو تحلیل کردیتی ہیں۔ ترکیب استعمال : ایک گولی تازہ پانی میں گھسکر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ نیز دونوں کنپٹیوں پر بھی لگائیں۔

حَبّ سیم خون صالح پیدا کرتی ہیں، ضعف دماغ اور نزلہ وزکام کو دور کرتی ہیں۔
ترکیب استعمال :۔ صبح کے وقت ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حَبّ شہیقہ بچوں کی کالی کھانسی کے لیے مفید ہیں۔
ترکیب استعمال :۔ صبح وشام ایک ایک گولی شیر گاؤ یا پانی میں گھول کر پلائیں۔

حَبّ صرع مرگی میں نہایت مفید ہیں اور ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بھی رفع کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** :۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں گھسکر پلائیں اور بچہ کی ماں کو ترش وبادی کا پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے مریض تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حَبّ عنبر مومیائی تقویتِ باہ کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ نوجوانی کی غلط کاریوں سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف آجاتا ہے، اسے رفع کرتی ہیں۔ دراصل ان گولیوں کا اثر اعصاب پر ہوتا ہے۔ مقوی اعصاب ہونے کے ساتھ ساتھ یہ ان کو توازن و تناسب کے ساتھ بیدار بھی کرتی ہیں۔ اعضائے تناسلیہ کو نعوظ و ہیجان کے لیے آمادہ کرکے اجزائے نعوظ (خون، رُوح اور ریح) کافی مقدار میں عضو کے جسمِ اسفنجی اور جسمِ اجوف کی طرف دوڑا دیتی ہیں۔ بڑی اچھی دوا ہے اور طب یونانی کا مشہور ومعروف فارمولا ہے۔
ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح اور ایک رات دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔ دو گولیاں بھی ایک وقت میں دی جاسکتی ہیں جماع کے بعد ایک یا دو گولیاں کھالینے سے کمزوری نہیں ہونے پاتی۔

حَبّ کبد نوشادری نوشادر ان گولیوں کا خاص جزء ہے۔ یہ جگر کی بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ جگر کے افعال کو درست کرکے غذا کے ناقص مواد کو جو باب الکبد (پورٹل وین) سے خون میں مل کر معدہ اور آنتوں میں آتے ہیں خارج کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ نیز حیوانی مواد کو ہضم کرتی ہیں۔ جگر کو اجزائے لحمیہ کا فضلہ (یوریا) بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ آنتوں میں صفرا گرانے کے عمل کو درست کرتی ہیں۔ قبض کو دُور کرتی ہیں نہایت عمدہ محرک جگر اور کاسر ریاح ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔
ترکیب استعمال :۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھائیں۔
مقدار خوراک :۔ ۶ سال سے ۱۰ سال تک آدھی گولی سے ایک گولی تک۔ اس سے بڑی عمر والوں کو ایک گولی سے دو گولی تک۔

حَبّ مبہی خاص غدۂ نخامیہ، تھائیرائڈ گلینڈ، گردے اور انثیین وہ اعضا ہیں، جن کے صحیح فعل پر صحت اور قوت اور شباب کا انحصار ہے۔ ان میں سے کسی ایک فعل کی خرابی سب کی خرابی کا سبب بن سکتی ہے۔
"حب مبہی خاص" ایسے اجزا سے مرکب ہے جو ان اعضا کے افعال کو صحیح رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حب مبہی خاص استعمال کرنے والے صحت وقوت اور شباب سے ہمکنار رہتے ہیں۔

حَبّ مُدر ایام ماہواری کی خرابی کو رفع کرتی ہیں۔ ان سے حیض کھل کر ہوجاتا ہے۔
ترکیب استعمال : ایام مقررہ سے ۳ دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام کو کھانی چاہییں۔ حالتِ ایام میں نہ کھائیں۔

حَبّ مروارید یہ گولیاں عورتوں کے لیے نہایت مفید ہیں۔ عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی قوت اور تن درستی کو آہستہ آہستہ خراب کردیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کردیتی ہیں۔ رحم سے رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے جو نتیجے کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ درد انگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو عورت کے رحم سے جاتی ہے وہ عورت کو نہایت کمزور کردیتی ہے یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں سیلان کو روکتی ہیں۔ جریان کو کھوتی ہیں۔ نہایت زود اثر ہیں۔
ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح وشام دودھ یا عرق عنبر دو تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم وبادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز۔

حَبّ مقل ریاحی بواسیر کو دور کرتی ہیں قبض کُشا ہیں۔

حبوب مقوی معدہ

اگر آپ ہمیشہ تن درست رہنا چاہتے ہیں تو اپنے معدہ اور اپنی آنتوں کو ہمیشہ صاف رکھیے۔ آنتوں کی صفائی پر تن درستی کا انحصار ہے۔ وہ لوگ جن کی آنتوں میں ہروقت فضلہ بھرا رہتا ہے ان کے جسم کا سب خراب ہوجاتا ہے، بھوک مرجاتی ہے اور طبیعت ہروقت مکدر رہتی ہے۔
آنتوں کو صاف رکھنے کے لیے ایسی تیز دوائیں جو کھُرچ کر فضلہ کو صاف کریں بالآخر آنتوں کو خراب کر دیتی ہیں۔ اس لیے رات کو سوتے وقت یا صبح اٹھتے ہی ۳ گولیاں "حبوب مقوی معدہ" کھا لینی چاہییں، ان سے آنتیں بھی صاف ہوجائیں گی اور معدہ اور آنتیں بھی طاقت پکڑ جائیں گی۔
یہ گولیاں کھانے کو جلد ہضم کر دیتی ہیں، ریاح کو تحلیل کرتی ہیں، بدہضمی نہیں ہونے دیتیں۔ اس لیے اگر آپ ہمیشہ تن درست رہنا چاہیں تو "حبوب مقوی معدہ" ضرور استعمال کریں۔

حبِ ملذذ

نہایت عمدہ دوا ہے۔ طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور بہت ہی کیفیت دیتی ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھسکر وقت سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔

حبِ ممسک طلائی

نہایت اعلا درجہ کی ممسک و مقوی باہ ہے اور خوش کیف ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پہلے غذا ہضم ہوجانے کے بعد پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حبِ نزلہ

نزلہ کے لیے مفید ہیں ضعف دماغ کو دُور کرتی ہیں۔ درد سر کو رفع کرتی ہیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ گولیاں صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، شربت بنفشہ ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل و بادی اشیا سے پرہیز

حبِ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویہ کرتی ہیں۔ کوئی نشہ کی چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے مطلب کی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت دور کرتی ہیں۔ لذت و تفریح کا سامان بھی ہے۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی مرتبہ کا تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کردے گا۔ بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشہ کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں حبِ نشاط اس سقم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کے لیے بےضرر اور مفید دوا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ وقت خاص سے ایک گھنٹے پیشتر ۲ گولیاں دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

خ

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد

یہ خمیرہ قلب کی حرکات میں تنظیم اور باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔ قلب کی انقباضی حرکت کو اُذن القلب سے بطن القلب تک پہنچانے "بند ہِس" کی رکاوٹ دور کرتا ہے اور اسی بنا پر نبض منظم رہتی ہے۔ عضلات قلب کے فتور اور نقائص رفع کرتا ہے۔ شرائین قلب کی بیماریوں کو دور کرکے قلب کی دیواروں کی صحیح طور پر پرورش کرتا ہے۔
ضعف قلب، اختلاج القلب، غشی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ قوت حیوانی، قوت نفسانی اور قوت طبعی کو بڑھاتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ابریشم، تازہ پھلوں کے تازہ رسوں اور جواہرات سے مرکب ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک تازہ دودھ کے ساتھ یا عرق گلاب ڈھائی تولے و عرق عنبر ڈھائی تولے کے ساتھ صبح دینی چاہیے۔
مقدار خوراک:۔ ۵ سال سے ۱۰ سال کی عمر تک ۱ تا ۲ ماشہ۔ بڑی عمر والوں کو ۳ سے ۶ ماشے تک دینا چاہیے۔

خمیرہ ابریشم سادہ

دل و دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور مالیخولیا کو رفع کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۶ ماشے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا

خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے۔ قوت باصرہ و حافظہ کو ترقی دیتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے نیز سل و دق اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔ ۶ ماشہ یہ خمیرہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف خمیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

خمیرہ بادام

مقوی دماغ ہے۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے۔
ترکیب استعمال [illegible]

خمیرہ بنفشہ یہ خمیرہ عمدہ قسم کے کشمیری گل بنفشہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اعصاب کو سکون دے کر دماغ میں تازگی پیدا کرتا ہے۔ آنتوں کے غدد کو تحریک دیکر قبض رفع کرتا ہے۔ نیز محرکِ جگر (کولے گاگ)، ہونے کی وجہ سے صفرا کو نکالتا ہے۔ سینہ اور پسلیوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔ سینہ کے درد یا نمونیا کی حالت میں ۲ تولے یہ خمیرہ کنکنے پانی میں گھول کر پینے سے بڑا نفع پہنچتا ہے۔

ترکیب استعمال: صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا کسی مناسب جوشاندے میں گھول کر پی لینا چاہیے۔ **مقدار خوراک**:۔ ۶ سال سے ۱۰ سال تک کے بچوں کو ۹ ماشے سے ایک تولہ تک۔ ۱۰ سال سے بڑوں کو ایک تولہ سے ۴ تولے تک۔

خمیرہ خشخاش نزلہ دزکام کو رفع کرتا ہے۔ نزلہ کو سینہ پر گرنے سے روکتا ہے، کھانسی میں مفید ہے۔
مقدار خوراک:۔ ۶ تا ۱۲ ماشے۔

خمیرہ زہر مہرہ یہ خمیرہ دھڑکن، وحشت، مالیخولیا اور مراق کے لیے مفید ہے تشنگی دور کرتا ہے۔ تقویت قلب میں بےمثل ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشے صبح یا سہ پہر کو استعمال کریں۔

خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا تپ صفراوی اور قے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ گرانی شکم کو زائل کرتا ہے۔ صبح کو ۶ ماشے یہ خمیرہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے عرق گذرہ ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا تنہا استعمال کیا جائے گرم وبادی اشیاء سے پرہیز۔

خمیرہ صندل سادہ دل ودماغ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان کو بہت مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ خمیرہ صبح کو عرق گذر ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کیا جائے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ دل ودماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اجسام رباطیہ (کارپوراج کیولیٹا)، کو قوت پہنچاتا ہے۔ اعصاب کی حس کو کم کرکے خفقان وسواس اور مالیخولیا کو فائدہ دیتا ہے۔ اس کا جزو موثر گاؤزبان ہے۔

ترکیب استعمال: صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔ **مقدار خوراک**: ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۶ ماشے سے ۹ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کو ایک تولہ

خمیرہ گاؤزبان عنبری دل ودماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے عمدہ چیز ہے۔
مقدار خوراک ———— چھ ماشے

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا عام کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے اور حافظہ کے لیے بہت مفید ہے۔ زیادہ عرصے تک بیماری سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے۔ مرگی، رعشہ، لقوہ، فالج کے اثرات کو دور کرتا ہے۔ بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں نافع ہے۔ عمدہ چیز ہے۔ بیش قیمت اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول، عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذرہ ۵ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار طب یونانی کا یہ بڑا مشہور ومعروف فارمولا ہے اور کئی سو برس سے زیر استعمال ہے اور اپنے خواص کی بنا پر ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تجربات کے مطابق یہ خمیرہ بطون دماغ اور دماغ کے حسی رقبات (سنسری ایریا) اور حرکتی رقبات (موٹر ایریا)، کو قوی کرتا ہے۔ دماغ کے خاکی مادے کے افعال کو درست کرتا ہے۔ مقدم دماغ کو طاقت دیکر دماغی اعصاب کے تیسرے جوڑ کے ذریعہ سے کرہ چشم وغیرہ کی قوت بڑھاتا ہے۔ اجسام رباطی، جسم مضلع اور سریر بصری کو قوی کرکے شعور وادراک کو بہتر اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔ **ترکیب استعمال**:۔ ایک خوراک صبح یا صبح وشام پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔
مقدار خوراک: ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۱½ ماشے سے ۳ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کو ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک

خمیرہ مروارید سچے موتیوں کا قیمتی مرکب ہے۔ نہایت عمدہ مفرح ہے۔ مرکز حرارت کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی حرکت کے نظام کو درست کرکے خفقان (پیلپی ٹیشن)، میں فائدہ دیتا ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک کے بخار میں دل کی قوت اور حرارتِ غریزی (ائیل ہیٹ) کی حفاظت کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ صبح اور شام کو پانی یا کسی مناسب دوا کے ساتھ جیسا معالج ہدایت کرے، استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۶ ماہ سے ۶ سال تک نصف ماشے سے ۲ ماشے تک۔ ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک
بڑی عمر والوں کو ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک۔

خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو اور ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ ضعفِ قلب اور خفقان میں بہت مفید ہے۔ موتی جھرہ و چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل پہ گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے۔ سچے موتی اور جواہر اور ورق طلا جیسے قیمتی اجزا سے بنایا جاتا ہے۔ اعلا درجہ کی چیز ہے۔ اسکا مزاج معتدل ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ خمیرہ صبح و شام ۳ ماشے سے لے کر ۵ ماشے تک استعمال کرنا چاہیے۔

خمیرہ نزلی جواہر دار

تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، مصنف اور دیگر دماغی کام کرنیوالے اکثر زکام، نزلہ، کمزوریٔ دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں، اور عام اصحاب بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں۔ ان اصحاب کے لیے یہ عجیب و غریب بے خطا دوا بنائی گئی ہے۔ اس دوا کے بے خطا فوائد کو طب یونانی کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ طرفہ یہ کہ دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ بھی ہے۔ ضعفِ اعصاب کو دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کریں تو آپ کو یقیناً اس سے بہتر دوا نہیں مل سکے گی۔ اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی خوب کر سکتے ہیں۔ خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل اور زیادہ سرد اشیا سے پرہیز۔

خمیرۂ ہمدرد

قلب، اعصاب اور دماغ کی تقویت کے لئے ایک نہایت ممتاز دوا ہے۔ اس میں طبِ قدیم اور طبِ جدید کی بہترین مقویات اور انتہائی موثر ادویہ جمع کر دی گئی ہیں۔ جو محرک اور مقوی ہونے کے علاوہ اعضائے رئیسہ کی پرورش کرنے اور غذا بہم پہنچانے میں بے مثل ہیں۔

عمل اور فوائد: خمیرۂ ہمدرد نہایت لطیف اور خوشبودار دوا ہے۔ محرک ہے، اشتہا کو بیدار کرتا ہے، دل کو طاقت دیتا ہے اور عام جسمانی صحت کو بحال کرتا ہے، اس کے علاوہ صفراویت کو زائل کرتا ہے اور تشنجی امراض میں نافع ہے۔ ضعفِ عامہ اور ضعفِ اعصاب کے مریضوں کے لیے ایک نعمتِ بے بہا ہے۔ فسادِ ہضم کی اصلاح کرتا ہے، نہایت سریع الاثر ہے۔ دماغی تکان اور جسمانی کسل کو رفع کر کے بہت جلد طبیعت کو چاق و چوبند کر دیتا ہے۔

اجزا اور خواص: (۱) گاؤزباں، اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے ایک مسلمہ دوا ہے۔ دماغ اور دل کو ٹھنڈک پہنچاتی اور تسکین دیتی ہے۔ مدرا در مصلحِ مزاج اور معتدل ہے۔ (۲) تخمِ فرنجمشک: محرک، مسکن، مدر، کاسرِ ریاح اور دافع جریانِ خون ہے (۳) تخمِ بالنگو: مسکن، مدر، کاسرِ ریاح اور ملین ہے۔ (۴) تودری سفید، تودری زرد: مقویٔ قلب ادویہ ہیں (۵) بادرنجبویہ: یہ بھی ایک مقویٔ قلب دوا ہے (۶) بہمن سفید: مبہی یعنی قوتِ مردانہ کو طاقت دیتی ہے۔ (۷) بہمن سرخ: مقویٔ عامہ ہے (۸) صندل سفید: محرک، مخرج بلغم، دافع عفونت، قابض اور مدر ہے (۹) تخمِ کشنیز: خوشبودار، محرک مشتہی، قاطع صفرا مبرد، کاسرِ ریاح، مقویٔ عامہ اور مقویٔ باہ ہے (۱۰) اسطخودوس: مخرج بلغم اور قاتلِ جراثیم ہے (۱۱) ابریشم: مقویٔ عامہ، قابض اور مقویٔ باہ ہے (۱۲) عنبر اشہب: محرک، مانع عفونت، اور دافع تشنج ہے (۱۳) ورق نقرہ: مقوی، محرک اور مقویٔ باہ ہے (۱۴) دارچینی: خوشبودار محرک مشتہی، دافع تشنج، مصفیٔ خون، کاسرِ ریاح اور دافع سمیت ہے (۱۵) الائچی خورد: تیز خوشبو والی، محرک، کاسرِ ریاح اور مشتہی یعنی بھوک لگانے والی (۱۶) خشک شدہ خمیر: اس سے حیاتین ب کی اقسام حاصل کی جاتی ہیں اور ان امراض میں مفید ہے جن میں حیاتین ب کی کمی ہوتی ہے اور نواتی اجزا کی کثرت کی وجہ سے سمی امراض میں مفید ہے

خوراک: ایک چائے کا چمچہ جو کہ صرف چمچے کے لبوں کی حد تک بھرا ہوا ہو یعنی (۹۰ گرین) دن میں دو مرتبہ یا جب ضرورت ہو۔

د

دوائے ٹکور

یہ دوا ان ناامید مریضوں کے لیے ہے جن کے لیے طلا کا استعمال ناگزیر ہے۔ بری عادتوں کی وجہ سے عضو مخصوص میں کمزوری آجاتی ہے تو کسی طلا کے استعمال سے قبل سات دن تک ٹکور کریں۔

ترکیب استعمال:۔ تلوں کے تیل یا گرم دودھ میں ایک تولہ دوا کی پوٹلی بھگو دیں اور اس سے آہستگی سے ٹکور کریں۔

دوائے خاص

مستورات کی ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے۔ خونِ حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہو جاتا ہے اس دوا کی صرف ۳ خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔

ترکیب استعمال :- ۳ ماشے یہ دوا صبح وشام پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش، ثقیل و بادی اشیاسے پرہیز

دوائے سنگ

گردہ ومثانہ کی پتھری کے لیے بہترین دوا ہے۔ پتھری کو آہستہ آہستہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکال دیتی ہے۔ درد گردہ کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکلیف سے بچالیتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی یہ دوا ایک تولہ سکنجبین بزوری یا شربت آلو بالو میں ملا کر دیں۔ غذا زود ہضم اور ہلکی دیں۔

دوائے لکنت

لکنت مرکز تکلم (اسپیچ سنٹر) کے نقص سے ہوتی ہے۔ اس میں جب تک دماغ کے اگلے حصے کی تیسری بلندی یا مرکز تکلم کو قوت نہ پہنچائی جائے اور ساتھ ہی مقامی اعصاب کو رطوبت سے پاک نہ کیا جائے کامیابی نہیں ہوتی "دوائے لکنت" زبان کی بلندیوں (حلمات) میں رہنے والے اعصاب کے ذریعہ مرکز تکلم پر اثر انداز ہوتی ہے اور عصب تحت اللسانی کو قوت دیتی ہے اور اس طرح لکنت رفع ہوجاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک ماشہ یہ دوا صبح اور ایک ماشہ رات کو زبان پر ملیں۔ رطوبت جو پیدا ہو اسے بہنے دیں اور رات کو کلی کیے بغیر سو جائیں۔

نوٹ :- مناسب ہے کہ دوران استعمال میں خمیرہ ہمدرد "تقویت عامہ کے لیے استعمال کرائیں یا بچہ اسکول جاتا ہو تو اسے " **سنکارا** " دیں۔

دوائے مالش

دوائے ٹکور کے بعد دوائے مالش استعمال کی جاتی ہے۔ دوائے ٹکور اور دوائے مالش طلا سے قبل استعمال کی جاتی ہے۔ یہ اصولی علاج ہے یعنی پہلے سات دن ٹکور اس کے بعد ۱۲ دن دوائے مالش کا استعمال۔ اس کے بعد کوئی طلا۔ جس طرح دوائے ٹکور طلا کے لیے راستہ ہموار کرتی ہے اسی طرح دوائے مالش بھی۔ حکماء اس کی سفارش کرتے ہیں۔

ان دونوں دواؤں کے استعمال کے بعد کوئی طلا لگایا جائے۔

دواء الکرکم کبیر

مقوی جگر ہے، استسقا کے لیے مفید ہے۔ جگر وطحال کا ضعف زائل کرتی ہے

ترکیب استعمال : ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک ہمراہ عرق ماء اللحم، کوہ کاسنی والا ۵ تولہ شربت دینار ۲ تولہ

دواء المسک معتدل سادہ

دل کے افعال اور اسکی حرکات کو باقاعدہ کرتی ہے۔ خفقان (پیلپٹیشن)، اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ اس میں مشک شامل ہے جس نے اسے موثر اور سریع الاثر محرک (ڈفیوزیبل اسٹیمولنیٹ) بنادیا ہے۔ اس تاثیر کی بنا پر ضعف اور غشی میں بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔ جگر اور معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے بھوک لگاتی ہے۔ ایسے مریض جن کے منہ کا مزہ خراب رہتا ہو اور زبان پر تہہ جمی رہتی ہو اُن کے لیے مفید ہے۔ ترکیب استعمال :- عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، عرق بادیان ۱۲ تولے کے ہمراہ کھائیں یا ایسے ہی کھائیں۔ دودھ کے ساتھ بھی کھاسکتے ہیں بشرطیکہ جگر خراب نہ ہو۔ مقدار خوراک :- ۱ سے ۶ سال تک ۱ ماشے سے ۲ ماشے تک ۶ سے ۱۲ سال تک ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک۔

بڑی عمر والوں کو ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک۔

دواء المسک معتدل جواہردار

مشک عنبر اور موتیوں کا مرکب ہے۔ یہ دل کے افعال اور اس کی حرکات میں تنظیم اور تازگی پیدا کرکے دھڑکن کو فائدہ دیتی ہے۔ دل کی کواڑیوں کے نقائص دور کرکے دوران خون کو صحیح کرتی ہے۔ نہایت سریع الاثر محرک ہونے کی وجہ سے دل کو قوت دیکر بدن کے ہر عضو میں کافی خون پہنچاتی ہے، اس لیے غشی میں جب ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں، نہایت مفید ثابت ہوتی ہے، جگر کو طاقت اس کے افعال کو درست کرتی ہے۔ معدہ کے غدد ہضمیہ (ڈیپپٹک گلینڈز) کو طاقت دیتی ہے اور جوہر ہاضم (پیپسین) کو بڑھاتی ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری میں جب دل کسی ساختی بیماری سے کمزور ہو، نہایت مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو جلد دور کردیتی ہے۔ نوٹ :- "دواء المسک معتدل مرکب ہمدرد" اور "دواء المسک قسم اعلا" دو قسموں کی تیار کی جاتی ہیں، ان کی قیمتیں بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔

ترکیب استعمال : غشی اور دل کی کمزوری میں عرق عنبر ۴ تولے، عرق گذر ۴ تولے مصری ۱ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔ معدہ اور جگر کی کمزوری میں عرق بادیان ۶ تولہ یا عرق ماء اللحم ۶ تولے کے ہمراہ کھائیں۔ مقدار خوراک :- ۱ سے ۶ سال تک ۱ ماشے سے ۲ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کو ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک۔

دواء المسک بارد سادہ

خفقان اور توحش کو دور کرتی ہیں مفرح ہے۔

ترکیب استعمال :- ۵ تولے یہ دوا عرق گذر ۱۲ تولے۔ شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

دواء المسک بارد جواہردار

خفقان اور توحش کو جلد روک دیتی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہیں

نوٹ :- "دواء المسک بارد مرکب ہمدرد" اور "دواء المسک بارد قسم اعلا" دو قسموں کی تیار کی جاتی ہیں ان کی قیمتیں بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔

دَوَاءُ المسک حَار سَادَہ فالج، لقوہ اور رعشہ وغیرہ امراض میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے۔
ترکیب استعمال:۔ جواہر والی کی طرح۔

دَوَلابی (رجسٹرڈ) **ذیابیطس شکری کے لیے:** ہمارے شکم میں ایک عضو بانقراس ہے، جسے عرف عام میں لبلبہ کہا جاتا ہے۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ لبلبہ کے ایک حصے سے ایک خاص رطوبت مترشح ہوتی ہے، جسے انسولین کہا جاتا ہے۔ یہ رطوبت خون میں جذب ہو کر شکر کا توازن برقرار رکھتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے یہ رطوبت خون میں نہ ملے تو شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور بالآخر شکر پیشاب کے ساتھ نکلنے لگتی ہے دَولابی ایسی حالتوں میں مفید اثر نمایاں طور پر دکھاتی ہے۔ یہ لبلبہ کے اس حصے کو از سر نو طاقت دیتی ہے جس کے خراب ہو جانے سے انسولین بننی بند ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ اصولی دوا ہے۔ معالجین اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے مریضوں پر استعمال کرتے ہیں۔

اگر آپ کو یہ مرض ہے تو آج ہی سے دَولابی استعمال کیجیے۔

دَیاقوزہ خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے، سینہ کو صاف کرتا ہے۔
مقدار خوراک: ایک تولہ۔

دُرّسیر ازمنۂ قدیم سے جالینوس اور بقراط اور ابن سینا کے زمانوں سے سیر (لہسن) ایک صحت مند توانائی بخش غذائی دوائی کی حیثیت سے مستعمل ہے۔ امراض، بالخصوص وہ امراض کہ جو جراثیم کے حملوں کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں ان کے خلاف ایک ڈھال کی حیثیت سے لہسن کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ تحقیقات جدیدہ نے اس دانش قدیم کی مکمل تائید کی ہے اور لہسن ایک غذائی دوا کی حیثیت سے تمام دنیا میں مستعمل ہے۔ ہمدرد لیبوریٹریز میں لہسن پر تحقیقی کام ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں "دُرّسیر" (GARLIC PEARLS) معرض وجود میں آیا ہے۔ "درسیر" میں لہسن کی تمام توانائیوں کو حیاتین ب اور ج نیز اہم معدنی نمکیات گندھک اور روغن سیر فراری کے ساتھ محفوظ کر دیا گیا ہے۔ دُرّسیر امراض شکم، امراض صدر اور امراض خون وغیرہ کے لیے ایک موثر و نافع غذائے دوائی ہے۔ دُرّسیر کو متعدد روزمرہ کی بیماریوں کی روک تھام کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر اور شکم، سینہ اور خون کے امراض میں علاج کے طور پر بڑی کامیابی اور یقین کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب استعمال:

حفظ ماتقدم: درسیر کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ مانع تعفن (انٹی سپٹک) ہے اور قاتل جراثیم ہے، اس لیے بعد غذا ہر روز ایک ایک درسیر کھانے سے امراض کا حملہ نہیں ہوتا۔ سردیوں میں کہ جب نزلہ و زکام کھانسی اور سینے کے درد اور نمونیا کا خطرہ رہتا ہے۔ بہار میں کہ جب فساد خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گرمیوں میں کہ جب وباؤں اور ناتوانی کا سامنا ہوتا ہے ہر روز بعدِ غذا ایک ایک عدد درسیر کھانا ان تمام خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

ایک غذا: دُرّسیر کو ایک صحت اور طاقت بخش غذا کی حیثیت بھی حاصل ہے، اس لیے ناتوانائی، اضمحلال و نقاہت اور ایسی صورتوں میں کہ جسمانی مشقت کی وجہ سے جسمانی قوی کمزور ہو رہے ہوں درسیر کا استعمال بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ناشتے کے بعد اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد درسیر ایک ایک عدد کھانے سے نہ صرف توانائی آجاتی ہے بلکہ جسم میں چستی پیدا ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی تھکن دور ہو جاتی ہے۔

نزلہ و زکام: نزلہ و زکام کی حالت میں دُرّسیر صبح و شب دو دو عدد گرم پانی کے ساتھ کھائیے۔

امراض صدر: کھانسی سینے کے درد (برنکائٹس)، اور نمونیا میں کھانے سے قبل ایک ایک دُرّسیر استعمال کرنی چاہیے۔ دق و سل میں ایک قاتلِ جراثیم دق و سل کی حیثیت سے اور ایک طاقت بخش غذائے دوائی کے طور پر درسیر کا استعمال بے حد نفع بخش ہوتا ہے۔ دق و سل میں درسیر کی کم از کم دو ٹکیاں روزانہ کھانی چاہئیں۔

امراض شکم: دُرّسیر کو ایک تریاق کی حیثیت بھی حاصل ہے اس لیے معدہ اور آنتوں کی بہت سی تکلیفوں کے لیے اسے مفید پایا گیا ہے دُرّسیر قاتلِ کرم شکم بھی ہے۔ کھانے کے بعد ایک ایک دُرّسیر کھانی چاہیے۔ درسیر معدے کی تیزابیت بھی رفع کرتی ہے۔ کھانے سے

آدھ گھنٹہ قبل ایک درّسیر کھانی چاہیے۔

فشارِ خون قوی: درّسیر کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ خون کی رگوں (شریانوں) میں سختی پیدا ہونے کی کیفیت کو روکتی ہے۔ اسی لیے بلند فشارِ خون (ہائی بلڈ پریشر) کے مریضوں کے لیے درّسیر ایک نعمت ہے۔ بلند فشارِ خون کے مریضوں کو روزانہ چار درّسیر (ایک ایک صبح، دوپہر، سہ پہر و شب) استعمال کرنی چاہییں۔

ذ

ذوبانی بڑھی ہوئی تلی کو جلد گھٹا دینے والا ایکسچر۔ صحت کی حالت میں تلی پسلیوں کے نیچے محسوس نہیں ہوا کرتی مگر جب موسمی بخاروں کے بعد یا کسی اور وجہ سے تلی بڑھ جاتی ہے تو نہ صرف پسلیوں کے نیچے آجاتی ہے بلکہ بعض اوقات ناف اور پیڑو تک آجاتی ہے۔ تلی بڑھ جانے سے اس کے تمام افعال خراب ہوجاتے ہیں۔ خون کے سرخ دانوں (کریاتِ حمرا) کی مقدار گھٹ جاتی ہے اور رنگ پھیکا پڑجاتا ہے۔

"ذوبانی" بڑھی ہوئی تلی کو جلد اس کے اصل مقام پر لے آتی ہے۔ اگر بڑھی ہوئی تلی کا علاج باقاعدہ نہ کیا جائے تو ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے، جگر خراب ہوجاتا ہے، اور صحت بھی خراب ہوجاتی ہے۔ اس لیے احتیاط سے کام لیجیے اور پھر بھی تلی کا مرض ہوجائے تو ذوبانی استعمال کیجیے۔

ر

روغنِ آملہ خاص بالوں کی جڑوں کو مضبوط رکھنے اور ان کی سیاہی کو قائم رکھنے کے لیے آملہ کے خواص سب کو معلوم ہیں۔ لیکن یہ خواص تیل میں اس وقت تک نہیں آسکتے جب تک سائنٹفک طریقوں سے آملہ کے خواص تیل میں نہ منتقل کر لیے جائیں۔ ہمدرد دواخانہ کے شعبۂ دواسازی نے جدید طریقوں کی مدد سے نہ صرف اوپر کے مقصد کو پوری طرح حاصل کرلیا ہے بلکہ مجلسِ تجربات کی ہدایت کے مطابق اس تیل میں دوسری مخصوص اور نایاب بوٹیوں کا اضافہ کیا ہے جن سے یہ تیل اپنے خواص میں لاجواب ہوگیا ہے۔ چنانچہ یہ تیل بالوں کی جڑوں میں فوراً جذب ہونے کی بڑی صلاحیت رکھتا ہے۔ بالوں کی نالی میں جو سیاہ مادہ ہوتا ہے اور جس کی موجودگی کی وجہ سے بال کالے رہتے ہیں، اس کی مقدار کو ہمدرد کا یہ روغنِ آملہ برابر قائم رکھتا ہے اور بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بالوں کو لمبا اور چمکدار کرتا ہے، سر کی خشکی دور کرتا ہے۔ خوشبودار اور پاکیزہ تیل ہے۔

روغنِ بابونہ اندرونی ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ درد کو تسکین دیتا ہے۔
ترکیب استعمال: نیم گرم روغن مالش کیا جائے۔

روغنِ بادام شیریں میٹھے بادام کا تیل ہے جو بغیر کسی ملاوٹ کے نکالا جاتا ہے۔ اعصاب شرکیہ (سمپے تھیٹک نروز) اور اس کی شاخوں کو طاقت دے کر آنتوں کی حرکت دودیہ (پیراسٹالٹک موشن) کو بڑھاتا اور قبض کو دور کرتا ہے۔ بہترین ملین ہے دماغ کو قوت دیتا ہے۔ مسکن اعصاب ہے اور گہری نیند لاتا ہے۔ خشکی دور کرتا ہے۔ بےخوابی میں حد درجہ مفید ہے۔
ترکیب استعمال: قبض کے لیے رات کو سوتے وقت دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ دماغ کو طاقت دینے اور دوسرے فوائد کے لیے بھی اسی طریقہ سے استعمال کریں۔ نیند لانے کے لیے رات کو سر پر ملیں۔ خوراک: ایک سال سے ۶ سال تک ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک۔ ۶ سال سے ۱۰ سال تک ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کو ۶ ماشے سے ایک تولے تک۔

روغنِ برص جدید سفید داغوں کی طرف دورانِ خون تیز کرکے اصل جلد قائم کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: رات کو ذرا سا تیل داغوں پر لگا کر مالش کریں۔

روغنِ بیضۂ مرغ تقویتِ دماغ اور تقویتِ باہ کے لیے مفید ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔
ترکیب استعمال: دماغ پر مالش کریں۔ باہ کے لیے بطور طلا کام میں لائیں۔

روغنِ سرخ روغنِ سرخ کی مالش فالج ولقوہ میں مفید ہے۔ وجع مفاصل (جوڑوں کا درد) نقرس، عرق النساء، درد کمر اور درد مثانہ کو دور کرتا ہے۔ ریحی دردوں اور چوٹ کے درد کو بھی فائدہ بخشتا ہے اور ورم (سوجن) کو اتارتا ہے۔

ترکیب استعمال :- دردوں کے لیے : ضرورت کے مطابق روغن سرخ لے کر تھوڑا گرم کرکے درد کی جگہ پر دس منٹ تک ہلکے ہلکے مالش کریں اس کے بعد روئی گرم کرکے باندھیں ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈا پانی لگنے سے درد کی جگہ کو بچائیں۔ ورم کے لیے : روغن سرخ نیم گرم سوجن پر لگا کر اوپر سے پان یا پیپل کا پتہ گرم کرکے باندھیں

روغنِ سماعت کشا کم سننا اور اونچا سننا اور کان بجنا وغیرہ شکایتوں میں یہ روغن بہت مفید ہے۔
ترکیب استعمال :- دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔

روغنِ سورنجان یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل و نقرس کے لیے بہت مفید ہے۔
ترکیب استعمال : درد کی جگہ نیم گرم مالش کریں۔

روغنِ صندل یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے۔ قرحہ کو بھرتا، سوزاک کی جلن دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال :- ایک ماشہ یہ روغن بتاشہ میں رکھ کر منھ میں ڈالیں۔ اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پییں۔

روغنِ کاہو دردِ سر، دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بےخوابی کو دور کرتا ہے اور فوراً نیند لاتا ہے۔
ترکیب استعمال :- اس کو سر پر ملیں۔

روغنِ کدوشیریں درد سر حار اور بےخوابی کو (جو خشکی کی وجہ سے ہو) دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے۔
ترکیب استعمال : بقدر ضرورت سر پر مالش کرنی چاہیے۔

روغنِ لبوب سبعہ دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر (بےخوابی) کو جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی، بہت نافع ہے۔ ناک کے زخم کو بھرتا ہے۔
ترکیب استعمال : دماغ پر اسکو مالش کرنا چاہیے اور اچھی طرح جذب کرلینا چاہیے۔ ناک کے زخم کے لیے ۳ قطرے ٹپکائیں۔

روغنِ موم موم (بلوبیز ویکس) سے بنایا جاتا ہے۔ اپنے مسکن (سیڈیٹو) اثر سے تمام اعصابی دردوں کو دور کرتا ہے۔ ذات الجنب (پلوریسی) قولنج (کالک) اور جوڑوں کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلن اور سرخی کو رفع کرتا ہے۔ نمونیہ کی حالت میں سینہ پر مالش کرنا چاہیے، مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** : نیم گرم تیل ماؤف حصہ پر ملیں، جلے ہوئے مقام پر بغیر گرم کیے روئی کی پھریری سے ملیں۔ قولنج کے درد میں بتاشہ میں ڈال کر پانی کے ساتھ کھائیں۔

رُمّانی ضعف عام کی وجہ سے یا بے احتیاطی کی وجہ سے اور کثرت اولاد اور دودھ پلانے کی وجہ سے اور زیادہ عمر میں خواتین کے پستان اکثر ڈھلک جاتے ہیں۔ خواتین میں ان کا توازن و تناسب قائم رکھنے کی خواہش فطری ہوتی ہے۔ اس کے پیش نظر ایک لطیف مرکب رُمّانی تیار کیا گیا ہے۔ "رُمّانی" کی پستانوں پر مالش ان کے فطری حسن و تناسب کو برقرار رکھتی ہے اور ڈھلکے ہوئے پستانوں کو قدرتی حالت پر واپس لانے میں پوری مدد دیتی ہے۔
ترکیب استعمال : حسب ضرورت رُمّانی کو پستانوں پر آہستگی اور نرمی کے ساتھ اس وقت تک ملیں کہ یہ پستانوں کی جلد میں اچھی طرح جذب ہو جائے اور ایک ٹھنڈی سی خوشبودار اور لطیف سی کیفیت محسوس ہونے لگے۔ اس کے بعد بریزیر پہن لیجیے۔ بریزیر بغیر پستانوں کو کھلا نہ رکھیں۔ ہر شب رُمّانی استعمال کیجیے

س

سُپاری پاک (ویدک) سپاری مشہور و معروف چیز ہے جس کے افعال و خواص پر ہمدرد نے عرصے تک تجربے کیے ہیں اور اس پر جدید تحقیقات جو بھی ہوئی ہیں ان کا غائر مطالعہ کیا ہے۔ اس کے بعد اس میں ضروری اجزا کا اضافہ کرکے ایک نفیس اور لذیذ سفوف کی شکل میں سپاری پاک تیار کی ہے۔ سپاری پاک عورتوں کے مشہور مرض سیلان الرحم (لیکوریا) کی خاص دوا ہے۔ اس سے کمر کا درد بالکل جاتا رہتا ہے کیوں کہ یہ ایک طرف مقوّی ہے تو دوسری طرف رحم کے امراض اور کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ ہمدرد نے پرانے اور مجرّب نسخہ میں کوئی ترمیم نہیں کی ہے۔ البتہ تیاری کے نقائص کی اصلاح کی ہے۔ اسی لیے یہ خراب نہیں ہوتی اور تیاری کے جدید طریقہ کی بدولت اس کے اجزا کے فوائد قائم رہتے ہیں جو عام لوگوں کے طریقۂ تیاری میں قطعی زائل ہو جاتے ہیں۔

سرمہ نرگسی

رجسٹرڈ سرمہ کے استعمال کا رواج بہت پرانا ہے۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ صنفِ نازک میں اس کا استعمال چہرے کی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے کیا جاتا رہا ہے۔ جدید سائنسی تحقیقات نے اس کی طبی افادیت پر پوری پوری روشنی ڈالی ہے۔ جدید نظریہ کے مطابق سرمہ کا استعمال سائنٹی فک ہے اور اس میں ایڈزوریشن (ADSORPTION = وہ طبعی فعل جس کے ذریعہ بہت چھوٹے چھوٹے ذرات باہم کھنچ کر اور مل کر ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں) کے ذریعہ آنکھوں کا تمام میل اکٹھا ہو کر ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے۔ سرمہ کے استعمال کرنے والے ضرور مشاہدہ کرتے ہوں گے کہ صبح کے وقت تمام میل آنکھ کے کوئے میں جمع ہو جاتا ہے جس کو بآسانی صاف کیا جا سکتا ہے۔

سرمہ نرگسی تمام سرموں کی طرح سلائی سے لگایا جاتا ہے۔ نظر کی کمزوری میں رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگائیں۔ ناخونہ میں صبح اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگانا چاہیے۔ موتیا بند میں سہ پہر کو سلائی لگائیں۔ رات کو سوتے وقت بھی اسی طرح لگائیں۔

سرمہ نرگسی ہر عمر میں مرد، عورت، سب استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سرمہ آنکھوں میں ذرا لگتا ہے، اس کی پروا نہ کیجیے۔

سعالین

گلے، سینے اور پھیپھڑوں کی تکلیفوں کے لیے **سعالین** ایک مخصوص دوا ہے۔ اسے خالص دیسی دواؤں سے جدید اصول پر تیار کیا جاتا ہے۔ سعالین کی ٹکیہ زبان پر رکھتے ہی گھلنی شروع ہو جاتی ہے اور اس کے مخصوص جوہر آزاد ہونے لگتے ہیں۔ انہی جوہروں سے سعالین مرکب ہے اور یہی جوہر امراض کو دور کرتے ہیں۔ یہ جوہر سانس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں اور ہوائی نالیوں اور پھیپھڑوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں یہ جراثیم اور بلغمی مادوں کو اکھیڑنا شروع کر دیتے ہیں اور بہت جلد پھیپھڑوں کو مرض سے نجات دلا دیتے ہیں۔ سعالین گلے کو بھی صاف کرتی ہے اور ناک اور ہوائی نالیوں کے ورم کو دور کرتی ہے۔ اسے بڑے اور بچے سب استعمال کرتے ہیں۔

نزلہ زکام، انفلوئنزا، برنکائٹس، ہر قسم کی کھانسی، کوّا لٹک جانا، حلق کا درد، **ورم اور زخم وغیرہ کے لیے بے نظیر ہے۔**

ترکیب استعمال معمولی نزلہ وزکام کی حالت میں دن میں کسی وقت اور رات کو سوتے وقت سعالین کی ۲ ڈ ٹکیاں منھ میں ڈال کر گھلائیں۔ حلق کی کسی تکلیف مثلاً حلق کا درد یا ورم یا زخم میں دو ٹکیاں دن میں ۳، ۴ بار چوسیں۔ حلق کو صاف کرنے اور اسے محفوظ رکھنے میں سعالین خاص اثر رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ **تقریر** کرنے والے اصحاب اور گانے والے اشخاص "**سعالین**" استعمال میں رکھتے ہیں۔ کھانسی خواہ کسی قسم کی ہو، نمونیہ کی وجہ سے ہو یا پھیپھڑوں یا ہوائی نالیوں کی کسی خرابی سے ہو سعالین سے یقیناً جاتی رہتی ہے کیونکہ سعالین مسکّن ہے اور کھانسی کے اصل سبب کو دور کرنے والی ہے۔ دن میں دو تین بار دو دو ٹکیاں چوسی جاتی ہیں۔ سوتے وقت دو ٹکیاں چوس لینے سے نیند آرام سے آتی ہے اور کھانسی پریشان نہیں کرتی۔

دمہ کے مریض سعالین سے بڑا فائدہ اٹھاتے ہیں !

کالی کھانسی میں بچوں کو ایک ایک ٹکیا دودھ یا شہد میں گھول کر صبح و شام دینی چاہیے۔ **سعالین** اینٹی سپٹک ہے اس لیے منھ اور حلق اور پھیپھڑوں کے دانوں اور زخم کو ٹھیک کرتی ہے۔

سومینا

ذہنی انتشار، دماغی خلفشار اور بے خوابی کے لیے —— موجودہ دور کی ہنگامہ خیز زندگی نے انسان کو عصبی تناؤ میں مبتلا کر کے سکون و اطمینان کی دولت سے محروم کر دیا ہے۔ ذہنی تفکرات عام ہیں، جن کی وجہ سے ضعف دماغ، ضعف حافظہ اور ذہنی انتشار و خلفشار کی شکایات بکثرت پائی جاتی ہیں۔ دماغی سکون سے محروم اور ذہنی خلفشار میں مبتلا انسان پُرلطف اور کامیاب زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ "ہمدرد" نے اس کثیر الوقوع صورت حال کے پیش نظر ان مغزیات کا ایک مرکب "سومینا" کے نام سے تیار کیا ہے جو طب مشرقی میں جسم و دماغ کو قوت پہنچانے کے لیے مجرب ہیں، مثلاً مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش، کنجد سفید مقشر۔ ان مغزیات کو پھولوں کے فرحت بخش رس میں ایک مقررہ مدت تک بھگویا جاتا ہے، تاکہ ان کی تاثیر دو چند ہو جائے۔ اس کے بعد مخصوص طریقوں سے ان کی توانائی میں مزید اضافہ کر کے ذائقہ اور مٹھاس کے ساتھ سکون بخش اور فرحت آمیز "سومینا" تیار کی جاتی ہے۔

"سومینا" دماغ اور اعصاب کو تقویت پہنچاتی ہے اور سکون و اطمینان بخش اثرات مرتب کرتی ہے۔ ذہنی انتشار اور نفسیاتی دباؤ اور بے خوابی کی صورتوں میں سومینا کا استعمال نہایت مفید و موثر ہے۔

مقدار خوراک : اس کا تعین حالات مریض و مرض کے پیش نظر ہونا چاہیے۔ بالعموم دیئے ہوئے مقدار کے چمچے بھر دوا صبح اور ضرورتاً رات کو پانی یا دودھ میں حل کر کے دینا چاہیے۔ حالات کے تحت سہ پہر کو بھی دو چمچے کے بمقدار دوا دی جا سکتی ہے۔ **چھ چمچے انتہائی خوراک ہے۔**

ترکیب استعمال : عصبی تناؤ —— دیئے ہوئے چمچے بھر "سومینا" تازہ پانی یا دودھ میں حل کر کے نوش کریں۔

بے خوابی : رات کو "سومینا" کے دیئے ہوئے چمچہ بھر دوا دودھ یا پانی میں حل کر کے پینے سے پرسکون نیند آجاتی ہے۔

ذہنی انتشار و دماغی خلفشار : ان صورتوں میں صبح و شب اور شدید صورتوں میں سہ پہر کو بھی دو دو چمچے سومینا دینی چاہیے۔

ضعف دماغ : ان کیفیتوں میں بھی سومینا کے اثرات بہت واضح ہیں۔ صبح و شب دو دو چمچے استعمال کرنے چاہئیں۔

اثرات مابعد : مابعد (سائڈ ایفیکٹس) اثرات کچھ بھی نہیں۔ سومینا کی یہ خصوصیت اسے اس قسم کی دوسری تمام دواؤں سے ممتاز کرتی ہے جو "سلیپنگ پلز" کے عنوان پر دستیاب ہیں۔

پیکنگ : "سومینا" ۱۲ خوراکوں کے پیکنگ میں دستیاب ہے۔ مقدار خوراک متعین کرنے کے لیے پیالے کا چمچہ ساتھ ہے۔

سفوف

سفوف الاملاح

معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۲ رتی یہ سفوف جوارش کمونی ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

سفوف برص

بدن کے سفید داغوں کو دور کرتا ہے۔ چالیس روز تک استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ سفوف رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا آبِ زلال پی لیں اور پھوک پانی میں پیس کر سفید داغوں پر لگائیں۔ بیسنی روٹی جس میں گھی زیادہ ہو اور نمک کم ڈالا گیا ہو، صرف یہ غذا کھائیں۔

سفوف چٹکی

بچوں کے بہت سے امراض کے لیے مفید ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۴ رتی سے ۱ ماشے تک بچوں کو ماں کے دودھ کے ساتھ دیا جائے۔

سفوف دمہ

دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ بلغمی کھانسی کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی یہ سفوف خمیرہ گاؤزبان ایک تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی سے پرہیز۔

سفوف شاہترہ

خون کی حدت کو زائل کرتا ہے اور ہر قسم کے جلدی امراض کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال :- ۵ ماشے عرق شیر مرکب ۶ تولے و عرق مرکب مصفی خون ۶ تولے کے ساتھ کھائیں۔

سفوف کشتہ قلعی

پرانے اور نئے سوزاک کے لیے بہت مفید ہے۔ جریان کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے ہمراہ شربت بزوری ۴ تولے پانی ملا کر کھائیں۔

سفوف کلاں

باہ کو قوت دیتا ہے۔ جریان اور سرعت کو دور کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک تولہ یہ سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف لودھ

حالتِ حمل میں خون آنے کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ سفوف صبح کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف شیخ الرئیس

معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ہضم اچھا کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے۔ شیخ بو علی سینا نے اس نسخہ کو تجویز فرمایا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۳ ماشے یہ سفوف بعد غذا یا جس وقت ضرورت پیش آئے استعمال کرنا چاہیے، فوراً اثر دکھاتا ہے۔

سکنجبین بزوری

صفراوی بخاروں کے لیے مفید ہے۔ جگر اور طحال کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔

ترکیب استعمال : ۲ تولے سکنجبین عرق گاؤزبان یا خالص پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سکنجبین سادہ

صفراوی حدت کو توڑتی ہے، پیاس کو زائل کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۲ تولے سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

سکنجبین لیموں

صفراوی قے اور دستوں کو روکتی ہے۔ پیاس بجھاتی ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے سکنجبین مثل سکنجبین سادہ استعمال کرنا چاہیے۔

سنون پوست مغیلاں

ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے بشرطیکہ جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں اور مسوڑھوں کی حفاظت کرتا ہے دانتوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انھیں جلا دیتا ہے۔ غرضکہ دانتوں کے واسطے عمدہ چیز ہے۔
ترکیب استعمال: اس منجن کو دانتوں پر مل کر تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔ شب کو مل کر سونا زیادہ مفید ہے۔

سنون تمباکو

دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا، مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو جذب کرتا، نزلہ کی رطوبت کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہے، دور کرتا ہے۔ داڑھ کے درد کو رفع کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: رات کو یا بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔ اس کے استعمال کے بعد آدھ گھنٹے تک پانی استعمال نہ کریں۔

سنون زرد

داڑھ اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا اور میل کو صاف کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: دانتوں پر ملنا چاہیے۔

سنون مجلّی

دانتوں کو جلا دیتا اور منہ کو خوشبودار اور صاف کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: دانتوں پر ملیں۔ عام منجنوں کی طرح استعمال کریں۔

سنون مسی

دانتوں کو جلا دیتا اور منہ کو خوشبودار اور صاف کرتا ہے اور ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے۔
ترکیب استعمال: حسب معمول دانتوں پر ملیں۔

سنون مقوی دنداں

دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماری کو رفع کرتا ہے اور مسوڑھوں سے خون کو روکتا ہے مسوڑھوں کا گوشت اگر گل گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد کلی نہ کریں۔ صبح کو مسواک یا برش سے دانت صاف کریں۔

سیرابایا (شربت ہمدرد)

روزمرہ کی زندگی میں ہشاش بشاش رہنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہماری عام صحت متناسب درجہ پر قائم رہے۔ ہرچند کہ موجودہ دور میں سائنسی عالم گیر دریافتیں ہوئی ہیں، اور انسانی زندگی کو طویل کرنے کے لیے راہیں نکالی جارہی ہیں لیکن پھر بھی صحت انسانی کے قیام کے لیے قدرتی غذا اور اس سے ملنے والی قوت کا کوئی بدل نہیں۔

ہمدرد کا شربت ہمدرد ایک ایسا ہی مرکب ہے۔ اس میں جہاں قدرتی جڑی بوٹیوں کے خلاصے شامل ہیں۔ تازہ پھلوں کا رس اور پردیسی اجزا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مفرح و مقوی تاثیر سے بھرپور یہ شربت گلوکوز میں تیار ہونے کی وجہ سے فوری طور پر طاقت بہم پہنچاتا ہے۔ ذہنی اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے جہاں "شربت ہمدرد" ایک نعمت ہے وہاں جسمانی مشقت کرنے والوں کے لیے بھی اس کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ بیماری کے بعد عام کمزوری دور کرنے میں یہ شربت زود تاثیر ہے۔

خاندان کا ہر فرد بچے، جوان اور بوڑھے سب ہی اس خوش ذائقہ شربت کو روزانہ نہایت اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: کھانا کھانے سے پہلے یا بعد ۲ چائے کے چمچے بھر استعمال کرنا چاہیے۔ جسم کو کافی غذائیت ملتی ہے اور کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ "شربت ہمدرد" کی ایک خوراک شام کے وقت یا کام سے فارغ ہو کر سادہ یا سوڈے میں ملا کر پینا تھکن کو رفع کرتا ہے اور اس سے جسم میں ایک خاص تازگی پیدا ہوجاتی ہے۔ لمبے سفر اور سیر و شکار میں "شربت ہمدرد" ساتھ رکھنا چاہیے۔ کھیل کے میدان سے باہر آکر اس کی ایک خوراک پی لینے سے تازگی پیدا ہوتی ہے۔ بچوں کو حسب عمر چائے کے ایک چمچہ بھر کھانے کے بعد بلاناغہ دینا چاہیے اس سے ان کا نشوونما صحیح رہتا ہے اور وہ خوب پھلتے پھولتے ہیں۔

سیلانول

خاص طور پر سیلان مہبلی Vaginal Leucorrhoea کے لیے جس میں ۷۵ فیصد مریض عورتیں مبتلا ہوتی ہیں اکسیر ہے۔
ترکیب استعمال: سیلانول کی ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔ اگر مرض زیادہ ہو تو صبح اور رات کو سوتے وقت ایک ایک ٹکیہ استعمال کرنی چاہیے۔ دودھ اگر دونوں وقت موافق نہ آئے تو ایک وقت پیا جائے اور ایک وقت کی ٹکیہ پانی کے ساتھ کھا لینی چاہیے۔
جو خواتین کو سیلان الرحم کی مسلسل شکایت کی وجہ سے عام جسمانی کمزوری ہوگئی ہو انھیں "سیلانول" کچھ عرصے تک سیلان بند ہونے کے

بعد استعمال کرنی چاہیے لیکن اس حالت میں سیلانول غذا کے بعد دونوں وقت ایک ایک ٹکیہ کھائی جائے۔ سیلانول کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور خون زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ کم عمر بچیوں کو سیلانول کی آدھی آدھی ٹکیہ دونوں وقت دینی چاہیے۔ دورانِ استعمال میں بادی اور زیادہ مرچوں والی چیزیں نہ کھائیں۔ مہینہ کے دنوں میں یہ دوا استعمال نہ کی جائے۔

ش

شافی پرانے سوزاک کی شافی دوا مسلسل تجربات کے بعد اسے ایک خاص جوہر کی مدد سے تیار کیا گیا ہے جس کا اثر جراثیم پر ہوتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اس سے جراثیم سوزاک ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ زخم بھر دیتا ہے۔ پرانا سوزاک جب ہٹنے کا نام نہیں لیتا اور رطوبت آتی رہتی ہے اس وقت شافی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

شربینی ڈامن سی سے سرشار خوش ذائقہ مشروب۔ ہمدرد کی نئی دریافت ش ر ب ی ن ی، مفرح، مسکن اور تازگی بخش ہے نارنج ذائقہ صفرا کی شدت اور پیاس کو رفع کرتا ہے۔ ایک چمچہ بھر شربینی گلاس میں ڈالیے اوپر سے ٹھنڈا برف پانی ڈالیے۔ لمحہ بھر میں آپ کے لیے نہایت خوش ذائقہ نارنجی مشروب ڈامن سی سے بھرپور تیار ہے۔

شربت

شربت ابریشم دماغ کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو زائل کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت احمد شاہ مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت پانی میں گھول کر پی لیں۔

شربت ارزانی امراض صدر کے لیے مفید ہے۔ ملین ہے۔
ترکیب استعمال:- ۴ تولے شربت پانی میں یا کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت اسطخودوس مواد سوداوی کو آسانی سے خارج کر دیتا ہے۔ نسیان اور اختلاج میں مفید ہے۔
ترکیب استعمال:- ۴ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت اعجاز دق وسل اور خشک کھانسی میں نافع ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت انار شیریں دل وجگر کو قوت دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ خون اور دستوں کو روکتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۴ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت انار ترش دستوں کو روکتا ہے۔ متلی کو روکتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے، بھوک پیدا کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت صبح کو عرق گاؤزبان ۷ تولے یا پانی کے ساتھ استعمال کریں

شربت انجبار خون آنے کو روکتا ہے۔ معدہ اور جگر کی حرارت کو زائل کرتا ہے اور پھیپھڑے کے قرحہ کو مفید ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت صبح کو عرق گاؤزبان ۷ تولے یا عرق بید مشک کے ساتھ پییں۔

شربت انگور شیریں معدہ کو قوت دیتا ہے، صفراوی بخار میں تسکین دیتا ہے اور تفریح بخشتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۴ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۷ تولے یا عرق بید مشک ۵ تولے یا پانی کے ساتھ پییں۔

شربت بادام نہایت خوش ذائقہ ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، مقوی دماغ ہے، خشکی دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولے یہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت بزوری بارد جگر کی گرمی کو نکالتا ہے۔ گردہ مثانہ اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔ پیشاب کی جلن کو روکتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۴ تولے صبح کو شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ پییں۔

شربت بزوری حار گردہ، مثانہ وجگر کے امراض میں نہایت مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت بزوری معتدل جگر، گردہ ومثانہ کے فضلوں کو ادرار کے ذریعہ خارج کردیتا ہے۔ بخار کی حرارت کو دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۴ تولے صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت بنفشہ کھانسی، نزلہ زکام، دردسر اور دردچشم وگوش اور بخار میں مفید ہے۔ سینہ کے امراض کو فائدہ دیتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۴ تولے، عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ پییں۔

شربت توت سیاہ گلے کے ورم کو دور کرتا ہے اور درد حلق کو فوراً زائل کرتا ہے۔ خناق میں بھی مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت حب الآس ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے اور دستوں کے ذریعہ خون آنے کو روکتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذر ۵ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت خشخاش نزلہ حار کے لیے مفید ہے۔ کھانسی میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت دینار قبض کو دور کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا، استسقاء اور ذات الجنب کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۴ تولے، عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت زنجبیل یہ شربت زنجبیل اور فلفل سیاہ اور دوسری ایسی ہی ہاضم ادویہ سے تیار کیا گیا ہے۔ معدے میں جب برودت پیدا ہو جاتی ہے تو ہضم میں فتور آجاتا ہے۔ خراب ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ منہ سے پانی زیادہ آنے لگتا ہے اور متلی رہتی ہے۔ چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ شربت زنجبیل معدے کے عضلات کو طاقت پہنچاتا ہے اور رطوبت ہضم میں اعتدال پیدا کرتا ہے۔ اس سے نفخ کی کیفیت رفع ہو جاتی ہے اور ہضم درست ہو جاتا ہے۔
ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ایک تولہ (ایک تولہ = چائے کے دو چمچے) یہ شربت ایسے ہی یا پانی میں گھول کر استعمال کریں۔
یا صرف رات کو سوتے وقت ۲ تولے شربت استعمال کریں۔

شربت سیب معدہ اور قلب کو تقویت دیتا ہے۔ نہایت مفرح ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذر ۵ تولے کے ساتھ پییں۔

شربت صدر نزلہ و زکام، کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے شربت عرق گاؤزبان دس تولے میں ملا کر پییں۔

شربت صندل (مرکب) دل کو قوت دیتا ہے۔ تفریح بخشتا ہے۔ دردسر کو جو حرارت کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا عرق گذر ۸ تولے کے ساتھ پییں۔

شربت عشبہ خاص عشبہ کے بے نظیر خواص طب قدیم وجدید میں مسلم ہیں۔ درحقیقت عشبہ امراض خون کی مفید ترین دوا ہے ہمدرد دواخانہ میں اس کا شربت خاص اہتمام سے بنایا گیا ہے اور اس میں دوسری مفید ادویہ شامل کر کے اس کے خواص میں غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ خون کو صاف کر کے بدن کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کو چند ہی روز میں آرام کرنا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ اگر آپ خدانخواستہ گٹھیا کے درد اور جذام میں مبتلا ہیں تو اس شربت کی شفا بخشی ملاحظہ فرمائیں۔
ترکیب استعمال: چار تولے یہ شربت بقدر ضرورت پانی میں ملا کر معجون مصفی خاص ۶ ماشے کھا کر اوپر سے شربت پی لیں۔ ترش اور گرم اشیا سے پرہیز کریں۔

شربت عناب کھانسی، دردسر اور خون کے جوش میں نفع دیتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۶ تولے یا عرق مرکب مصفی خون ۱۰ تولے کے ساتھ پییں۔

شربت فریادرس کھانسی اور نزلہ میں بہت مفید ہے، سینہ کی گرمی کھوتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولہ یہ شربت صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں ملا کر استعمال کریں یا تنہا چاٹ لینا چاہیے۔

شربت فولاد ہمارے خون میں منجملہ اور اجزا کے فولاد بھی ایک خاص مقدار میں پایا جاتا ہے۔ بعض بیماریوں کے بعد یا جگر کے مرض میں فولاد ہمارے خون میں بہت کم ہوجاتا ہے۔ ضرورت ہوتی ہے کہ اس کمی کو فوراً پورا کیا جائے تاکہ خون کا کیمیائی توازن برقرار رہے اور صحت بگڑنے نہ پائے۔ جب آپ یہ دیکھیں کہ صحت دن بدن بگڑتی جارہی ہے اور بھوک بند ہوگئی ہے اور زبان خراب رہتی ہے، ذائقہ بدل گیا ہے تو ایسے موقعوں پر ہمیشہ **شربت فولاد** استعمال کیجیے۔ ہمدرد کا شربت فولاد ایسے اجزا سے مرکب ہے جو جگر اور معدے کو قوت دیتے ہیں۔ فولاد خون میں شریک ہوجاتا ہے اور جلد صحت درست کردیتا ہے۔ خون کی کمی کے مریض اسے بڑے اطمینان سے استعمال کریں۔ ان کا چہرہ اس کے مفید ہونے کی جلد گواہی دے گا۔

شربت کاسنی اصلاح معدہ وجگر کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے شربت پانی میں گھول کر یا دوسرے نسخوں میں شامل کرکے پیتے ہیں۔

شربت کثوث معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ سُدّوں کو خارج کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ تولے یہ شربت شیرہ بادیان وتخم کثوث ۳ ماشے عرق برنجاسف ۶ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت کیوڑہ دل کو قوت دیتا ہے، تفریح پیدا کرتا، پیاس بجھاتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ تولے یہ شربت ٹھنڈے پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

شربت گڑھل حرارت کو تسکین دیتا، قلب کو قوت دیتا، خفقان کو زائل کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت مدر ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو رفع کرتا ہے۔ پیڑو کے درد کو دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ یہ شربت ۱۰ تولے پانی میں گھول کر یا مناسب بدرقہ کے ساتھ پییں۔

شربت مویز باہ کو طاقت دینے میں اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ چہرے کو سرخ بناتا ہے۔ بلغمی امراض کا ازالہ کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۲-۲ تولے یہ شربت چاٹ لینا چاہیے۔

شربت نانخواہ بھوک لگاتا ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت پانی میں ملاکر پییں۔

شربت نیلوفر صفرا کی حدت اور تیزی کو توڑتا، حرارت کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ تولے یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا پانی میں ملاکر پییں۔

ص

صافی تمام امراض، فاسد مادے کے جسم میں جمع ہوجانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ معدہ، آنتوں اور جگر کا فعل جب خراب ہوجاتا ہے تو فاسد مادہ جسم میں رکنا شروع ہوجاتا ہے اور خون میں فساد پیدا ہوجاتا ہے، اس لیے قیام صحت کے لیے ضروری ہے کہ صافی سے ان اعضا کو درست رکھا جائے۔ صافی خون صاف کرنے کی قدرتی دوا ہے۔

صافی گرمی سردی، بہار اور برسات کی بیسیوں تکلیفوں سے بچاتی ہے۔ یہ خون کو حیرت انگیز طریقہ پر صاف کرتی ہے۔ اب جلاب کے بڑے بڑے پیالے پینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صافی کی یہ عجیب وغریب خاصیت ہے کہ جسم کے گندہ مادّوں کو نکالنے کا جو طریقہ قدرتی طور پر مناسب ہوتا ہے وہی اختیار کرتی ہے۔ صافی کے استعمال میں کسی موسم یا عمر کی قید نہیں ہے۔

خون کی خرابی جسم میں جب خراب مادے جمع ہوجاتے ہیں تو خون میں فساد پیدا ہوجاتا ہے، طبیعت بھاری رہنے لگتی ہے، آنکھیں گدلی ہوجاتی ہیں اور چپکنے لگتی ہیں، غنودگی طاری رہنے لگتی ہے، کام پر جی نہیں لگتا، کبھی مہاسے اور کبھی پھوڑے پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں، کبھی کھجلی ہوجاتی ہے، جسم کا رنگ بگڑ جاتا ہے۔ غرض خون جب خراب ہوجاتا ہے تو طبیعت مکدر ہوجاتی ہے اور ضرورت ہوتی ہے کہ طبیعت کی اصلاح ہوجائے۔ ان سب حالتوں کے لیے **صافی** ہی سب سے محفوظ قدرتی علاج ہے۔ صبح وشب ایک ایک خوراک صافی پینی چاہیے۔

دائمی قبض یہ سچ ہے کہ زیادہ تر بیماریاں قبض کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ قبض ہرگز نہ رہنے دیجیے اور اس کا علاج صافی سے کیجیے۔ صافی کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت پانی میں گھول کر پی لینا دائمی قبض کا آسان اور قدرتی علاج ہے۔ صافی میں دوسری قبض کشا دواؤں کے سے نقصانات بالکل نہیں ہیں۔ حاملہ خواتین بھی اسی طریقہ سے قبض رفع کر سکتی ہیں۔

صافی کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ سوتے وقت صافی کی ایک خوراک پی لیتے ہیں انکو ہمیشہ کھل کر بھوک لگتی رہتی ہے۔

بے خوابی جب آپ کو رات کو نیند نہ آئے، آپ کروٹیں بدلتے رہیں یا نیند ٹوٹ ٹوٹ کر آئے تو عصبی ہیجان کے علاوہ اس کا سبب خرابیٔ خون یا قبض یا ہضم کی خرابی ہے۔ آپ دیکھیے کہ صافی کس طرح آپ کی اس شکایت کو رفع کر سکتی ہے۔ صرف ایک خوراک صافی رات کو سوتے وقت ذرا سے پانی میں گھول کر پی لیجیے اور کئی دن تک ایسا کیجیے۔

دوسری بیماریاں صافی کے مواقع استعمال اور بھی ہیں مثلاً اپنی مصفی اور مسکن تاثیر کی وجہ سے یہ پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے۔ ایک خوراک صافی کھاری سوڈے میں ملا کر پی لینی کافی ہوتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بغل اور کنج ران کی گلٹیاں ورم کر آتی ہیں۔ اس مرض میں ہمدرد مرہم لگانے کے ساتھ ہی اندرونی طور پر صافی کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت پی لینا بہرحال مفید ہوتا ہے۔ پتی اچھلنے اور نکسیر پھوٹنے کی شکایتوں میں بھی صافی کی ایک خوراک اچھا اثر دکھاتی ہے۔

صافی اور موسم بہار موسم بہار کے ساتھ صافی کو خصوصیت حاصل ہے۔ پرانے زمانے میں دستور تھا کہ موسم بہار میں جلاب لیے جاتے تھے۔ جلاب لینے کا یہ اصول اس قدر مستند ہے کہ اس زمانے میں بھی اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا جلاب جسم انسانی میں نئی روح پیدا کرتے ہیں لیکن پہلے زمانے میں سہولتیں اور وقت میسر تھے۔ آدمی ہفتوں آرام کر سکتا تھا لیکن آج کے مشینی دور میں صافی یہ کام انجام دے سکتی ہے۔ صافی بہت ہی موثر طریق پر تصفیہ کرتی ہے اور نیا خون پیدا کرتی ہے۔ موسم بہار شروع ہوتے ہی صبح و شب ایک ایک خوراک ذرا سے پانی میں گھول کر پینی شروع کر دیں اور چار پانچ شیشیاں پی ڈالیں، کافی ہے۔ بچوں کو بھی پلائیں تاکہ وہ چیچک اور خسرہ وغیرہ کے خطرہ سے بچے رہیں۔

صافی کی مقدار خوراک صافی کی ایک بڑی خوراک ایک تولہ ہے۔ **بچوں** کو ¼ یا ½ خوراک حسب عمر دی جاتی ہے۔ صافی کا ایک ہی وقت استعمال عموماً کافی ہوتا ہے لیکن دونوں وقت بھی دیتے ہیں۔ ایک صافی کی شیشی پر آپ دس نشانات ملاحظہ فرمائیں گے۔ ایک شیشی میں دس بڑی خوراکیں ہوتی ہیں۔

صدوری سانس کا دوسرا نام زندگی ہے اور پھیپھڑے (لنگس) سانس کے نہایت اہم اور مخصوص آلات ہیں پھیپھڑوں کی ذرا سی خرابی بھی سانسوں کے سارے نظام کو درہم برہم کر ڈالتی ہے۔ کبھی کبھی پھیپھڑوں کی چھوٹی چھوٹی ہوائی نالیوں میں غیر معمولی گرمی یا ورم ہو جانے کی وجہ سے شدید کھانسی پیدا ہو جاتی ہے جو دق وسل کی جڑ ہے۔ پھیپھڑوں کی خرابی اور پرانی و شدید کھانسی کے لیے "صدوری" سب سے بہتر اور بارہا کی آزمودہ دوا ہے۔

پرانی کھانسی جو کسی طرح نہ جاتی ہو "صدوری" سے بہت جلد اچھی ہو جاتی ہے

صدوری جڑی بوٹیوں سے مرکب ہے اور اس میں دوسرے مسکن اجزا بھی ہیں، اسی لیے اسے پھیپھڑوں کی کمزوری میں مفید پایا گیا ہے۔ ایسے مریض جن کو حرارت رہتی ہو اور ان کو مرض بڑھ جانے کا خطرہ ہو "صدوری" استعمال کریں تو خطرہ ٹل جاتا ہے۔ دق وسل کے مریض جن کے پھیپھڑے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ صدوری ان کے لیے بہترین مرکب ہے

ض

ضماد جالینوس ورم جگر اور معدہ کے لیے یہ ضماد بہت مفید ہے۔
ترکیب استعمال:- اس ضماد کو سوتے وقت پیٹ پر لیپ کریں۔ اگر ممکن ہو تو ارنڈ کے پتے سینک کر باندھیں۔

ضمادشباب جب عورتوں کی چھاتیاں ڈھل جاتی ہیں تو وہ وقت سے پہلے بوڑھی معلوم ہونے لگتی ہیں لیکن ہمدرد دواخانے کا ضمادشباب اس شکایت میں لاجواب ثابت ہوا ہے۔ یہ اس قدر کامیاب ہے کہ یورپ کی قیمتی سے قیمتی دوائیں اس کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے چھاتیوں کا ڈھیلا پن جاتا رہتا ہے اور چھاتیاں سڈول اور سخت ہو جاتی ہیں۔ خواہ چھاتیاں بیماری سے گری ہوں یا بچوں کو دودھ پلانے سے یا عمر کی زیادتی سے، سب کے لیے یکساں مفید ہے۔ بے ضرر ہے، بے حد خوشبودار ہے اور نہایت زود اثر ہے۔

ط

طلائے اعظم اس طلا میں عضو مخصوص کی گہری تشریح اور اس کی ساخت کی پیچیدہ باریکیوں کو مدِ نظر رکھ کر ایسے اجزا شامل کیے گئے ہیں جو عضو کے عضلات، اعصاب اور وہ شرائین اور اس کے خانہ دار اجسام کو ناقص رطوبت سے پاک کر کے خون صالح بہم پہنچاتے اور عضو کے تغذیہ و تنمیہ میں امداد کرتے ہیں۔ اس طلا کا استعمال عضو کے عضلات اور شرائین و عروق کی اصلاح کر کے انھیں نخاعی مرکز اعصاب کی اطلاعات قبول کرنے کیلئے بیدار و آمادہ کر دیتا ہے اور سکڑی ہوئی شرائین میں وسعت اور لچک نمایاں کر کے حسب مواقع ان میں ضرورتِ تغذیہ سے زائد خون کی گنجائش پیدا کرتا ہے اور اس بنا پر نعوظ اور پوری استادگی کی عضو مخصوص میں صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے عضو کی ساخت درست ہو جاتی ہے۔ اس لیے کمزوری، لاغری، کجی اور کوتاہی کا قدرتی طور پر ازالہ ہو جاتا ہے۔

طلائے الماس یہ طلا مخصوص طور پر عضوِ تناسل کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف نیز اس کے لچکدار ریشوں اور خانوں کو ناقص اور گندہ رطوبات سے پاک کر دیتا ہے۔ طلاالماس سے عضو کی رگیں، شرائین اور اعصاب نیز عضلات قوی ہو جاتے ہیں اور عروق و شرائین کی سختی رفع ہو کر ـــــ ان میں لچک پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے خون روح اور ریح کی گنجائش نکل آتی ہے اور اس بنا پر معقول تغذیہ و تنمیہ کے ساتھ ہی نعوظ میں نہایت کامل ہو جاتا ہے۔ اغلام، جلق اور کثرتِ جماع سے حشفہ کے نازک اعصاب میں جو نقائص آجاتے ہیں، طلائے الماس ان کی اصلاح کر دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ گولی کا ۱/۴ حصہ روغن چنبیلی میں گھسکر حشفہ اور سیون بچا کر لگائیں۔ اوپر سے پان کا پتہ باندھ لیں۔

نوٹ:۔ یہ تیز چیز ہے، استعمال سے پانی دار دانے بھی نمودار ہو سکتے ہیں جب دانے نکل آئیں، طلا کا استعمال ترک کردیں اور صرف چنبیلی کا تیل لگائیں اور آرام ہونے پر پھر طلا لگائیں۔

طلائے شباب آور اِس طلا میں عضوِ مخصوص کی گہری تشریح اور اس کی ساخت کی پیچیدہ باریکیوں کو مدِ نظر رکھ کر ایسے اجزا شامل کیے گئے ہیں جو عضو کے عضلات، اعصاب اور شرائین اور اس کے خانہ دار اجسام کو ناقص رطوبات سے پاک کر کے خون صالح بہم پہنچاتے اور عضو کے تغذیہ و تنمیہ میں امداد کرتے ہیں۔ اس طلا کا استعمال عضو کے عضلات اور شرائین و عروق کی اصلاح کر کے انھیں نخاعی مرکز اعصاب کی اطلاعات بہم پہنچانے کے لیے بیدار اور آمادہ کر دیتا ہے اور سکڑی ہوئی شرائین میں وسعت اور لچک نمایاں کر کے حسب موقع ان میں ضرورتِ تغذیہ سے زائد خون کی گنجائش پیدا کرتا ہے اور اس بنا پر نعوظ اور پوری استادگی کی عضو میں صلاحیت آجاتی ہے اور عضو خاص کی جملہ خرابیوں سے پاک ہو کر حرام مغز کے انعکاسی پیغامات کو قبول کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ اس سے عضو کی ساخت ٹھیک ہو جاتی ہے، اس لیے کمزوری، کجی اور کوتاہی کا قدرتی طور پر ازالہ ہو جاتا ہے۔ (پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ہے۔)

طلائے کیمیا تاثیر اس زمانے میں جہاں تک دیکھا گیا ہے فیصدی نوے بلکہ پچانوے ابنائے وطن کمزور اور ضعفِ باہ کے شاکی ہیں جس کی وجہ زیادہ تر بچپن کی غلط کاری اور جوانی کی بدعنوانیاں ہوتی ہیں اور پھر غضب یہ ہے کہ شرم کے مارے کسی طبیب حاذق سے رجوع نہیں کرتے اور نہ اپنا دردِ دل کہتے ہیں اور دل کی حسرت دل ہی میں لیے ہوئے دنیا سے سفر کر جاتے ہیں۔ لہٰذا ان حضرات کے واسطے جو اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اور از کار رفتہ و مایوس ہو کر موت کو زندگی سے بہتر سمجھنے لگے ہوں یہ طلا نہایت محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے۔ فی الواقع یہ کیمیا تاثیر ہے اور لطف یہ ہے کہ بیضرر ہے۔ نہ آبلہ ڈالتا ہے، نہ سوزش اور نہ بے چینی پیدا ہوتی ہے اور اگر دو ہفتے پابندی شرائط کے ساتھ استعمال کیا جائے تو عضو کی کمزوری، سستی خواہ کسی سبب سے ہو زائل کر کے ازسرنو طاقت اور پختگی پیدا کرتا ہے

ترکیب استعمال :- ۳ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کریں اوپر سے بنگلہ یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سُوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور جماع سے جب تک طلا کا استعمال کریں قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلا موقوف کرکے روغن چنبیلی لگائیں اور آرام ہونے کے بعد پھر شروع کریں

طلائے مسکن

جلق یا کثرت جماع وغیرہ کے سبب سے عموماً عضو مخصوص کی حس تیز ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے جہاں احتلام وغیرہ کی شکایات لاحق ہو جاتی ہیں وہاں سب سے موذی مرض سرعت انزال بھی پیدا ہوتا ہے۔ اصولی تدبیر یہ ہے کہ دوسرے معالجہ کے ساتھ بالخصوص جلق کے اثرات کا جب معالجہ مقصود ہو تو اول ذکاوت حس کو رفع کرنا چاہیے۔ اس کے لیے جہاں کھانے کے لیے مسکن ادویہ دی جائیں وہاں عضو پر طلائے مسکن پھریری سے لگانا چاہیے۔

جماع سے جب تک طلاء کا استعمال رہے، پرہیز نہایت ضروری ہے!

طلائے مشک والا

باہ کو قوت دیتا ہے۔ کمزوری کو دور کرتا ہے اور عصبی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ اعصاب میں طاقت اور برانگیختگی پیدا کرتا ہے۔ قیمتی اجزا سے بنایا جاتا ہے اور قیمتی فوائد بخشتا ہے۔ پہلے دن اپنا اثر دکھاتا ہے

ترکیب استعمال :- بقدر ۳ رتی یہ طلا سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کرکے باندھ دیا جائے۔ اس ترکیب کے بغیر بھی یہ طلاء فائدہ دیتا ہے یعنی معمولی طور پر مالش کرنے سے بھی بہت جلد اچھا اثر دکھاتا ہے۔

طلائے مقوی خاص

یہ طلاء ویانا کے مشہور پروفیسر یوجین اشٹائناخ کے تجربات اعادۂ شباب کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ عضو مخصوص کے جسم اسفنجی اور جسم اجوف اور اس کے لچک دار ریشوں کے خانوں اور وریدوں نیز شرائین کے افعال کی اصلاح کرکے ان کو عمدہ خون سے پُر کر دیتا ہے اور خون کی موجودگی سے عضو مخصوص کی پرورش اور تغذیہ میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں سمن و صلابت اور فربہی نمایاں ہو کر لاغری، کجی اور کوتاہی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جلق اور اغلام کے نقائص کا جو خراب اثر عضو کی ساخت پر اور حشفے کے نازک اعصاب پر پڑ جاتا ہے، اس کے استعمال سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ کبر سنی یا کثرت جماع اور مشت زنی وغیرہ کے باعث جب پوری خواہش جماع ہو کر کامل نعوظ نمایاں نہیں ہوتا تو یہ طلاء عضو کے مخصوص عضلات، اعصاب، شرائین اور وردہ نیز قضیب کے جوف اور خانہ دار اجسام کو درست کرکے انھیں اپنے طبعی وظائف کے انجام دینے کے قابل بنا دیتا ہے۔ حرکاتِ جماع سے عضو کے اعصاب وغیرہ میں جو خراب اور گندہ رطوبت جمع ہو جاتی ہے اس کو مسامات کے ذریعہ پسینہ کی شکل میں تحلیل کر دیتا ہے اور ضرورتِ خلاکی بنا پر اس کی جگہ فوراً عمدہ خون، ریح اور روح کا اجتماع ہو جاتا ہے جس سے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں نہایت عمدہ اور قیمتی امداد ملتی ہے۔ مایوس الباہ اور بوڑھوں کے لیے یہ طلاء نعمت غیر مترقبہ ہے۔ (پرچہ ترکیب ہمراہ ہے)

ع

عرق پودینہ

متلی اور قے کو روکتا ہے۔ تریاقی اثر رکھتا ہے۔ ہضم میں اعانت کرتا ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال : ۵ تولے سے ۱۰ تولے تک یہ عرق سکنجبین لیموں ۲ تولے میں ملا کر پئیں۔

عرق تیفودیہ

"ٹائیفائڈ" یا موتی جھرہ کے بخار کے لیے عرق تیفودیہ نہایت بھروسہ کی دواؤں میں سے ہے۔ بخار کی گھبراہٹ کو فوری طور پر تسکین دینے کے علاوہ یہ عرق اصل مرض کو قابو میں لے آتا ہے۔ مرض کی وجہ سے آنتوں میں جو التہابی کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں، ان کو دور کرتا ہے، درجۂ حرارت کو بڑھنے نہیں دیتا۔ دل اور دوسرے اعضائے رئیسہ کو اس بخار کے خراب اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر مریض کو کھانسی ہو تو اس کی تکلیف کو بڑی حد تک کم کر دیتا ہے۔ موتی جھرہ کے دانوں کو جلد نکالنے میں یہ عرق معالج کی پوری مدد کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :- بڑوں کو ۵ تولے یہ عرق شربت عناب ملا کر صبح و شام دونوں وقت دینا چاہیے۔ بچوں کو آدھی مقدار میں یہ عرق دیا جائے۔ مرض پر پوری طرح قابو پانے کے لیے قرص تیفودیہ کا استعمال اس عرق کے ساتھ مناسب ہے۔

عرق چوبچینی بہ نسخہ کلاں

اعلیٰ درجہ کا مصفیٔ خون ہے۔ پھوڑے پھنسیوں اور خون کی ہر خرابی کو دور کرتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ قوتِ باہ کے لیے مفید ہے، ہضم غذا میں اعانت کرتا ہے، مفرح قلب ہے اور طبیعت کو شگفتہ رکھتا ہے۔

مقوی قلب، مقویٔ جگر، مقویٔ دماغ

عرق عنبر مرتکز

اعضائے رئیسہ و شریفہ کی حفاظت کرتا ہے۔ ضائع شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ خون کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ فرحت بخش ہے۔ انتہائی ضعف اور غشی کو دور کرتا ہے۔ عام جسمانی طاقت کو بحال کرتا ہے۔ ایک موثر ٹانک ہے ـــــ عرق عنبر طب مشرقی کے قدیم و مایۂ ناز فارمولے سے ہمدرد کی جدید معلوں (لیبارٹریز) میں انتہائی احتیاط و اہتمام کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور نازک و لطیف اجزا کو مرتکز کرکے نہ صرف مقدار خوراک کم کر دی گئی ہے بلکہ اثر و نفوذ کی طاقت میں اضافہ ہو گیا ہے جس نے عرق عنبر کے اثرات کو بہت بڑھا دیا ہے۔

ترکیب استعمال: چائے کے دو سے چھے چمچوں تک مقدار خوراک ہے، جو دن میں تین بار تک لی جا سکتی ہے۔ عام ضعف اور سستی جگر کی حالت میں ایک ایک خوراک بعد غذا دونوں وقت لینی چاہیے۔ تقویت قلب و اعصاب کے لیے صبح و شب ایک ایک خوراک لینی چاہیے۔ نقاہت اور کمزوری محسوس ہو تو عرق عنبر مرتکز کی ایک خوراک پانی یا دودھ میں ملا کر دینی چاہیے۔ سخت محنت یا کسی کھیل کے بعد ایک خوراک لینے سے ضائع شدہ طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

عرق عشبہ

درد مفاصل و آتشک و سوزاک اور تمام امراض سوداوی میں مفید ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۵ تولے سے ۷ تولے تک یہ عرق معجون عشبہ ۹ ماشے، نبات سفید ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق کاسنی

خون کی حدت اور صفرا کی تیزی کو دور کرتا ہے، تشنگی بجھاتا ہے۔ ورم جگر میں نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۲ تولے یہ عرق استعمال کیا جائے۔

عرق ماء الجبن

سوداوی امراض میں نہایت مفید ہے اور مصفیٔ خون بھی ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۰ تولے عرق ۲ تولے شربت عناب میں ملا کر صبح دوپہر اور سہ پہر استعمال کریں۔

عرق مرکب مصفیٔ خون

امراض سوداوی، پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ آتشک و سوزاک میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۲ تولے یہ عرق شربت عناب ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق نیلوفر

دل اور دماغ کو قوت دیتا اور حرارت کو تسکین دیتا، نزلہ اور دردسر میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۲ تولے عرق شربت نیلوفر یا شربت انار ۲ تولے کے ساتھ پییں۔

عرق ہرا بھرا

دق نہایت خوف ناک اور سخت مرض ہے۔ مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتا ہے۔ جب یہ مریض پر پورا قبضہ کرلے تو آرام ہونا مشکل ہو جاتا ہے اس لیے بہت جلد ایسے مریض کی خبر گیری کرنی چاہیے۔ مرض کے ترقی کرنے سے قبل اس کا علاج کرنا چاہیے۔ عرق ہرا بھرا خدا کے فضل سے دق کے مریض کو سرسبز و شاداب بنا دیتا ہے۔ مسکن ہے، جگر اور پھیپھڑوں کو قوت پہنچاتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۰ تولے عرق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

عروسک

مقامی استعمال کی چیز ہے جو اندام نہانی اور رحم کی اکثر شکایتوں کے لیے تیر بہدف ہے، یہ اندام نہانی کے سکیڑنے والے عضلات اور اس کی دیواروں کو قوی کرتی ہے اور مہبل کی غیر معمولی رطوبت کو خشک کر دیتی ہے۔ حمل الفرج (رو جیز) کے مخصوص افعال میں باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔ استرخاء مہبل اور استرخاء الرحم میں مفید ہے۔ سیلان فرجی، مہبلی، عنقی اور بیضی کے لیے یقینی دوا ہے۔ عروسک اعوجاج الرحم کی تمام صورتوں میں نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- عروسک اسفنج یا روئی میں لگا کر استعمال کی جاتی ہے۔

عصبول

ضعف باہ اور اعصاب کے لیے ہمدرد کی مشہور دوا ہے۔ کسی بیماری کے نتیجے میں پیدا ہونے والی باہ اور اعصاب کی کمزوری کو دور کرتے ہیں۔ جماع کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک وقت عصبول کی ایک ہی ٹکیہ کھائی جاتی ہے۔ ضعف باہ اور اعصاب کے جوان مریضوں کو عصبول کی ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت دودھ یا چائے کے ساتھ کھانی چاہیے [illegible]

تین گھنٹے پہلے کھالیں۔ ورنہ عصبول سہ پہر کو کھائی جائے۔ بوڑھے مریض ناشتے کے بعد عصبول کی ایک ٹکیہ صبح کو اور ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ایسے مریض جو کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد اعصاب و باہ کی کمزوری محسوس کر رہے ہوں انھیں عصبول کی ایک ٹکیہ کھانے کے بعد دونوں وقت کھانی چاہیے۔ وہ مریض جو جماع سے نڈھال ہو جاتے ہوں انھیں فراغت کے بعد عصبول کی ایک ٹکیہ دودھ کے ساتھ کھانی چاہیے۔ عصبول کے دوران استعمال میں زیادہ کھٹی چیزیں نہ کھائیں اور مرچیں کم کھائیں۔

غ

غازۂ حُسن افزا

یہ غازہ جلد کے اوپری طبق (بشرہ) کے اس طبق پر اثرانداز ہوتا ہے جس میں رنگت کے کیسے جمے رہتے ہیں۔ یہ رنگت کے کیسوں کو اوپر کی جانب بلند کرکے چہرے کی سیاہی کو کم کرتا ہے۔ بشرہ کو درست کرکے آبی ابخرات کو معمول سے زیادہ نکلنے نہیں دیتا۔ غدد عرقیہ کے فعل کو بڑھا کر خون کے کثیف اجزا کو خارج کرتا ہے اور چہرے پر ملاحت و خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ غدد شحمیہ کے وظائف کو درست کرکے جلد کو خوشنما بناتا ہے۔ چہرے کے عضلات کی پرورش کرکے چہرے کی بدنمائی دور کرتا ہے۔ چہرے کا دوران خون درست کرکے داغ دھبوں، چھائیوں، مہاسوں اور پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۶ ماشے یہ غازہ پانی میں ملا کر رات کے وقت چہرے پر لگالیں۔ صبح منہ دھو ڈالیں۔

ف

فرزین

مجلس تجربات ہمدرد نے جب سیلان الرحم کے علاج پر مسلسل تجربات کیے تو اس کے نتیجہ میں فرزین تیار ہوئی۔ سیلان الرحم کے لیے یہ ضروری ہے کہ رحم اور متعلقاتِ رحم میں جو ورم ہوتا ہے اور جو حساسیت وہاں بڑھ جاتی ہے اس کا ازالہ کیا جائے، اور زائد رطوباتِ رحم کا اخراج کردیا جائے۔ **فرزین** سیلان الرحم کے علاج میں ایک اہم اور ضروری کڑی ہے۔ **فرزین** کے بعد عودسک کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ ہے۔

فولاد سیّال

ضعفِ معدہ و جگر کے لیے خاص چیز ہے۔ بیماری کے بعد کی نقاہت کو جلد زائل کرتا ہے، جسم میں از سر نو تازگی و قوت پیدا کرتا ہے۔ کمیٔ خون اور خرابیٔ خون وغیرہ امراض میں اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں۔ خون کے سرخ دانوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔

ترکیب:- کھانا کھانے کے بعد ۵ قطرے پانی میں پییں۔

فولاد سیّال ماالذہب (محلول)

ضعف معدہ و جگر کے لیے خاص چیز ہے۔ خون کی کمی میں اس کے فوائد مسلم ہیں۔ یہ خون کے سرخ دانوں میں اضافہ کرتا ہے۔ حرارت غریزی پیدا کرتا ہے۔ قوت ہضم میں اضافہ کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور اعضائے شریفہ کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ عام کمزوری کو رفع کرتا ہے ــــ مطب ہمدرد میں فولاد سیال اور ماءالذہب کو ملا کر استعمال کرانا معمول ہے

مقدار خوراک: بڑوں کے لیے: ایک چائے کا چمچہ بھر (۵ سی سی) ۱۲ سال سے ۱۵ سال تک: نصف چمچہ (۳ سی سی)

ق

قرص اجامیہ

موسمی بخار (ملیریا) تحقیقات قدیم کی رو سے اخلاط اربعہ ہی میں کسی خلط کے تعفن سے پیدا ہوا کرتا ہے لیکن تحقیقاتِ جدید نے اس کا سبب ایک جرثومہ (انافیلس) کو قرار دیا ہے جو مچھر کے کاٹنے سے انسانی جسم میں داخل ہو کر خون میں مل کر جاتا ہے قرص اجامیہ میں جدید و قدیم تحقیقات کو سامنے رکھ کر ایسے اجزا ملائے گئے ہیں جو ان دونوں صورتوں میں مفید ہے۔ یہ اخلاط کے تعفن کو بھی دور کرتا ہے اور ملیریا کے جراثیم (پیراسائٹس ملیریا) کو بھی ہلاک کر دیتا ہے اور بخاروں کی نوبت پہلے دن روک دیتا ہے۔ دوسرے دن باری کا رک جانا تو بالکل یقینی ہے۔ ملیریا کے جراثیم کو جلد ہلاک کرکے تعفن الدم سے بچا لیتا ہے۔ جگر اور دماغ کی عروق شعریہ کو ملیریا کے جراثیم سے پاک کر دیتا ہے۔ کونین کے استعمال سے ملیریا کے جراثیم شرائین سے بھاگ کر جگر میں چلے جاتے ہیں اور جگر پر کونین کا اثر نہیں ہوتا، اس لیے وہ جراثیم ایک خاص قسم کا زہر پیدا کرکے خون

میں شامل کرتے رہتے ہیں جس کے نتیجے میں بخار لوٹ لوٹ کر آتا ہے۔ غرض قرص آجامیہ ان سب خرابیوں سے پاک ہے اور مُوسمی بخار (ملیریا) کا کامیاب، بےضرر اور یقینی علاج ہے۔ قرص آجامیہ خون میں جراثیم ملیریا کے سب طریقوں کو روک دیتا ہے۔ خون کے کریاتِ حمرا کو ملیریا سے پاک کرکے بخار کی نوبت کو روک دیتا ہے۔

قرص بندش خون

اکثر اوقات مختلف راستوں سے خون اس کثرت سے بہنا شروع ہوجاتا ہے کہ رکنا مشکل ہوجاتا ہے۔ منہ سے خون آنے لگے یا رحم سے یا نکسیر جاری ہوجائے غرض ہر قسم کے سیلانِ خون کو یہ قرص روک دیتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت دو قرص تک پانی سے کھائیں یا روزانہ ایک قرص ہمراہ آبِ تازہ دیں۔

قرص پودینہ

مقوی معدہ، ہاضم و مشتہی ہیں۔ جگر کی اصلاح کرتے ہیں ہضم میں مدد دیتے ہیں۔

ترکیب استعمال: دو دو ٹکیاں بعد غذا کھائی جاتی ہیں۔

قرص تیفودیہ

حمی معوی یا ٹائیفائڈ کے لیے یہ قرص بہت مفید ہیں۔ اس قسم کے بخارات کے جو اثرات آنتوں پر پڑتے ہیں، ان کو یہ قرص جلد دور کردیتے ہیں۔ آنتوں کو قوت پہنچاتے ہیں۔ موتی جھرہ میں دانوں کو جلد نکالنے اور مریض کو تسکین دینے کے لیے قرص تیفودیہ بھروسے کی چیز ہے۔

ترکیب استعمال: بچوں کو ایک قرص دودھ یا ذرا سے پانی یا عرق تیفودیہ دو تولے میں گھسکر دینا چاہیے۔ بڑوں کو دو قرص عرق تیفودیہ یا عرق گاؤزبان ۵ تولے کے ساتھ دینے چاہییں۔

قرص جریان

ہمدرد مطب میں ان قرصوں کو لاتعداد مریضوں پر آزمایا گیا اور اکثر حالات میں انھوں نے مایوس مریضوں کو دیمک کی طرح اور گھن کی طرح کھاجانے والے مرض جریان سے نجات دلائی۔ دراصل یہ قرص ہزارہا مریضوں پر تجربہ کرکے اور پھر ترمیم و تنسیخ کے بعد بھی ہزارہا مریضوں پر آزماکر تیار ہوئے ہیں اور اب یہ تیربہدف ہیں اور ان کو پورے اطمینان اور بھروسے کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ترکیب استعمال نہایت سادہ۔ چار قرص صبح دودھ کے ساتھ یا رات کو سوتے وقت دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

قرص حمی جدید

تپ لازم، تپ نوبتی اور ہر قسم کے بخار خصوصاً دق و سل کے بخار میں یہ قرص تریاق اثر ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے استعمال سے جلد ہی درجۂ حرارت کم ہوکر طبعی (نارمل) ہوجاتا ہے اور حرارتِ غریبہ کا اشتعال دور اور اعضائے اصلیہ سے اس کا تعلق جدا ہوجاتا ہے؛ قرص حمی جدید دق کے بخار کی گرمی میں خنکی پیدا کرکے رطوبت جسم کو فنا ہونے سے بچالیتا ہے اور جرثومۂ سل (بیسی لس ٹیوبرکلوسس) کو تباہ کرکے تدرن یعنی ثور سلیہ کی پیدائش کو روک دیتا ہے۔ اگر ابتدا میں صحیح تشخیص کے بعد استعمال کرادیا جائے تو تدرن کا اندیشہ نہیں رہتا۔ تدرن کے بعد ان کے استعمال سے درجۂ حرارت گرجاتا ہے۔ دق و سل کے بخار میں عرق ہرا بھرا یا ماءالحیات کے ساتھ استعمال کرنے سے درجۂ حرارت میں کمی ہوجاتی ہے۔ سل اور اس کی تمام اقسام مثلاً سل ریوی اور سل حنجری وغیرہ میں۔ بہتر ہے کہ صبح کو قرص حمی جدید ہمراہ ماءالحیات اور شام کو قرص سحر اور ماءالحیات استعمال کرائیں تاکہ جراثیم سل تباہ ہوجائیں۔

قرص حوامل

حمل کے زمانے میں حاملہ کی جس قدر نگہداشت کی ضرورت ہے ظاہر ہے۔ قے، متلی، طبیعت کا گرا گرا رہنا، دردسر، بھوک کی کمی اور ان سب باتوں کے نتیجہ میں حمل کے ضائع ہوجانے کا خطرہ ایسی چیزیں ہیں جن پر ہر شخص کو توجہ کرنی چاہیے "قرص حوامل" حاملہ کے تمام امراض کا کامیاب علاج ہیں۔ ان کے استعمال سے قے اور متلی کی شکایت فوراً دور ہوجاتی ہے، بھوک لگنے لگتی ہے۔ پیٹ میں جنین کی حفاظت کرتے ہیں۔ جن عورتوں کو حمل گرنے کی شکایت ہو ان سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱-۱ قرص صبح و شام تازہ پانی یا انار وغیرہ کے شربت کے ساتھ دینا چاہیے۔ اطبا اس کا ضرورت کے مطابق بدرقہ تجویز کرسکتے ہیں۔

قرص سحر اور ماءالحیات

یہ دونوں دوائیں دق اور سل کی ہمہ گیر ہلاکت اور دق و سل کے علاج کی مختلف تحریکوں سے متاثر ہوکر تیار کی گئی ہیں اور اب تک ہزاروں مریضوں پر دق کے مختلف درجوں میں ان کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ یہ دونوں دوائیں جسم میں داخل ہوکر جرثومۂ سل (بیسی لس ٹیوبرکلوسس) کو بے اختیار کرکے تدرن یعنی ثور سلیہ ٹیوبرکلوسس کی پیدائش کے امکانات کو معدوم کردیتی ہیں اور حرارتِ غریبہ کو قلب اور اعضائے اصلیہ سے متعلق نہیں ہونے دیتیں۔ اگر کوئی حاذق طبیب شروع ہی سے قرص سحر اور ماءالحیات کو عین وقت پر استعمال کرادے تو تدرن کا اندیشہ نہیں رہتا اور کسی قسم کا بخار دق کی صورت نہیں اختیار کرسکتا۔ ثور سلیہ پیدا ہونے اور حرارتِ غریبہ کے اعضائے اصلیہ سے متعلق ہوجانے کے بعد قرص سحر اور ماءالحیات کو مختلف درجوں میں استعمال کرکے رطوباتِ جسم کو تحلیل و فنا ہونے سے روکا اور پھیپھڑوں کے قروح اور زخموں کو مندمل کیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں قرص سحر اور ماءالحیات کے استعمال سے جراثیم سل تباہ ہوجاتے ہیں اور رفتہ رفتہ پھیپھڑے کے زخم بھر کر حرارت اور کھانسی دور ہوجاتی ہے۔

مسلول والدین کی اولاد کو ان کا استعمال کرایا جائے تو استعداد موروثی کم ہوجاتی ہے۔ قرص سحر اور ماءُ الحیات سل حنجری، سل رئوی (پھیپھڑوں کی سل)، سل شدید، سل مزمن، سل لیفی میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے کھانسی کی شدت نیز بلغم کے اخراج اور نفث الدم میں نمایاں کمی ہوجاتی ہے۔ وزن گھٹنا بند ہوجاتا ہے۔ مستعدین سل کی مزاجی استعداد پر ان کا بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ ان دواؤں کو دق اور سل کی ہر حالت میں بے تکلف استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال بالکل آسان اور سادہ ہے۔ صبح کو قرص سحر ایک عدد منھ میں ڈالکر اوپر سے ماءُ الحیات ۵ تولے پی لیجیے اور ترش و ثقیل چیزوں سے پرہیز کیجیے۔ فواکہات میں انار، سنترہ، انگور استعمال کیجیے۔ غذا نرم اور زود ہضم کھائیں۔ آش جو، ساگو دانہ وغیرہ ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

قرص سلاجیت

مقوی گردہ و مثانہ ہیں۔ کثرت بول کی شکایت رفع کرتے ہیں۔ جریان کے لیے مفید ہیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ قرص دودھ یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص کافور

دق اور تپ محرقہ میں مفید ہیں۔ دل کو قوت دیتے ہیں۔

ترکیب استعمال:- ۴ عدد یہ قرص عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کرنے چاہییں۔

قرص کہربا

منھ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ جلد اثر دکھاتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۶ عدد یہ قرص عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص مثلث

درد سر کو زائل کرتا ہے۔ درد شقیقہ میں نہایت مفید ہے۔ نزلہ کو بھی سودمند ہے۔

ترکیب استعمال:- قرص کو پانی میں گھسکر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں۔

قرص مسہل

جب بھی تین چار دستوں کی ضرورت ہو، بالخصوص جبکہ صفرا کے غلبہ کی علامات ہوں۔

ترکیب استعمال:- ۲ قرص مسہل رات کو سوتے وقت دودھ یا نیم گرم پانی سے کھائیں۔

قرص ملین

سقمونیا (سکے مونیا)، عصارہ ریوند (کمیوجیا) وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کی صفائی کے لیے نہایت عمدہ دوا ہے۔ آنتوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے قبض دور کرتی اور دست لاتی ہے۔ کان کے درد اور آشوب چشم کو جو قبض کی وجہ سے ہو، دور کردیتی ہے۔

ترکیب استعمال:- سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ "حب بستری" (بیڈپلز) کے طور پر کھائیں جس دن یہ دوا کھانے کا ارادہ ہو غذا ہلکی کھانی چاہیے۔ **مقدار خوراک**:- ۳ سے ۶ سال تک ½ ٹکیہ سے ½ ٹکیہ تک۔ ۶ سے ۱۲ سال تک ½ ٹکیہ سے ۱½ ٹکیہ تک۔ بڑی عمر والوں کو ۲ ٹکیوں سے ۳ ٹکیوں تک۔

قرحین

زخم کے تحفظ، اندمال زخم اور ازالۂ درد کے لیے: زخم معدہ، زخم امعاء (پیپٹک السر) اور زخم اثنا عشری (ڈوڈنل السر) اور ان کے متعلقہ امراض سے انسان ہمیشہ دو چار رہا ہے، لیکن ان امراض کی تشخیص پہلے آسان نہ تھی۔ موجودہ دور میں جہاں انسان ذہنی تفکر، غربت و افلاس، ناموزوں غذا اور پرشور و ہنگامہ خیز زندگی کے باعث ان امراض کے ہاتھوں زیادہ پریشان ہے وہیں طب کی حیرت ناک ترقی نے ان کی تشخیص کو آسان کردیا ہے۔ ان امراض کی نمایاں وجوہ مثلاً انسانی قوت مدافعت میں کمی، بڑھتی ہوئی آبادی، غربت و افلاس اور ناموزوں غذا کو پیش نظر رکھ کر "ہمدرد" نے ازالۂ مرض کے لیے موثر دوا کی تلاش و جستجو کا آغاز کیا اور مشہور بوٹی "اصل السوس" کے اندمالی افعال و خواص پر تجربات کیے نیز ایسی جڑی بوٹیوں کو بھی شامل کیا جو معدے کی تیزابیت کو کم کریں تاکہ خون میں الکلیت Alkalanity پیدا ہونے کے اندیشے کے بغیر معدے کی حرکات کو کم کرکے زخم کو بڑھنے سے روکیں اور شفایاب کرسکیں۔

مطب ہائے ہمدرد کے طویل تجربات و جستجو اور لیبارٹریز کی تحقیقاتی کاوشوں کا نتیجہ "قرحین" کی صورت میں ظاہر ہوا۔

مقدار خوراک: زخم معدہ، زخم امعا (پیپٹک السر) اور ڈوڈنل السر کی صورت میں "قرحین" کی ایک خوراک صبح نہار منھ۔ ایک ایک خوراک کھانا کھانے سے ۱۰ منٹ قبل اور ایک خوراک رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے استعمال کرنی چاہیے۔ زخموں کے کامل اندمال کے لیے حسب ذیل ترتیب سے دوا کا استعمال تین ماہ تک کرنا چاہیے: (الف) پہلے ماہ صبح نہار منھ۔ قبل از غذا (دونوں وقت) اور بوقت خواب (ب) دوسرے ماہ صبح نہار منھ اور قبل از غذا (دونوں وقت)۔ (ج) صرف قبل از غذا (دونوں وقت)۔

احتیاط و پرہیز: مریض کو سادہ اور ابلی ہوئی غذاؤں اور پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ دودھ دہی بھی مفید ہیں۔ مریض کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ آرام کرے اور غذا کو خوب اچھی طرح چبا کر کھائے۔ ہنگامہ، تفکر اور اشتعال مریض کے لیے مضر ہیں۔ مرچ مسالے قطعی طور پر ترک کردیے جائیں۔

قطورِحیات

قطورحیات ایک ایسی کامیاب دوا ہے جو بیماری اور آفت کے ہر موقع پر اپنا حیرت انگیز اثر ظاہر کیے بغیر نہیں رہتی۔ مندرجہ ذیل تکالیف میں اپنا اثر فوراً دکھاتی ہے :

دردِ سر:- پیشانی پر یا درد کے خاص مقام پر تھوڑی سی دَوا لے کر مالش کریں۔

نزلہ و زکام:- ایک دو قطرے ناک میں ٹپکائیں ضرورت ہو تو دن میں دو تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے۔

کان کا درد:- اس کا ایک قطرہ چار قطرے معمولی تیل میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

داڑھ کا درد:- درد کے مقام پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔ ضرورت ہو تو ۱۵ منٹ کے وقفہ سے دو تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے۔

آنکھ کا درد:- آنکھ کے باہر پپوٹوں پر دو قطرے مالش کریں۔

نمونیا ـــــ:- تھوڑا سا روغن موم گرم کرکے اس میں چند قطرے قطورحیات ڈالیں پھر اس کی مالش درد کے مقام پر کرنی چاہیے۔

پیٹ کا درد:- سوڈے میں یا سونف کے عرق میں ۳-۴ قطرے ڈال کر دے دینے چاہییں اگر ضرورت ہو تو بیس منٹ کے بعد دوبارہ استعمال کریں۔

ہیضہ ـــــ:- اس موقع پر اس دوا کے ۳-۴ قطرے عرق پودینہ یا گلاب میں ملا کر دے دینے چاہییں۔ ضرورت ہو تو اسے آدھے آدھے گھنٹے بعد دیتے رہیں۔

اسہال و پیچش:- انار کا چھلکا تھوڑے سے گلاب یا پانی میں گھس لیں۔ اس میں دو قطرے قطورحیات ڈال کر پی لیں۔ دن میں تین مرتبہ پی سکتے ہیں۔

متلی اور قے:- انار کے پانی میں قطورحیات کے دو قطرے ڈال کر پئیں۔

پشت کا درد:- روغنِ موم میں چند قطرے ڈال کر گرم کریں اور خوب مالش کریں۔ سرد ہوا سے محفوظ رہیں۔

گٹھیا ـــــ:- روغن سورنجان میں چند قطرے قطورحیات کے ڈال کر گرم کریں اور خوب مالش کریں۔ اس کے بعد پٹی باندھ دیں۔

بخار:- اس کو ہر قسم کے بخار میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی بدرقہ وقت پر نہ مل سکے تو تین قطرے پانی میں ڈال کر ہی پی لیں۔

آگ سے جلنا:- جو جگہ آگ سے جل گئی ہو اس جگہ قطورحیات پھریری سے لگا دیں۔ جلن رفع ہو جائے گی۔

چوٹ ـــــ:- جس جگہ چوٹ لگے قطورحیات کی مالش کریں۔

خارش ـــ:- خارش کی جگہ قطورحیات لگائیں اگر تمام جسم میں خارش ہو تو سادہ تیل میں لیموں کا رس اور اس کے چند قطرے ڈال کر مالش کریں۔

زہریلا جانور:- زہریلا جانور اگر کاٹ لے تو اس مقام پر قطورحیات لگانا چاہیے۔ اگر زخم سخت قسم کا ہو تو پچھنے لگوا کر اس کو لگائیں اور رگھی میں اس کے ۳-۴ قطرے ملا کر دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

طاعون ـــــ:- زمانۂ طاعون میں بطور پیش بندی دن میں دو تین مرتبہ اس کو عرق گلاب میں ملا کر پینا چاہیے۔ طاعون کی گلٹیوں پر اس کو لگانا چاہیے۔

بچوں کے امراض:- یہ بچوں کے امراض میں بھی اپنے عجیب و غریب اثر ظاہر کیے بغیر نہیں رہتا۔ دست آنا، پیاس، دانت نکلنے اور بدہضمی وغیرہ سے بہت جلد نجات دیتا ہے۔ بچوں کو ایک قطرہ دینا کافی ہے۔

فیروطی آرد کرسنہ

دردِ پہلو ضیق النفس اور نمونیہ کے لیے بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- بقدر ضرورت گرم کرکے مالش کریں۔

ک

کافور سیّال

یہ کافور اعلیٰ درجہ کا مرکب ہے۔ سِل و دق میں نہایت مفید ہے۔ جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ فساد ہوا کے ضرر سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے۔ وبا اور ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال بطور حفظِ ماتقدم اس سخت متعدی مرض سے حفاظت بھی ہے۔ نفث الدم (خون تھوکنے) میں فوری اثر دکھاتا ہے۔ **ترکیب استعمال:-** ۴-۵ قطرے پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔

کحل الجواہر

سچے موتی، مشک اور جواہرات سے یہ سرمہ تیار کیا جاتا ہے۔ اجسام رباطیہ پر مقوی اثر ڈال کر بینائی بڑھاتا اور اسے برقرار رکھتا ہے عصبہ مجوفہ (آپٹک نرو) اور آنکھ کے تمام پردوں کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ رطوبت جلیدیہ (کرسٹے لائن لنز) کو دھندلا ہونے سے بچا کر موتیا بند سے محفوظ رکھتا ہے۔ **ترکیب استعمال:-** رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ روزانہ معمولاً لگانے سے آنکھیں ہمیشہ تندرست رہتی ہیں اور بینائی کمزور نہیں ہونے پاتی۔

کحل شفا

دنیا میں آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ آنکھوں کی قدر انسان کو اس وقت ہوتی ہے جب کسی قسم کی تکلیف پیدا ہوتی ہے ورنہ کچھ قدر و حفاظت نہیں کی جاتی، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تھوڑی سی عمر میں کمزوریٔ بصارت کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عینک کے خوگر ہو جاتے ہیں۔ یہ سرمہ ہم نے خاص طور پر بیش قیمت اجزا سے تیار کیا ہے جو تمام امراضِ چشم میں مفید ثابت ہوا ہے۔ بینائی کو نہایت طاقت بخشتا ہے۔ نیز جالا، پھولا، ناخونہ، خارش، نزول الماء وغیرہ کی شکایتوں کو رفع کرتا ہے اور خاص طور پر آنکھوں کو قوت بخشتا ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

ترکیب استعمال: اس کی دو دو سلائیاں آنکھوں میں لگائیں۔

کارمینا

ہمدرد کی لیبارٹریوں اور ہمدرد مطبوں میں منتخب جڑی بوٹیوں اور ان کے قدرتی نمکیات پر تحقیق و تجربات کے بعد ایک متوازن اور مفید دوا "کارمینا" تیار کی گئی ہے جو ہضم کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے میں خصوصیت رکھتی ہے۔ کارمینا معدے پر نہایت خوش گوار عمل کرتی ہے۔ اس سے وہ رطوبتیں مناسب مقداروں میں پیدا ہو جاتی ہیں جو فعل ہضم کے لیے اشد ضروری ہیں۔ "کارمینا" اپنے مخصوص و منتخب اجزا کی وجہ سے جگر پر خصوصیت سے اثر انداز ہوتی ہے اور ہضم جگر کو بڑی خوبی کے ساتھ صحیح کر دیتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جگر کی جملہ خرابیاں "کارمینا" سے درست ہو جاتی ہیں۔

"کارمینا" ان تکلیفوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے: تیزابیت، سینے کی جلن، پیٹ کا بھاری پن اور پیٹ میں ہوائیں پیدا ہونا۔ بدہضمی۔ کھٹی ڈکاریں۔ درد شکم۔ متلی اور قے۔ بھوک کی کمی۔ قبض۔

"کارمینا" نظام ہضم کو درست اور قدرتی کرنے کی ایک یقینی دوا ہے اور ہر گھر کی ایک اہم ضرورت ہے۔ ہر موسم اور ہر آب و ہوا میں اور ہر مزاج میں بلا خطر استعمال کی جاتی ہے۔

ترکیب استعمال: **دردہائے شکم** درد معدہ کا ہو یا جگر کا، یا درد گردہ، کارمینا کی دو ٹکیاں اسے دور کر دیتی ہیں۔ اگر افاقہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد مزید دو ٹکیاں نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

بدہضمی اگر کسی وجہ سے کھانا ہضم نہ ہو اور طبیعت اچانک خراب ہو جائے تو کارمینا کی دو ٹکیاں اس تکلیف کو رفع کر دیتی ہیں۔ اگر متلی اور قے کی شکایت ہو تو ایک ٹکیہ کارمینا کی منہ میں ڈال کر چوسیں۔

خرابی ہضم اگر ہضم خراب ہو، معدہ کمزور ہو اور جگر ضعیف۔ تو کارمینا کئی دن استعمال کرنا چاہیے۔ بہترین تدبیر یہ ہے کہ کارمینا کی ایک ٹکیہ کھانے سے پہلے اور ایک ٹکیہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ دو ٹکیاں ہضم کو بالکل صحیح کر دیں گی اور معدہ و جگر اپنا اپنا فعل طبعی طور پر انجام دیں گے جس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ سینے کی جلن، تیزابیت، کھٹی ڈکاریں وغیرہ تکلیفیں پیدا نہ ہوں گی بلکہ خون صالح پیدا ہوگا جو عمدہ صحت کے لیے ضروری ہے۔

بھوک کی کمی اکثر لوگ بھوک کی کمی کے شاکی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ صبح اٹھتے ہی ایک ٹکیہ کارمینا کی منہ میں ڈال کر چوسیں۔ صرف یہی ٹکیہ بھوک کھولنے کے لیے کافی ہوگی۔ تاہم کھانا کھانے سے پہلے ایک ٹکیہ کارمینا کھا لینے سے فوائد یقینی ہو جاتے ہیں۔

نفخ شکم بعض لوگوں کو کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھول جانے کی شکایت ہو جاتی ہے اور اختلاج اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ کارمینا اس کے لیے ایک یقینی دوا ہے۔ ایک یا دو ٹکیاں کھانے کے بعد کھا لینی چاہئیں۔

اسہال بدہضمی ایسے دست جو بدہضمی کی وجہ سے آرہے ہوں کارمینا سے یقینی طور پر لوٹ جاتے ہیں۔ دو ٹکیاں کارمینا فعل ہضم کو فوری طور پر درست کر دیتی ہیں اور اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

دائمی قبض کارمینا کا آنتوں پر نہایت اچھا اثر ہوتا ہے۔ یہ ان کے افعال کو درست کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دائمی قبض کے لیے کارمینا مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت دو تین ٹکیاں تازہ یا کنکنے پانی سے کھا لینے سے ایک با فراغت اجابت صبح کو ہو جاتی ہے۔

نوٹ: کارمینا بچے بڑے اور عورت مرد سب استعمال کر سکتے ہیں۔ حاملہ خواتین بھی ہضم کی جملہ خرابیوں کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ بچوں کو حسب عمر آدھی سے ایک ٹکیہ تک دیں۔

کیسری

ہاضم، مسکّن، کاسرِ ریاح

پیٹ کی جلن اور نفخ کو دور کرتی ہے۔ غذا کے ہضم میں مدد دیتی ہے۔ ریاح اور گیس میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک خوراک (ایک اسٹرپ پیکنگ)، کیسری دوپہر کھانے سے پیشتر اور ایک خوراک رات کے کھانے سے پیشتر قدرے پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیے۔ غذا میں ہلکی زود ہضم چیزیں استعمال کی جائیں۔ چکنائی کا استعمال جس حد تک ممکن ہو کم کیا جائے۔

کرمار تین قسم کے کیڑوں کے خارج کرنے کے لیے مفید پایا گیا ہے۔ تینوں قسم کے کیڑوں کے متعلق مختصر طور پر مندرجہ ذیل سطور میں بیان کیا جاتا ہے۔

فیتہ نما یا کدو دانہ (TAPE WORM) اس قسم کے کیڑے ایسے جانور کے گوشت کو کچا یا کم پکا ہوا کھانے سے انسان میں پیدا ہو جاتے ہیں جس جانور کے پیٹ میں یہ کیڑے موجود ہوں اور اس کو ذبح کر دیا گیا ہو۔

جوان کرم کی پیمائش — لمبائی میں یہ کیڑے ۱۰ فیٹ سے ۲۰ فیٹ تک ہوتے ہیں۔ اور چوڑائی میں ایک ملی میٹر سے دو ملی میٹر تک ہوتے ہیں۔ اس کے جسم پر چوڑائی میں ۱۰۰۰ سے ۲۰۰۰ تک نشانات پڑے ہوتے ہیں جن کو SEGMENTS کہتے ہیں۔

کینچوے (RUOND WORM) یہ کیڑے بلالحاظ عمر و جنس انسان میں پیدا ہو جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہوا میں کھلی ہوئی کھانے کی اشیا کھانے سے، گندا پانی یا ایسا پانی جس میں اس کے انڈے موجود ہوں، پینے سے یہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے انڈوں سے ملوث پانی، اگر یا دوسری کھانے پینے کی اشیا کے کھانے سے اس کے انڈے معدے میں پہنچ جاتے ہیں۔ جو اثنا عشری میں پہنچ کر جگر و دورانِ خون میں پہنچ کر پھیپھڑے میں پہنچتا ہے اور پھر بلغم کے نگل لینے سے یہ انڈے میں بند لاروا معدے میں دوبارہ پہنچ جاتا ہے جہاں یہ انڈے سے باہر نکل کر کینچوے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

کرم کی پیدائش — جوان نر کرم کی لمبائی ۸ انچ اور قطر ۳۔ انچ ہوتا ہے۔

جوان مادہ کرم کی لمبائی ۱۲ انچ اور قطر ۵۔ انچ ہوتا ہے۔

جوان کرم ہلکے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں ان کا پورا جسم گول ہوتا ہے لیکن دونوں سروں پر سے نوکیلے ہوتے ہیں۔

پیتھالوجی (PATHOLOGY) یہ چھوٹی آنتوں کے بالائی حصے میں پائے جاتے ہیں اگر ان کے اخراج کا انتظام نہ کیا جائے پتے کی نالیوں اور APPENDIX کو بند کر کے خرابیاں پیدا کرتے ہیں۔

چنے (تاگا نما سفید کیڑے) (THREAD WORM) یہ بھی انسان کے پیٹ میں اس طرح داخل ہوتے ہیں جس طرح کینچوے ہوتے ہیں۔ جوان نر کی لمبائی ½ ۱ انچ تک اور جوان مادہ کی لمبائی ۴ انچ تک ہوتی ہے۔

یہ تاگے کی طرح پتلے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اندھی آنت اور قولون میں موجود رہتے ہیں۔ جوان مادہ کرم مقعد سے باہر نکل کر جلدی حصے پر انڈے دیتی ہے لیکن انڈوں کی پختگی کا عمل آنتوں میں ہوتا ہے۔ انڈوں کی جسامت 25M X 50M ہوتی ہے اور وہ ایک طرف سے چپٹے ہوتے ہیں۔

علاماتِ کرم : بدہضمی، ریاح، جلد پر دانے اور پتی پیدا ہو جاتی ہے۔ بچے خواب میں ڈرتے ہیں اور ہاتھ پیر مروڑتے ہیں۔ دمہ و ہچکی کی علامات ان سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ ان کیڑوں کی موجودگی سے بچوں میں بے چینی اور چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے اور ان کی مقعد کے چاروں طرف کی چمڑی بالکل سرخ ہو جاتی ہے اور بچہ بار بار اس جگہ پر ہاتھ لے جاتا ہے اور کھجلاتا ہے اس سے بار بار پیشاب کی حاجت، خارش مہبل VAGINITIS اور کانچ نکلنے کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

خواہ کرم کوئی بھی ہو پاخانے میں ان کے یا تو انڈے نکلیں گے جو پاخانے کے خوردبینی امتحان سے ہی دیکھے جا سکتے ہیں یا جوان کرم باہر نکل آتا ہے جو نظر سے دیکھا جا سکتا ہے یا قے کے ذریعے جوان کرم باہر آجاتا ہے۔

کرمار میں دو قسم کے اجزا موجود ہیں : (۱) مفلوج کر دینے والا جزو (۲) کیڑوں کو باہر نکال پھینکنے والا جزو۔

کرمار کے دینے سے پہلے مریض کو کسی خاص اہتمام کی ضرورت نہیں ہے۔ رات کے کھانے کے بعد ایک خوراک دوا پانی میں ڈال کر پہلی رات کو اور بقیہ نصف حصہ دوسری رات کو اسی طرح استعمال کر لیا جائے۔ اگر نتائج خاطر خواہ نہ نکلیں تو پندرہ دن بعد دوبارہ یہی کورس لینا چاہیے۔ اس دوا کے استعمال سے کوئی سمی علامات پیدا نہیں ہوتیں۔ یہ ایک خوش ذائقہ مرکب ہے جس کو ہر مزاج کا انسان کھا سکتا ہے۔

کشتہ جات

آسانی کے لیے اب کشتوں کے قرص بھی تیار کیے گئے ہیں۔ ایک قرص فی خوراک مقرر ہے۔

کشتہ ابرک سفید دمہ اور کھانسی میں بہت مفید ہے۔ بدرقہ شہد خالص۔ مقدار خوراک ۱۔ ایک برنج۔

کشتہ ابرک سیاہ کھانسی و دمہ میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: دو چاول سے چار چاول تک یہ کشتہ شہد میں ملا کر چاٹیں۔

کشتہ ابرک کلاں
فالج، لقوہ، کھانسی، دمہ اور خدر وغیرہ امراض کو رفع کرتا ہے اور ضیق النفس کے دورے کو فوراً روک دیتا ہے۔
ترکیب استعمال :- ۲ چاول یہ کشتہ ایک تولہ شہد میں ملا کر سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

کشتہ بیضۂ مرغ
ذیابطیس کے لیے مفید ہے اور جریان میں نہایت مفید ہے۔
ترکیب استعمال :- ۴ چاول جوارش مصطگی ۶ ماشے اور دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ تامیسر
عصبِ راجع (ویگس نرو) کو متاثر کرکے رطوبت معدیہ (گیسٹرک جوس) کے ترشح کو بڑھاتا۔ معدے کے جوہر ہاضم نیز بانقراس اور آنتوں کے مخصوص خمیری مواد میں اضافہ کرکے بھوک اور ہضم کی طاقت کو حیرت انگیز طریقہ پر بڑھاتا ہے۔ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرتا ہے۔ اعصاب شرکیہ کے توسط سے تمام آلاتِ ہضم کی اصلاح اور ان کے افعال کو تیز کرتا ہے۔ عصبی فتور اور قوت عقلیہ کے ضعف کو دور کرکے برص میں بھی مفید ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال :- ایک قرص بالائی یا مکھن یا دواءُ المسک معتدل میں رکھ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ حجر الیہود
سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے۔ بدرقہ معجون عقرب یا معجون حجر الیہود
مقدار خوراک :- ایک سرخ

کشتہ خبث الحدید
معدے کی خراب رطوبت کو جذب کرتا، مقوی معدہ و جگر ہے۔ بدرقہ دواءُ المسک
مقدار خوراک :- ۴ چاول۔

کشتہ زمرد
زمرد کا یہ کشتہ بہت خاص طریقہ اور محنت سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ خصوصیت ہے کہ بالخاصہ راس النخاع پر اثر انداز ہو کر مرکز ذیابطیس کی اصلاح کرکے کثرتِ بول اور پیشاب میں شکر آنے کو روکتا ہے۔ مثانہ کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ خصیتین، اوعیہ منی غدہ مذی کو قوت دیکر سیال مولدہ کے سیلان کو روکتا ہے۔ جگر کو قوی کرتا ہے۔ قلب اور شرائین قلب کے افعال کو درست کرکے قلبی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔
ترکیب استعمال :- ایک قرص جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں یا جوارش زرعونی سادہ میں رکھ کر صبح کھائیں۔

کشتہ سرب
جریان کے لیے بے حد مفید ہے۔ بدرقہ معجون آرد خرما۔
مقدار خوراک :- ۴ چاول۔

کشتہ سم الفار
سنکھیا کا کشتہ بنانا ایک خاص آرٹ ہے۔ ہر شخص اس زہر کو تریاق نہیں بنا سکتا۔ اعلا درجہ کا مقوی باہ ہے جسم میں جس قدر قوتیں ہیں سب کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ خوراک و دودھ خوب ہضم کرتا ہے۔ چہرے کو سرخ و سفید بناتا ہے۔
طبیب کے مشورے سے استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ صدف
عورتوں اور مردوں کے جریان کے لیے مفید ہے۔ بدرقہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا
مقدار خوراک :- ۴ چاول۔

کشتہ طلاء جدید
سونے کا یہ کشتہ خاص ترکیب سے تیار کیا گیا ہے۔ جسم کے عضلات و اعصاب اور تمام مراکز عصبیہ کو قوی کرتا ہے۔ قلب، بطون قلب، عروقِ قلب اور قلب کی کواڑیوں کے افعال درست کرکے تمام قلبی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ دماغ اور دماغ کے قبات حسی و ذہنی اور مبدا النخاع کے مرکز قلبیہ کو قوت دیتا ہے۔ خاکی مادے کو بڑھاتا ہے۔ بھوک بڑھاتا اور آلات ہضم کے افعال کو تیز کرتا ہے۔ حرارت غریزی (انیمل ہیٹ) کو بڑھاتا اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ قوتِ حیات (وائٹل فورس) کو قوی کرکے امراض کے خلاف مناعت (امیونی ٹی) پیدا کرتا ہے
ترکیب استعمال :- ایک قرص بالائی یا مکھن یا مفرح خاص ۶ ماشے میں رکھ کر کھائیں۔

کشتہ طلاء خورد
اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا اور حرارتِ غریزی کو بڑھاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔
ترکیب استعمال :- ۲ چاول کشتہ مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ طلاء کلاں
دماغ اور دماغ کے رقبۂ حسی و ذہنی کو قوت دیتا ہے۔ حرارت غریزی (انیمل ہیٹ) کی حفاظت کرتا ہے۔ قوت حیوانی (وائی ٹیلٹی) کو طاقت دے کر امراض کے حملوں سے بدن کو بچاتا ہے۔ مراکز عصبیہ کے افعال کو تیز کرکے باہ میں ہیجان نمایاں کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ معدے کی عضلی حرکات میں اضافہ کرتا ہے۔
ترکیب استعمال :- ایک قرص بالائی یا مکھن میں یا دواء المسک معتدل ۶ ماشے میں رکھ کر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

کشتہ طلاء مرواریدی دماغ کے خاکی مادے کو بڑھا کر اعلا دماغی مراکز کو قوت دیتا ہے، عقل وشعور، ادراک اور حسی تاثرات ومحسوسات کو تیز کرتا ہے۔ قلب، شرائین قلب، بطون قلب اور قلب کی دیواروں کو طاقت بخشتا ہے۔ تغذیہ وتنقیہ کے نظام کو درست کرتا ہے۔ اعصاب کے مرکز اول وثانی کے نقائص کی اصلاح کرکے باہ میں حرکت پیدا کرتا ہے۔ پھیپھڑے کو طاقت دے کر تدرن کو رُکتا ہے۔ جرثومۂ سل کو مارتا ہے اور کھانسی میں بھی مفید ہے۔ نفث الدم میں جو پھیپھڑوں کی سوزش یا قرحہ یا حلق اور حنجرہ اور ہوائی نالیوں کی باریک شرائین کے پھٹ جانے سے ہو مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱ قرص بالائی میں رکھ کر یا خمیرہ مروارید ۶ ماشے میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی سکتے ہیں۔

کشتہ عقیق سل (پلورسی ٹیوبرکلوسس)، میں جس میں پھیپھڑوں میں قرحہ ہو کر غار پڑ جاتے ہیں اور تھوک میں خون اور پیپ آنے لگتی ہے یہ کشتہ نہایت مفید ہے۔ یہ زخم کو بھر دیتا ہے۔ قلب کی دیواروں کو بھی قوت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱ قرص ۶ ماشے خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ فولاد فولاد (اسٹیل) کے بُرادے سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ کشتہ جگر کو قوت دے کر اس کے تولید خون کی تکمیل کراتا ہے۔ معدے کے طبقات عضلات کی حرکات درست کرتا اور اس کے مختلف غدد کو قوت دیتا ہے۔ خون کے سفید ذرات سرخ ذرات میں تبدیل کرتا ہے۔ خون کو سُرخ اور صاف کرکے طاقت دینے والی دوا ہے۔ خون کی سرخی بڑھا کر رقتِ خون اور عام کمزوری میں مفید ہے۔ چہرے کو سُرخ وسفید بناتا ہے۔

ترکیب استعمال:- جوارش بسباسہ ۷ ماشے یا جوارش جالینوس یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ ماشے میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ خالی معدہ میں نہ دیں دوران استعمال میں ترشی سے پرہیز۔ **مقدار خوراک**:- بڑی عمر والوں کو ۲ چاول سے ۳ چاول تک۔ بچوں کو نہیں دیا جاتا۔

کشتہ فولاد سرد معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ گرم مزاج والوں کے لیے مناسب ہے۔ بدرقہ دواء المسک معتدل سادہ۔

کشتہ فولاد سونے چاندی والا فولاد کا یہ مرکب کشتہ دل ودماغ اور جگر کے لیے خاص چیز ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے۔ چہرے کو سرخ وسفید کرتا ہے۔ ضعفِ معدہ اور جگر کے لیے نہایت مفید ہے، جسم کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی غذائیں جزوِ بدن بناتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال**:- ۲ چاول یا ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی یا لبوب کبیر یا جوارش جالینوس میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

کشتہ قرن الایل بلغمی کھانسی اور خنازیر کے لیے مفید ہے۔ بدرقہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار۔
مقدار خوراک:- ۴ چاول

کشتہ قلعی رانگ سے تیار کیا جاتا ہے۔ غدہ مذی (پرسٹیٹ گلینڈ)، اور دیگر اعضائے تناسل کی حس کو کم کرکے سرعت اور احتلام کو دور کرتا ہے۔ خصیتین غدۂ مذی وغیرہ کو قوت دے کر باہ کو بڑھاتا ہے۔ معدے کو بھی طاقت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:- باہ کو بڑھانے کے لیے لبوب کبیر ۵ ماشے میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ جریان، سرعت اور احتلام کو روکنے کے لیے معجون آرد خرما ایک تولہ میں ملا کر صبح یا رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز۔ **مقدار خوراک**:- بڑی عمر والوں کو ۲ چاول سے ۳ چاول تک۔

کشتہ گئودنتی آتشک، وجع المفاصل اور عرق النساء میں مفید ہے۔ بدرقہ منقٰی کا دانہ۔
مقدار خوراک:- ۴ چاول

کشتہ مثلث جریان کے لیے مفید ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہے۔ قوت مردمی کی حفاظت کرتا اور جگر کو قوت پہنچاتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ چاول یہ کشتہ معجون آرد خرما ایک تولہ یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ مرجان جواہر دار آلۂ عقل یعنی دماغ کے خاکی مادے کو بڑھا کر حسی تاثرات ومحسوسات کو تیز کرتا ہے۔ اجسام رابطیہ کو قوت دے کر بینائی کو تیز کرتا ہے۔ دل وجگر کو بھی طاقت دیتا ہے۔ دماغ کی کمزوری کو دور کرکے نزلہ وکھانسی اور دردِ سر کو جو ضعف دماغ کے باعث ہوتی ہے، دور کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال**:- ۱ یا ۲ قرص ۶ ماشے خمیرہ گاؤزبان عنبری میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی سکتے ہیں۔

کشتہ مرجان سادہ دل کو قوت دیتا ہے اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر دار ۶ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ مرگانگ معدے کو قوت دیتا ہے اور جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ چاول کشتہ جوارش لبسابسہ، ۵ ماشے یا جوارش جالینوس، ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ مروارید رحم، طبقاتِ رحم اور نسیج رحم، نیز عورتوں کے خصیتین الرحم کو قوت دیتا ہے اور سیلان الرحم کی تمام اقسام، سیلان فرجی، سیلان مہبلی، سیلان رحمی کو دور کرتا ہے۔ کیستہ المنی کے دغدغہ کو دور کرکے مردوں کے جریان اور احتلام میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ دماغ اور بطون قلب کو طاقت دیتا ہے۔ حرارتِ غریزی (انیمل ہیٹ) کی حفاظت کرتا ہے۔ قوتِ حیوانی (وائی ٹیلٹی) کو بڑھاتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ایک قرص ۱ ماشے مفرح خاص یا خمیرہ گاؤزبان عنبری میں رکھ کر صبح کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی سکتے ہیں۔

کشتہ نقرہ اعصاب و عضلاتِ جسم کو طاقت دیکر چستی و چالاکی پیدا کرتا ہے۔ اعصابِ شرکیہ اور عصب راجع کو قوی کرکے جگر و معدہ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے اور رطوبتِ معدی کے ترشح کو بڑھاکر ہاضمہ اور بھوک بڑھاتا ہے۔ دماغ اور مثانہ کو قوی کرتا ہے مرکز اول اور مرکز ثانی نیز حرام مغز کو قوت دیکر باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ایک قرص ۱ ماشے دواء المسک معتدل جواہر دار میں یا محض بالائی میں رکھ کر یا ایسے ہی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ نقرہ جدید تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ حرارتِ غریزی کی حفاظت کرتا، فعل ہضم کو قوی بناتا، مقوی باہ ہے اور مادۂ تولید کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ رُوح میں لطافت پیدا کرتا ہے اور چندہی روز میں چہرے کو بارونق بنادیتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۲ چاول کشتہ لبوب کبیر، ۵ ماشے یا دواء المسک جواہر دار ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کریں۔ ترشی سے پرہیز۔

گ

گندھک سیال جسم کے زہریلے مواد کو زائل کرتا ہے۔ فسادِ خون کو مفید ہے، پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا، بھوک لگاتا ہے۔
ترکیب استعمال:- ۳ قطرے ۵ تولے پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔

ل

لبوب اعظم اعضائے مولدہ میں حدّت بڑھ جانے یا ان کے فعل میں کسی وجہ سے خرابی آجانے کی صورت میں منی کے قوام میں فرق ہوجاتا ہے اور وہ پتلی پڑجاتی ہے۔ لبوب اعظم اعضائے مذکورہ کو قوت پہنچاتا ہے اور ان کو اعتدال پر لاتا ہے۔ غدہ قدامیہ کو قوت دیتا ہے اور اسی لیے امساک کی قوت کو اعتدال پر رکھتا ہے۔ اس میں قوت دینے والے اجزا بھی شامل ہیں، مثلاً تودری زرد اور ثعلب مصری، مشک اور زعفران وغیرہ۔ اس لیے یہ مقوئ بدن ہے۔ ہاضمہ پر اس کا برا اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ مصلح اجزا ساتھ ہیں۔ قوتِ باہ کو قائم رکھتا ہے۔ اسے ہر موسم میں اطمینان سے استعمال کرایا جاسکتا ہے اطبا اور وید صاحبان اپنے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔

لبوب کبیر گھریلو چڑوں کے دماغ، قیمتی ادویہ اور مشک وغیرہ کا مرکب ہے۔ مراکز اعصاب اور دماغ نیز دل کو طاقت دیتا ہے۔ آلاتِ تناسل پر محرک اثر ڈال کر باہ بڑھاتا ہے۔ خصیوں کے طبقات بیضہ خصیوں کے چھوٹے لوتھڑوں اور انابیب المنی کو قوی کرکے مادۂ تولید کی پیدائش کے عمل کو بڑھادیتا ہے۔ گردوں اور کلاہ گردہ کے افعال کو صحیح اور تیز کرتا ہے۔ غدۂ نخامیہ کے نقائص دور کرتا ہے اور اسے اپنا مخصوص جوہر پیدا کرنے پر تیار کرتا ہے۔ غرض جو رطوبتیں جوان رہنے کے لیے ضروری ہیں وہ مہیا کرتا ہے اور جن گلٹیوں میں وہ پیدا ہوتی ہیں انھیں قوت دیتا ہے۔
ترکیب استعمال:- اس کی ایک خوراک ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک تنہا یا کشتہ طلا، ۲ چاول ملا کر صبح کھائیں۔ اوپر سے ہمدرد ماء اللحم ۵ تولے نوش کریں یا صرف دودھ پییں۔ **مقدار خوراک**:- بڑی عمر والوں کو ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک۔ بچوں کو نہیں دیا جاتا۔

لعوق

لعوق آبِ تربوز والا یہ لعوق سِل اور خشک کھانسی کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا تولہ یہ لعوق کھانسی کے لیے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے اور سِل کے لیے عرق شیر ا تولے یا عرق بارتنگ ۱ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ تنہا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم و بادی اشیا سے پرہیز

لعوق بادام مقوئ دماغ ہے، سینہ کی خشکی کو رفع کرتا ہے اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا تولہ شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

لعوق بہدانہ نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے، حرارت کو کم کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا تولہ یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

لعوق ربوی ضیق النفس کے لیے بہترین چیز ہے۔ دودھ کی کمی میں، ۶ ماشے لعوق ذرا سے پانی میں گرم کر کے دینے سے دورہ رک جاتا ہے اور بلغم باسانی خارج ہو جاتا ہے۔ جب بھی سانس میں تنگی اور بوجھ ہو، لعوق ربوی استعمال کریں۔

لعوق سپستاں نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ بلغم سے سینہ کو صاف کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال:۔** ۶ ماشے سے ا تولہ تک یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں جوش دیکر شب کو سوتے وقت یا تنہا استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز۔

لعوق سپستاں خیار شنبری نزلہ، زکام، کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے۔ سینہ کو صاف کرنا اور قبض کو دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشے سے ا تولہ تک یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

لعوق شہیقہ کالی کھانسی کے لیے مفید ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک دیا جاتا ہے۔

لعوق ضیق النفس دمہ کے لیے مفید ہے، ذائقہ کے اعتبار سے خوشگوار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا تولہ یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

لعوق معتدل نزلہ، زکام اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ نزلہ حار کی تغلیظ کرتا ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا تولہ یہ لعوق عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترشی کا پرہیز

م

مالتی بسنت آنتوں کی تشنجی و انقباضی حرکات کو کم کرتی ہے۔ آنتوں کی حرکات دودیہ کو معتدل بناتی ہے اور آنتوں کے غدد جاذبہ (سالٹری گلینڈز) نیز عروق جاذبہ کو طاقت دیتی ہے۔ ذرب وخلفہ، ذرب مزمن (اسپرو) میں جو دست آتے ہیں اور منہ اور زبان میں دانے ہو جاتے ہیں، اس کے لیے مالتی بسنت بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ معدہ کے طبقات کو قوت دیکر اسہال بند کر دیتی ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ا قرص معجون سنگدانہ مرغ ۶ ماشے میں رکھ صبح یا صبح و شام کھلائیں۔ مالتی بسنت کے قرص بھی تیار ہوتے ہیں۔

ماہواری رحم کی شدید تکلیف کو دور کرتی ہے:۔ اکثر خواتین کو ان کے رحم کی کمزوری یا خصیتین الرحم کے فعل کی خرابی کی وجہ سے ایام کے زمانے میں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسم کا جوڑ جوڑ ٹوٹ جاتا ہے۔ پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ دن صاف نہیں ہوتے۔ غرض ایسی شدید تکلیف کہ برداشت سے باہر۔ ایسی خواتین کے لیے ماہواری بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔ یہ رحم کو طاقت دیتی ہے اور خصیتین الرحم کی اندرونی رطوبت کا رساؤ اعتدال پر لاتی ہے۔ اس سے رکا ہوا خون ضروری مقدار میں خارج ہوتا ہے، اور عورتوں کو مہینے کی اس تکلیف سے آسانی کے ساتھ نجات مل جاتی ہے۔

مینوتاث (رحم سے شدید جریانِ خون کی موثر خوردنی دوا) مینوتاث ایک غیر ہارمونی مرکب ہے جس کو جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ معمل ہائے ہمدرد میں سالہا سال کے تجربات اور تحقیقات کا حاصل ہے۔ مینوتاث موثر ہونے کے باوجود رحم سے شدید اور بے قاعدہ جریانِ خون کی قطعی بےضرر دوا ہے۔ مطب ہائے ہمدرد میں ہزاروں مریضاؤں پر تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ یہ ہارمون سے پاک مرکب قدیم طریقۂ علاج کی انتہائی موثر دوا ہے جو رحمی جریانِ خون میں مریضہ کو جرّاحی علاج سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ انسان کا ہارمونی نظام بہت پیچیدہ ہے۔ اب ہمدرد نے ہارمونوں کے دشوار مسئلے پر سالہا سال کی جہد و کاوش کے بعد بالآخر عورتوں میں ہارمونی عدم توازن کے اسباب کا کھوج لگانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ شدید اور بے قاعدہ رحمی جریانِ خون جس کے اسباب خواہ مقامی ہوں یا عمومی عام طور پر خصیۃ الرحم کے دو ہارمونوں ایسٹروجن اور پروجسٹرون کے عدمِ توازن کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اور اس میں خصیۃ الرحم کے ساتھ غدۂ نخامیہ بھی شریک ہوتا ہے۔ ہمدرد کی مینوتاث ایک غیر ہارمونی دوا ہے جو نسوانی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے۔ یہ رحمی جریانِ خون کے علاج میں طبِ قدیم کی ایک کامیاب پیش قدمی ہے۔ کھانے میں آسان اور عمل میں سریع۔

ماءالصحت جسم میں قوتِ حیات (وائٹل فورس) کی حفاظت کرنیوالے اس عرق کو اب بہت سی ترکیبوں سے پی سکتے ہیں۔ اپنے حیرت انگیز خواص کے باوجود بالکل بے ضرر چیز ہے۔

ماءالصحت کی بڑی خوراک ڈھائی تولے یا ایک اونس کی ہے۔ بغیر کچھ ملائے بھی آپ یہ عرق صبح و شام یا جس وقت جی چاہے پی سکتے ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اسے سادہ شربت، دودھ، لسی یا کسی اور پینے کی چیز میں ملا کر پییں۔ قوتِ حیات کی حفاظت اور موسموں کی مختلف تکلیفوں سے بچنے کے لیے ماءالصحت کی دو خوراکیں صبح و شام استعمال کرنی کافی ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو دن بھر میں تین خوراکیں بھی دی جا سکتی ہیں لیکن چوتھی خوراک بلا کسی وجہ کے استعمال نہ کریں۔ جن لوگوں کی قوتِ حیات کمزور ہو وہ بھی مناسب بدرقوں کے ساتھ صبح و شام ماءالصحت ۲½ - ۲½ تولے کی مقدار میں پییں۔ اگر کسی وقت موسم کی شدت کی وجہ سے طبیعت گرتی ہوئی معلوم ہو تو بھی ماءالصحت ۲½ تولے کی مقدار میں کسی مناسب پینے کی چیز میں ملا کر پی لینا چاہیے۔ بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور لوگوں کے لیے بھی صبح و شام ماءالصحت دودھ وغیرہ میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔ بیماری سے نڈھال لوگوں کی قوتِ حیات سنبھالنے کے لیے ماءالصحت کی ایک ہی خوراک اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتی۔

جن لوگوں کی طبیعت کھانا کھانے کے بعد گر جاتی ہو انہیں ماءالصحت کی ایک خوراک غذا کے بعد پی لینی چاہیے اور جن لوگوں کی بھوک کسی وجہ سے بند ہو گئی ہو انہیں ماءالصحت کی ایک خوراک کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے پینی چاہیے۔

ماءالصحت بالکل بےضرر دوا ہے۔ دودھ پیتے بچے سے لیکر سو سال کے بڈھے تک کو اسے بے خطر دیا جا سکتا ہے۔

بچوں کو ۳ ماشے سے ۱½ تولے تک ماءالصحت دودھ وغیرہ میں دینا چاہیے۔ اس کے لیے جنس کی بھی کوئی قید نہیں۔ عورتیں ہر حالت میں اس عرق کو استعمال کر سکتی ہیں۔ حمل کے زمانے میں قوتِ حیات کو قوی اور برسرِکار رکھنے کے لیے ماءالصحت سے بہتر اور نفیس شاید ہی کوئی دوا مل سکے۔

ماءاللحم دوآتشہ ہمدرد نے طویل و وسیع تحقیقات و تجربات کے بعد ماءاللحم کے ان نقائص کو دور کر دیا ہے، جو تیاری کے پرانے طریقوں کی وجہ سے پیدا ہو جاتے تھے۔ اب اس کے جدید طریقہ تیاری کے خاص پہلو یہ ہیں: (۱) پھل اور سبزیاں ملا کر تخمیر کے ذریعے ان کے ضروری اجزا حاصل کیے جاتے ہیں۔ (۲) گوشت کو کشید کرنے کے بجائے اسے نظامِ ہضم کے تخمیری عمل کے ذریعے سیال کر دیا جاتا ہے، جو آسانی سے دورانِ خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہمدرد کا ماءاللحم ایک غیر معمولی ٹانک اور انتہائی صحت بخش مرکب بن گیا ہے، جو اب تک کے جملہ طریق ہائے تیاری سے مختلف بھی ہے اور بہتر بھی۔ تمام اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر وغیرہ کو قوت پہنچا کر (نہ کہ ان کو تباہ کر کے) باہ کی کمزوری کا قلع قمع کرنا ہمدرد کے ماءاللحم کی اعلا خصوصیت ہے۔ جو اصحاب اس مرض میں مبتلا ہوں، پانچ تولے (دو اونس) ماءاللحم صبح ہی پییں۔ صبح کو چائے پینے والے اس کو چائے میں ملا کر پییں۔ یا پہلے ماءاللحم کی ایک خوراک پییں۔ اس کے بعد چائے پی لیں۔ ماءاللحم کا پورا اثر دیکھنے کے لیے مناسب یہ ہے کہ صبح ناشتے میں ثقیل اور بوجھل چیزیں نہ ہوں۔ جن حضرات کو ماءاللحم کی پوری خوراک سے ذرا گرمی معلوم ہو، ان کو آدھی آدھی خوراک صبح اور تیسرے پہر کو استعمال کرنی چاہیے۔ تیسرے پہر کو ماءاللحم چائے یا کسی پھل کے رس کے ساتھ پی سکتے ہیں۔ تیسرے پہر کی خوراک رات کو سوتے وقت بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ جن لوگوں کو زیادہ تقویت مطلوب ہو وہ ماءاللحم کی پوری دو خوراکیں صبح اور سہ پہر کو بھی استعمال کر سکتے ہیں، لیکن دن بھر میں دو خوراکوں سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ جو خواتین مردوں کی طرح سے بے رغبتی کے مرض میں مبتلا ہوں، انھیں ماءاللحم اوپر بتائی ہوئی ترکیبوں کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ ہمدرد کا ماءاللحم ان خواتین کے لیے آبِ حیات ہے، جو اپنے اندرونی اعضا کی کمزوری کی وجہ سے آئے دن سیلان الرحم، ورمِ رحم اور حیض کی مختلف تکلیفوں میں مبتلا رہتی ہیں۔

[illegible]

کو پینی چاہیے۔ **پٹھوں کی کمزوری**: ضعف اعصاب کے مریضوں کو مارالّلحم کی پوری خوراک صرف ایک وقت صبح کو استعمال کرنی چاہیے۔ **دل کی کمزوری اور غشی**: ان مرضوں کے لیے ہمدرد کا مارالّلحم آدھی آدھی خوراک سنگترہ، سیب یا انار کے رس کے ساتھ یا شربت روح افزا ملاکر استعمال کریں جی چاہے تو ایک وقت دودھ کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ناگہانی غشی کی صورت میں مارالّلحم کی آدھی خوراک ذرا سے پانی یا عرق گلاب میں ملاکر تھوڑا تھوڑا مریض کو دیں۔ **جگر کی کمزوری اور خون کی کمی**: خون کی کمی (انیمیا) کے لیے ہمدرد کا مارالّلحم بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ ایسے مریضوں کو مارالّلحم کی ایک خوراک صبح کو کسی پھل (انار زیادہ اچھا ہے) کے رس کے ساتھ پی لینا چاہیے۔ یا اس کی آدھی آدھی خوراکیں کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنی چاہئیں۔ **بھوک**: ہمدرد کے مارالّلحم کی چند خوراکوں سے ہی بھوک کھل جاتی ہے، لیکن اگر بھوک بڑھانی ہو تو کھانے سے آدھ گھنٹے پہلے مارالّلحم کی آدھی آدھی خوراک پی لینی چاہیے۔ **عام کمزوری اور بیماری کے بعد کی کمزوری**: کے لیے ہمدرد کے مارالّلحم کا استعمال صبح کے وقت ہی مناسب ہے پوری خوراک ایک وقت میں برداشت نہ ہو تو آدھی آدھی خوراک صبح اور تیسرے پہر پی لینی چاہیے۔ **بڑھاپے کی کمزوری** کو روکنے کے لیے ہمدرد مارالّلحم بہت مفید ہے۔ آدھی آدھی خوراک صبح اور رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔ **ولادت کے بعد کی کمزوری** کو دور کرنے کے لیے زچہ کو ایک مقوی چیز کی حیثیت سے ہمدرد کا مارالّلحم نہایت مفید ہے۔ آدھی آدھی خوراک دن میں دوبار دودھ کے ساتھ دینا چاہیے۔

پرہیز: ہمدرد مارالّلحم کے دوران استعمال میں زیادہ کھٹی اور زیادہ مرچوں والی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

مثالی

کثرت احتلام کی کامیاب دوا پیشاب کی نالی میں کسی خراش کی وجہ سے وہاں سوزش ہو جاتی ہے اس سے احتلام کثرت سے ہونے لگتے ہیں۔ اکثر مریض کسی بری عادت کی وجہ سے ذکاوت حس یعنی حس کی تیزی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ان کو ذرا سی تحریک یا رگڑ سے احتلام ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی مریضوں کے لیے **مثالی** بنائی گئی ہے۔ یہ مسکن ہے اعضا میں تخدیر پیدا کرتی ہے، اس لیے احتلام رک جاتے ہیں۔ جو معالج ضروری سمجھتے ہوں کہ ضعف باہ کا علاج کرنے سے پہلے مریض کے اعصاب کی ذکاوت دور کریں وہ ایسے موقعوں پر **مثالی** اپنے مریضوں کو دے سکتے ہیں۔ مجرّب چیز ہے۔

مروارید سیال

قلب، بطون قلب، شرائین قلب اور صمامات ہلالیہ کے افعال اور نظام کو باقاعدہ کرتا ہے۔ آلاتِ ہضم میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ دماغ کے اقنات ذہنی و حسی کو قوت بخشتا ہے۔ دوران خون کو صحیح کرکے بدن کی پرورش میں مدد دیتا ہے اور عام کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ طبیعت کو قوی کرکے جسم میں امراض کے خلاف مناعت (امیونی ٹی) پیدا کرتا ہے۔ چیچک اور خسرہ میں بھی نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- ۱۰ قطرے مروارید سیال ۵ تولے پانی میں ملاکر چار بجے شام یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کرتے ہیں۔

مفتا

یہ قرص مشہور جڑی بوٹیوں سے تیار کیے جاتے ہیں جو نہایت احتیاط اور نرمی سے بغیر کسی قسم کا نقصان پہنچائے قبض رفع کرتے ہیں۔ مزید برآں ان میں تمام مصفی خون صفات بھی موجود ہیں۔

ترکیب استعمال: قبض کو دور کرنے کے لیے "مفتا" کا صرف ایک قرص رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں

ممتا

نومولود، شیرخوار اور کم سن بچوں کا پیٹ اور آنتیں صاف رکھنے، قبض، دائمی ضعف معدہ، اپھارا، پیٹ کے درد اینٹھن اور مروڑ وغیرہ جیسی شکایت میں نہایت فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال: اس دوا کے دس قطرے دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر اور رات کو ماں کے دودھ، گائے کے دودھ یا پانی میں ملاکر دینا چاہئیں۔

مرہم

مرہم آتشک

یہ مرہم آتشک کے زخموں کو جلد بھر دیتا ہے، خارش کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- زخموں کو پہلے نیم گرم پانی سے یا معمولی گرم پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد مرہم لگائیں۔

مرہم جدوار

زخموں کو بھرتا ہے، گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے، دردوں کو سکون دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: نیم گرم گلٹیوں پر لیپ کریں اور سے روئی یا فلالین کو سینک کر باندھیں۔ سرد ہوا سے بچیں۔

مرہم خارش جدید

ہر قسم کی خارش کے لیے بے نظیر ہے۔

ترکیب استعمال: [illegible]

مرہم داخلیوں

مُردار سنگ اور زیتون وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ ورم مہبل، ورم رحم، ورم قاذ فین اور سوزش خصیۃ الرحم کے لیے نہایت مفید ہے۔ رحم کی سختی کو دور کرتا ہے۔ رحم کے افعال کو درست اور اس کی غشائے مخاطی کی قدرتی نرمی بحال کرکے ایام کے نظام کو باقاعدہ کرتا ہے۔ طاعون کی گلٹیوں کو گھلا دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ہری مکو اور ہری کاسنی کے پتوں کا تھوڑا پانی اور ذرا سا روغن گل ملا کر دایہ کے ذریعہ سے استعمال کرائیں۔ رحم کے پچھلے حصہ میں ورم زیادہ ہو تو مبرز میں بھی استعمال کرائیں۔ مرہم، پانی اور تیل کا تناسب حسب ذیل ہونا چاہیے:۔ مرہم ا تولہ، ہری مکو کے پتوں کا عرق ۶ ماشے خوب ملا کر روئی میں لتھیڑ کر بذریعہ دایہ استعمال کرائیں اگر مکو وغیرہ نہ مل سکے تو محض مرہم ہی استعمال کرائیں۔

مرہم زردی بیضہ مرغ

رحم کی سختی دور کرنے میں عجیب ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ا تولہ یہ مرہم داخلیون اور ا تولہ آب کاسنی سبز، آب مکو سبز ملا کر اور ا تولہ روغن گل ڈال کر استعمال کرائیں۔

مرہم سائیدہ چوب نیم والا

بواسیر کے مسّوں کو خشک کر دیتا ہے اور مسّوں کے درد اور خارش کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ضرورت مسّوں پر لیپ کریں۔

مرہم کافور

ورم کو تحلیل کرتا اور زخم کی جلن اور سوزش کو دور کرکے ٹھنڈک دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے زخم کو گرم پانی سے دھو کر صاف کریں پھر اس مرہم کو لگائیں۔

مستورین

آپ کا نظام جسمانی پوری خوش اسلوبی سے کام کرتا رہے گا بشرطیکہ آپ اپنی صحت کی نگہداشت کریں۔ مستورین کے باقاعدہ استعمال سے معمولی بے قاعدگی اور دوسری خرابیاں رفع ہو سکتی ہیں۔ یہ خواتین کیلیے ایک عمدہ ٹانک اور ان کی خاص تکالیف کا ایک موثر علاج ہے۔ مستورین آپ کی صحت کو بحال رکھتی ہے۔

مصفّیٰ رحم

ورم کی حالت میں ان پوٹلیوں کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ عموماً ، دن تک رات کو ایک پوٹلی بذریعہ قابلہ رکھوا کر صبح کو نکلوا دیں۔ خراب رطوبات کو صاف کر دیتی ہیں۔

معاجین

معجون اذاراقی

نہایت مقوی اعصاب ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لیے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں اور فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی میں عرق گاؤزبان ۱۲ تولے اور آتشک کے لیے عرق عشبہ ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون آرد خرما

چھوارے اور سنگھاڑے سے بنائی جاتی ہے۔ اعضائے تناسل کی حس کو کم کرکے سرعت انزال اور جریان کی شکایت دور کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ مادۂ تولید کے دونوں حصوں یعنی رطوبت منویہ اور ذرات منویہ کے قدرتی تناسب کو درست کرکے اس کے قوام کو ٹھیک کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال**:۔ ا تولہ معجون صبح کو کشتہ قلعی ۲ چاول ملا کر کھائیں اوپر سے دودھ پی لیں۔ تنہا معجون بھی کھا سکتے ہیں۔ اس معجون کے قرص بھی تیار ہوتے ہیں۔

معجون پیاز

مقوی باہ ہے، مادۂ منویہ پیدا کرتی ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ زہریلی ہوا کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشے صبح کو استعمال کی جائے۔

معجون ثعلب

باہ کو قوت دیتی، اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے۔ موثر ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشے یہ معجون عرق ماءاللحم عنبری بنسخہ خاص ۵ تولے، عرق گذر، تولے اور شربت انار ۱۲ تولے یا صرف معجون ہمراہ شیر گاؤ استعمال کی جائے۔

معجون جالینوس لولوی

جالینوس نے اس کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی اور خواہش کو قائم رکھتی ہے (۲) گردے اور دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین و احلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے متاثر ہو گئے ہوں اور دوران خون میں مزاحم ہوتے ہیں انھیں اعتدال کے ساتھ قوی کرتی اور اپنے ذاتی فعل نعوظ کے لیے بیدار کرتی اور حالت طبعی تک پہنچاتی ہے۔ (۳) پٹھوں میں طاقت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش و قوت کو برقرار رکھتی ہے۔ (۴) مردمی کی عظمت قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے (۶) اچھی مقدار [illegible] اعضائے خاص کی زائل شدہ قوت کا بدل پیدا کرتی ہے۔ ہر عضو کی کمزوری کے لیے نافع ہے۔

ترکیب استعمال :- ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے۔ قوی اثر بنانے کے لیے کشتہ طلاء ۲ برنج یا ماءاللحم خاص دوآتشہ ۵ تولے کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو۔ اگر گرمی یا برسات کا موسم ہو تو عرق بید مشک ۵ تولے یا صرف دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔

معجون زنجبیل

عورتوں کی بہت سی شکایتوں کو دور کرتی ہے۔ خراب رطوبتوں کو جذب کرتی ہے۔ حیض کو درست کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ سے ۹ ماشے تک یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز۔

معجون سُپاری پاک

باہ کو قوت دیتی ہے، سرعت کو زائل کرتی ہے۔ عورتوں کے جریان کی مخصوص دوا ہے۔ استقرار حمل میں ممد ہے۔ عورتوں کی عام کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ نہایت مفید اور مجرب دوا ہے۔ اس معجون کو قرصوں کی شکل میں بھی تیار کر لیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۱ تولہ یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ یا صرف معجون استعمال کی جاتی ہے۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔

معجون سورنجان

سُورنجان کا مرکب ہے۔ یہ معجون اپنی مُسکّن تاثیر کے باعث گٹھیا، نقرس اور عرق النساء کے لیے مفید ہے، محرکِ جگر ہے، پیشاب آور ہونے کی وجہ سے مواد کو نکالتی ہے۔ خون اور جوڑوں کے تیزابی مادے کو تحلیل کرتی ہے۔ اس معجون کو قرصوں کی شکل میں بھی تیار کر لیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال :- رات کو عرق بادیان ۶ تولے یا کسی مناسب دوا کے ساتھ کھائیں۔ مقدار خوراک :- ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۲ ماشے سے ۴ ماشے تک بڑی عمر والوں کو ۱ ...

معجون سیر علویخان

بلغمی امراض کے لیے اکسیر ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت سے امراض سے نجات دلاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۵ ماشے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

معجون شباب آور

غدۂ نخامیہ قدرت نے بھیجے کے درمیان ہڈیوں کے ایک نہایت مختصر گھراے میں محفوظ رکھا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اس سے چھ سات مختلف قسم کے کیمیائی اجزا کی تراوش ہوتی ہے۔ اس لیے اسے شاہِ غدد کہتے ہیں۔ یہ کیمیائی جوہر جسمِ انسانی میں مختلف کام کرتے ہیں۔ ایک ہڈیوں کی بالیدگی پر نظر رکھتا ہے۔ اگر اس میں جوہر کی تراوش بند ہو جائے انسان بونا رہ جاتا ہے اور توالد و تناسل کی قوت باقی نہیں رہتی۔ دوسرا جوہر جنسی غدود (سیکشوئل گلینڈ) پر کنٹرول رکھتا ہے۔ اور مردانہ قوت کو قائم رکھتا ہے۔ دوسرے جوہر خون کے دباؤ کو درست رکھتے ہیں معجون شباب آور غدۂ نخامیہ کے ان افعال کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ خاص قسم کی دواؤں اور جوہروں سے اس میں وہ تاثیر پیدا کی گئی ہے کہ یہ اس غدد کے افعال کو منظم رکھتا ہے اسی لیے شباب اور تن درستی برقرار رکھتا ہے۔ مردانہ قوت پیدا کر کے اسے بحال رکھتا ہے۔ کمزور نہیں ہونے دیتا۔ جنرل ٹانک ہے۔ ذراسی سستی اور تھکن اس کا اشارہ ہے کہ آپ کے جسم اور اعصاب کو "معجون شباب آور" کی ضرورت ہے۔ اس کا ہمیشہ خیال رکھیے۔

معجون صندل

خفقان کے لیے عجیب و غریب معجون ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ معجون عرق بید مشک ۵ تولے مصری ۱ تولے کے سات استعمال کریں۔

معجون جریان خاص

جریان ایسا موذی مرض ہے کہ انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے۔ جوہر انسانی کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، جوانی کو خاک میں ملانیوالا، قوتِ جسمانی کو برباد کرنیوالا یہی موذی مرض ہے۔ اس قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ معدے میں غلظت پیدا ہونے نہیں دیتی۔ بفضلِ خدا بیس یوم کے استعمال سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک تولہ یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔

معجون جلالی

خواہش کو زیادہ کرتی ہے۔ مقوئ اعصاب اور ممسک ہے۔

ترکیب استعمال :- ۷ ماشے یہ معجون ماءُ اللحم ۴ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۳ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

معجون چوب چینی بنسخہ کلاں

حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ اعضا کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، معدہ کے ضعف کو دور کرتی ہے، مصفی خون ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جو لوگ محرور المزاج ہوں، ان کو قوت اور فائدہ دیتی ہے۔

ترکیب استعمال :- کمزور اشخاص ۴½ ماشے، اوسط درجہ کے طاقت والے ۹ ماشے اور قوی اشخاص ۱ تولہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اس معجون کی بڑی خوبی یہ ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔

معجون حجر الیہود

گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے اور ان اعضا کو قوت دیتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۷ ماشے معجون عرق بادیان ۸ تولے عرق انناس ۴ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ہمراہ استعمال کریں۔

معجون حمل عنبری علوی خانی

یہ معجون رحم اور طبقاتِ رحم کو قوت دیکر اسقاط کی عادت کو رفع کرتی ہے جنین (بچے) کی پرورش کا مادہ فراہم کرتی ہے اور مواد غاذبہ کافی مقدار میں جسم جنین میں داخل کرکے جنین کی پرورش کرتی ہے معجون پرورش کے باعث جنین مضبوط ہوجاتا ہے اور ولادت کے بعد ام الصبیان، دق الاطفال اور اسی قسم کے امراض کا جو نقصِ تغذیہ کے باعث پیدا ہوتے ہیں، اندیشہ باقی نہیں رہتا۔ معجون حمل عنبری علوی خانی کا استعمال حمل کے تیسرے مہینے سے شروع کرنا چاہیے۔ یہ معجون طبقۂ عضلیہ اور الیافِ عصبانیہ کو مخصوص طور پر قوت پہنچا کر حمل کے تغیرات کو تبدیل کرنے اور جنین کا وزن سنبھالنے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔ رحم کی ساخت کے ریشوں کی قوت سے یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ وضع حمل کے بعد یہ ریشے سکڑ کر عروق کو دباتے ہیں۔ اس لیے سیلان خون زیادہ نہیں ہوتا۔ حاملہ عورتوں کی عام صحت پر بھی اس معجون کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ ہر حاملہ عورت کو احتیاطاً دو تین مہینے یہ معجون استعمال کرلینی چاہیے۔

ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشے یہ معجون صبح پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

معجون خبث الحدید

خونی بواسیر کو دور کرتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

معجون دبید الورد

ضعفِ معدہ، جگر اور استسقاء کے لیے مفید ہے۔ محلل اورام ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشے یہ معجون عرق بادیان ۶ تولہ عرق برنجاسف ۶ تولہ، شربت دینار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون طلاء

مرکز قلبیہ کی اصلاح کرتی ہے۔ قلب، اذن القلب، شرائین قلب اور صماماتِ ہلالیہ کے نقائص دور کرتی ہے۔ قلب کی حرکات کو باقاعدہ کرتی ہے۔ جذب نسیم (آکسیجن) اور دفع بخاراتِ دخانیہ کے نظام کو بحال کرتی ہے۔ دماغ کے رقباتِ ذہنی کو طاقت دے کر عقلِ سلیم کو بڑھاتی اور شعور و ادراک کی قوتوں کو ترقی دیتی ہے۔ نظامِ اعصاب پر اثر ڈال کر معدے وغیرہ کو بھی متاثر کرتی ہے۔ عضلات و اعصاب کو حرارت غریزی پیدا کرنے پر آمادہ و مستعد کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ تین ماشے یہ معجون ہمراہ عرق بید مشک یا عرق برگ تمبول استعمال کرائیں۔

معجون عشبہ

اس معجون میں تاثیرات پیدا کرنے والی دوا عشبہ ہے۔ مصفی خون ہے۔ آتشک، گٹھیا، جذام اور فسادِ خون سے پیدا ہونے والی نیز جلدی بیماریوں کے لیے مفید ہے (اس معجون کو قرصوں کی شکل میں بھی تیار کر لیا گیا ہے۔)

ترکیب استعمال : صبح کو عرق شاہترہ ۶ تولے، عرق عشبہ ۶ تولے کے ساتھ یا محض معجون بھی کھا سکتے ہیں۔

معجون فلاسفہ

بابونہ اور زراوند مدحرج اور بعض مغزیات سے بنائی جاتی ہے۔ آلاتِ تناسل کو قوت دے کر باہ اور مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ مثانہ اور اس کے عضلات کو طاقت دیکر بار بار پیشاب آنے کو روکتی ہے۔ عضلات سے گٹھیا کے مواد کو نکال کر کمر کے درد کو فائدہ دیتی ہے تیزابی مادہ کو خارج کر کے گٹھیا کو دور کرتی ہے۔ معدے کے طبقۂ عضلیہ کو درست اور جوہر ہاضم کو بڑھا کر بھوک بڑھاتی اور غذا ہضم کرتی ہے منہ کی بدبو دور کرتی ہے۔ قدرے مصفی ہے اس لیے چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے، مقوی اعصاب ہے۔ (اس معجون کو قرصوں کی شکل میں بھی تیار کر لیا گیا ہے۔)

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت کھائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ بڑی عمر والوں کو ۶ ماشے سے ۹ ماشے تک دیں۔

معجون کلاں

باہ کو قوت دیتی، جریان و سیلان رحم کو روکتی ہے۔ مرد و عورت دونوں کے لیے مفید ہے۔

معجون کندر

سلس البول (بار بار پیشاب آنا) کے لیے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشے یہ معجون کشتہ خبث الحدید ۲ چاول یا کشتہ بیضہ مرغ ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون ماسک البول

پیشاب کی زیادتی کے لیے مفید اور مثانہ کو قوت دیتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ یہ معجون شب کو سوتے وقت ۷ ماشے استعمال کریں۔ کھٹی و بادی چیزوں سے پرہیز

معجون مفرح الارواح

لعل، فیروزہ، فادزہر حیوانی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ دل، جگر، دماغ کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے اور روح حیوانی روح طبعی، روح نفسانی کو قوی کرتی ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ دماغ کے خاکی مادے کو قوی کرکے عقل، شعور اور حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ مادۂ تولید کے اجزا کے قدرتی تناسب کو درست کرتی اور تخم انسانی کی پیدائش بڑھا کر مادۂ تولید کو اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ نہایت عمومی کمزوری کو دور کرتی ہے آلات تناسل کو قوت دیکر ان کے افعال کو تیز کرتی ہے اور باہ کو غیر معمولی طور پر بڑھاتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ماء اللحم ۵ تولے کے ساتھ صبح کھائیں۔ دودھ کے ساتھ بھی استعمال کی جاتی ہے۔ بڑی عمر والوں کے لیے ایک ماشہ

معجون مصفیٰ خاص

فساد خون، پھوڑے پھنسی اور آتشک وغیرہ کے لیے دو نایاب دوائیں!

یہ معجون فساد خون، پھوڑے پھنسی کے لیے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ چند ہی روز میں خون کو صاف کرکے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ پرانے سے پرانے سوزاک کو اپنے حیرت انگیز کرشمے سے اچھا کرتی ہے۔ خارش کو رفع کرتی ہے۔ آتشک کے لیے نہایت مفید ہے۔ زخموں کو خشک کرکے جان فرسا تکلیف سے نجات دیتی ہے۔ گٹھیا کے درد اور جذام میں بھی کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ معجون شربت عشبہ خاص ۴ تولے پانی میں ملا کر اس کے ساتھ استعمال کریں۔ گرم اور ترش اشیا سے پرہیز۔

معجون مغلظ جواہر والی

مادۂ منویہ کو غلیظ کرتی ہے اور اس کی اصلاح کرتی ہے۔ جریان کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک تولہ یہ معجون پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون مقویٔ معدہ

معدہ اور آنتوں کی کمزوری کا اچھا علاج

اس معجون میں ادرک، دارچینی اور مصطگی جیسے اجزا ہیں جن کے متعلق سب جانتے ہیں کہ وہ مقوی معدہ، مقویٔ جگر و امعا ہیں، معدہ میں جب رطوبات بلغمیہ کی زیادتی ہوتی ہے تو ایسے موقعوں پر یہ معجون استعمال کرنا چاہیے۔ منھ سے رال بہتی ہو، بھوک صحیح نہ لگتی ہو، ایسے موقعوں پر یہ بہتر ثابت ہوتی ہے۔

معجون مقوی و ممسک

یہ معجون قوت مردمی کے لیے حیرت انگیز ہے۔ بے انتہا ممسک ہے۔ پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ باہ میں اندازے سے زیادہ اضافہ کرتی ہے۔ دل عیش و نشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ ناکارہ اور عاقبت نا اندیش لوگوں کو زندگی کا سچا لطف حاصل ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال :- ۱ ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں یا خاص ضرورت سے ایک گھنٹہ قبل ایک ماشہ استعمال کریں۔

معجون مومیائی

تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور جماع کے فوراً بعد استعمال کرنے سے قوت زائل شدہ کا بدل جلد کر دیتی ہے اور کمزوری کو باقی نہیں رہنے دیتی۔ عجیب اثر رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۱ ماشہ سے ۳ ماشے تک یہ معجون عرق عنبر ۵ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش اشیا و بادی چیزوں سے پرہیز۔

معجون مہزل

مٹاپے کو دور کرتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۹ ماشے ہمراہ آب تازہ

معجون نانخواہ

غذا کو جلد ہضم کرتی ہے۔ معدے کو فضلات سے پاک کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ معجون عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

معجون نجاح

سوداوی امراض کے لیے مفید ثابت ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۷ ماشے سے ۱ تولہ تک یہ معجون عرق شاہترہ ۶ تولے عرق بادیان ۶ تولے نبات سفید ۲ تولے کے ساتھ کھائیں

معجون نشارہ عاج والی

جن عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے ہیں ان کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تازہ پانی کے ساتھ شربت انار ۲ تولے ملا کر استعمال کریں۔

معجون نقرہ

دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے، جسم میں خوشگوار حرارت پیدا کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرکے قوت کو قائم رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف معجون استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔

مفرحات

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں عجیب چیز ہے۔ معدہ اور ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۷ ماشے یہ مفرح، عرق عنبر ۵ تولے، شربت عناب ۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

مفرح بارد جواہروالی دل کو قوت دے کر اس کی حرکات نظام کو درست کرکے اختلاج کو دور کرتی ہے۔ حرارت کو اعتدال پر لاتی، نہایت تیز اثر کرتی ہے۔ چاندی سونے کے ورق اور سچے موتی اس میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جذب نسیم کے عمل کو صحیح کرکے دل کو تفریح بخشتی ہے۔ دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۱½ ماشے سے ۲½ ماشے تک۔ بڑی عمر والوں کے لیے ۴ ماشے تک۔

مفرح بارد سادہ خفقان کو دور کرتی ہے۔ ضعفِ قلب و دماغ کو دور کرتی ہے۔
ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ مفرح، عرق بادیان، تولے، عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

مفرح خاص مربہ جات اور تازہ فواکہات کے پانی اور جواہرات کی نفیس آمیزش سے ہمدرد نے یہ ایک خاص مفرح تیار کیا ہے۔ امراض قلب میں خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔ قلب کی کمزوری، گھبراہٹ (خفقان) اور بیقاعدگی کو درست کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو بھی رفع کرتا ہے۔ ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ مفرح صبح پانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

مفرح شاہی اعضائے رئیسہ کے لیے ایک نئی چیز ہمدرد نے تیار کی ہے۔ مفرح و مسکن ہے۔ اس کا اعضائے ہضم پر بھی بڑا خوش گوار اثر ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال :- ۶ ماشے صبح اور ضرورت ہو تو ۶ ماشے شام کو استعمال کریں۔

مفرح شیخ الرئیس ضعفِ دل، خفقانِ سوداوی، وحشت اور عام کمزوری کو دور کرتی ہے۔
ترکیب استعمال :- ۶ ماشے یہ مفرح عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۸ تولے، مصری ۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

مفرح مشکیں دماغ عام جسمانی طاقت کا محتاج ہے۔ اگر جسم میں طاقت نہیں ہوگی تو دماغ کو بھی غذا نہیں مل سکتی۔ اس لیے دماغ کو بہتر بنانے کے لیے ہمدرد دواخانہ کی لاجواب دوا **مفرح مشکیں** استعمال کیجیے۔ "مفرح مشکیں" جسم میں نئی زندگی پیدا کرکے دماغ میں برقی رَو دوڑا دیتی ہے۔ حافظہ کو بہتر بناتی ہے۔ دماغی کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ دورانِ خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کرتی ہے۔ تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سرِ نو تازہ ہو جاتا ہے۔ کمزوروں کے لیے اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے لاجواب ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل حرارتِ غریزی کی حفاظت کرتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی، ضعف اسہال اور امراض رحم کے لیے بحد مفید ثابت ہوتی ہے اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے، مقوی جگر ہے۔
ترکیب استعمال :- ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک شربت روح افزا ۲ تولے دودھ کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

مُلذذ عجیب مُباشرت کے وقت عصبی مرکزوں میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ تمام غدد تناسلیہ اپنی اپنی رطوبات خارج کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت بہت لذت بخش ہوتی ہے۔ پھر فمِ رحم اور حشفہ کے اِتصال اور تصادم سے اِس لذت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے لیکن بعض حالات میں حشفہ اور فمِ رحم یا غدد تناسلیہ کی کمزوری اور نقائص کی بناء پر طرفین کو جماع سے کوئی لذت حاصل نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں "ملذذ عجیب" سے یہ لطف حاصل ہو جاتا ہے۔
ملذذ عجیب مضر اجزا سے پاک ہے اور بے شمار منافع کے باوجود خوشبو دار بھی ہے۔ حشفہ یا عنق الرحم اور رحم کی اندرونی ساخت پر ملذذ عجیب کوئی مضر اور نقص نہیں چھوڑتی بلکہ ان اعضا پر ان کا کوئی مستقل اثر بھی نہیں ہوتا۔ وقتی استعمال کی چیز ہے۔ (پرچہ ترکیب دوا کے ساتھ ہے)

ممسک بے نظیر یہ نہایت مقوی اور ممسک دَوا ہے جو نشہ پیدا کرنے والے اور مضر اجزا سے پاک اور قیمتی دَواؤں مثلاً مشک، عنبر، یاقوت، زمرد، مروارید اور زعفران وغیرہ سے مرکب کی جاتی ہے۔ طبعی نعوظ (ارکشن)، کے وقت قضیب کے جوف اور خانہ دار اجسام میں زیادہ خون بھر جاتا ہے اور اس کے لچک دار ریشے نسیج انتصابی دار کٹائل ٹشو تن کر عروق و شرائین پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ یہ کیفیت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک وظیفہ جماع مکمل نہیں ہو جاتا۔ عضو کے بیرونی عضلات سکڑ کر اور بیرونی جلد تن کر وریدوں پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ اس دباؤ کی وجہ سے خون واپس نہیں ہونے پاتا اور نعوظ برقرار رہتا ہے۔ اگر قیمتی دَواؤں سے عضلات میں قوت پیدا کر دی جائے تو یہ بالکل ممکن ہے کہ ان کا دباؤ دیر تک قائم رہے اور انزال جلد نہ ہو۔ ممسک بے نظیر خاص طور پر عضو کے عضلات کو طاقت بخشتی ہے۔
اِمساک کے لیے صلبی مرکز کا قوی ہونا بھی ضروری ہے۔ ممسک بے نظیر اس کو بھی قوی کرتی ہے۔ یہ دَوا امساک کے لیے ایک سائنٹفک دَوا ہے جو عضائے تناسل کے طبعی وظائف کو سامنے رکھ کر طبی اصول سے تیار کی گئی ہے۔

ن

ناشف سیلان الرحم کا مرض اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔ سیلان الرحم کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ورم رحم کی وجہ سے سیلان ہو سکتا ہے۔ سوزاک کی وجہ سے ہو سکتا ہے وغیرہ۔ ناشف صرف اس حالت میں مفید ہے جب کہ رحم میں کمزوری ہو اور خون میں کیلسیم کی کمی ہو۔ خصیتین الرحم (اووریز) کے افعال کو بھی یہ باقاعدہ کرتی ہے۔ شوہر کی کسی تکلیف کی وجہ سے عورت کی جنسی خواہش پوری نہیں ہوتی تو ایسی عورتیں بھی سیلان الرحم میں مبتلا ہو جاتی ہیں ناشف ان کے لیے بھی مفید ہے۔

نزلی نزلہ و زکام کے متعلق جدید تحقیق یہ ہے کہ یہ خاص قسم کے مادّہ کا نتیجہ ہیں۔ یہ مادّے مختلف ذریعوں سے ناک کی اندرونی جھلی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس جھلی پر ورم پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ ورم بڑھ کر اندر دماغ تک پہنچ جاتا ہے اور رطوبت بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ گلے اور کانوں پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نزلہ و زکام کا صحیح علاج یہ ہے کہ مختلف تدابیر اور دوا کے ذریعہ سے تمام مادّوں کو خارج کر دیا جائے تاکہ ورم دور ہو جائے۔ نزلی ہمدرد کی خاص ایجاد ہے جو جدید ترین معلومات کی روشنی میں تیار کی گئی ہے۔ اس دوا کی چند خوراکیں نہ صرف مادّے کو فنا کر ڈالتی ہیں بلکہ دماغ اور کان اور گلے پر جو برے اثرات نزلے کے ہوتے ہیں انھیں بھی نہایت کامیابی سے روک دیتی ہے۔ ہر گھر میں "نزلی" کا رہنا ضروری ہے۔

نمک جالینوس معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا ہے اور ان کو ردّی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ بدہضمی اور دائمی قبض کو رفع کر کے غذا کو صحیح طور پر ہضم کرنے کی صلاحیت بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے۔

نمک سلیمانی مختلف نمکیات اور سیاہ مرچ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ معدے کو طاقت دیکر اس کے طبقہ عضلیہ کی حرکات درست کرتا ہے۔ غدد بلغمیہ کو قوت دے کر اور جوہر ہاضم کو بڑھا کر کھانا ہضم کرتا ہے۔ جگر کے افعال درست کر کے عمدہ خون بنانے میں مدد دیتا ہے۔ نہایت کاسر ریاح ہے ہضم درست کر کے سستی دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- کھانا کھانے کے بعد یا سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔ نفخ اور پیٹ کے درد کیلیے ایک کاسر ریاح کی حیثیت سے ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ نہایت زود اثر ہے۔ ترش اور بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

مقدار خوراک:- ۲ سال سے ۶ سال تک ۲ رتی۔ ۶ سال سے ۱۲ سال تک ۴ رتی سے ۸ رتی تک۔

نوباہ ضروری اجزا کی مسلسل رسد و فراہمی افعال حیات کو برقرار رکھنے کے لیے مسلّمات میں سے ہے۔ جسم کو ہر عمر میں ان کی ضرورت ہے اور جوانی کے بعد آنے والے زمانے کے لیے ان کی ضرورت شدید تر ہو جاتی ہے۔ نظام ہائے جسم میں حیاتیاتی اور استحالاتی افعال و وظائف کو صحت کے ساتھ جاری رکھنے، قبل از وقت کمزوری کو روکنے اور جسمانی ساخت و بافت کو کمزور کر دینے والے امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے ان چیزوں کی بہم رسانی کا اہتمام لوازم صحت و حیات میں سے ہے۔

اس احتیاج کے پیش نظر ہمدرد نے خصیتین کے جوہر اور غدا سے حاصل ہونے والے ضروری اجزا سے ایک ایسا مفید و موثر مرکب "نوباہ" تیار کیا ہے جو روز مرہ کی کھوئی ہوئی توانائی کو حاصل کرنے کے لیے اعتماد کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "نوباہ" قدرتی طور پر بدن میں ایسے جوہروں کی نمو اور بالیدگی میں مدد دیتا ہے جو جنسی قوت کو بحال کرنے میں نہایت موثر ہیں۔

مزید برآں جڑی بوٹیوں سے حاصل کردہ خلاصے، مشک اور زعفران کی آمیزش نے "نوباہ" کو ایک توانائی بخش دوا ہی نہ بنایا بلکہ سلاجیت اور زہر مہرہ جیسی ادویہ کے ساتھ "نوباہ" کو بہترین مقوی باہ اور مقوی دماغ و اعصاب بنا دیا ہے ـــ ہمدرد کی "نوباہ" اس جدید سائنٹی فک دور کی ایک ایسی دوا ہے کہ جس پر روزمرہ کی کھوئی ہوئی توانائی کو حاصل کرنے کے لیے اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ یہ حکیمانہ مرکب جنسی ضعف، دماغی و اعصابی کمزوری، عام ضعف، سستی اور تھکن کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک نہایت ہی موثر و مفید مرکب ہے۔

ترکیب استعمال : ضعف باہ، ضعف دماغ و اعصاب اور عام کمزوری کے لیے کھانا کھانے کے بعد ایک قرص استعمال کرنا چاہیے۔ اگر زیادہ ضعف ہے تو دو دو قرص بھی بلا خطر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

نوشادر سیال

معدہ و جگر کے امراض میں مفید ہے، عظمِ جگر میں فائدہ کرتا ہے۔ فعل ہضم میں اعانت کرتا اور گردے کو فائدہ کرتا ہے۔
ترکیب استعمال :- دونوں وقت کھانے کے بعد ۵ قطرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوشدارو سادہ

معدے کو قوت دیتی، دستوں کو روکتی ہے۔ **مقدار خوراک :** ۹ ماشے

نوشدارو لولوی

معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے، خفقان کو دور کرتی ہے، مقوی قلب ہے۔ **مقدار خوراک :-** ۶ ماشے

نیموڈینٹ
نیم ٹوتھ پاؤڈر

غلط غذاؤں، ناقص تغذیہ، عدم توجہ اور غفلت کی بنا پر کیا بچے اور کیا جوان اور کیا عورتیں اور کیا مرد سب کے مسوڑھے اور دانت کسی نہ کسی طور کمزور ہیں اور بیماری کا شکار ہیں۔ اس صورت حال کی سنگینی کے پیش نظر ہمدرد کی ریسرچ لیبارٹری میں ایک ایسے منجن (ٹوتھ پاؤڈر) کی تیاری پر توجہ مرکوز کی گئی جس کے استعمال سے سگریٹ نوشی اور پان خوری کے لازمی نقصانات سے بڑی حد تک بچا جا سکے اور جس کا مستقل استعمال دانتوں کے فطری حسن، ان کی چمک اور صحت کو محفوظ رکھ سکے۔ عرصہ دراز کی تحقیق و تجربات کے بعد دانتوں کی چمک دمک، صفائی اور مسوڑھوں کی مضبوطی کے لیے نیم کے جوہر کو بہترین پایا گیا۔ تازہ نیم کے جوہر کی وجہ سے اس منجن کا نام "نیموڈینٹ" رکھا گیا۔ نیموڈینٹ کی چند اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں :

۱ — اس میں نیم شریک کیا گیا ہے جو اپنی اینٹی سیپٹک خصوصیات کے لیے مسلّم ہے۔

۲ — مسوڑھوں کو مضبوط اور صحت مند بنانا نیموڈینٹ کی خصوصیت ہے۔

۳ — دانتوں کے قدرتی استر کو خراب کیے بغیر نیموڈینٹ دانتوں کو صاف و سفید اور چمک دار بناتا ہے۔

۴ — سگریٹ نوشی سے دانتوں پر جو پیلے داغ آجاتے ہیں نیموڈینٹ ان داغوں کو فوراً دور کر دیتا ہے۔ اسی طرح پان خوروں کے دانتوں پر پڑنے والے سرخ دھبوں کو صاف کر دیتا ہے۔

۵ — منھ میں خوش بو اور تازگی پیدا کرتا ہے اور بیماریوں کے مضر جراثیم کو ختم کرتا ہے۔

۶ — جو لوگ ٹوتھ پیسٹ سے دانت صاف کرنے کے عادی ہیں، وہ نیموڈینٹ استعمال کرنے کے بعد منھ کی تازگی اور دانتوں کی چمک میں ایک واضح فرق محسوس کرتے ہیں۔

نیموٹیب

بواسیر کے لیے جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ نیموٹیب نہ صرف شدید درد کو دور کرتی ہے بلکہ مقعد کی خارش، جلن اور سوجن کو رفع کر کے ایک سکونی حالت پیدا کرتی ہے۔ علاوہ بواسیر خونی کے نیموٹیب کو مقعد کی خارش، سوجن اور مقعد کے زخم میں افادیت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔
ترکیب استعمال : بڑے آدمی رات کو سوتے وقت دو قرص پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو آدھا قرص اسی طرح دیں۔

نی سا

"نی سا" در اصل کوئی نیا فارمولا نہیں ہے بلکہ ایک صدی سے زیادہ عرصے کا آزمودہ نسخہ ہے جس میں ہمدرد نے طویل تجربات کی روشنی میں ضروری اضافات کیے ہیں اور دواسازی کی جدید ترین تکنیک کی مدد سے قرص کی صورت میں پیش کیا ہے۔ سونٹھ، اسگند، موچرس، الائچی، موصلی سفید، ستاور فلفل وغیرہ دواؤں کو خواتین کے مخصوص امراض میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ ان دواؤں کے موثر اجزا کو اس طرح حاصل کیا گیا ہے کہ ضائع ہونے کا کوئی امکان نہ رہے اور پھر سائنٹفک اصول پر اسے قرص کی شکل دے دی گئی ہے۔ اس لیے "نی سا" خواتین کے لیے ایک موثر ترین چیز بن گئی ہے۔
حیض کی خرابیوں (بے قاعدگی۔ کمی یا زیادتی)، ورم رحم اور سیلان الرحم (لیکوریا) کے لیے "نی سا" ایک نہایت موثر دوا ہے۔ یہ خصوصیت کیساتھ رحم اور متعلقات رحم پر اثر انداز ہو کر وہاں کی ہر بدنظمی کو رفع کر دیتی ہے۔ درد کمر کے لیے نہایت مفید ہے۔ ساتھ ہی یہ ایک اعلا درجہ کی ہاضم ہے۔ معدہ و جگر کے افعال کو درست کرتی ہے۔ "نی سا" جسم پر غیر ضروری چربی نہیں چڑھنے دیتی۔ اسی لیے "نی سا" خواتین کو چست اور صحت مند رکھتی ہے۔

ترکیب اِستعمال : **حیض کی خرابیاں** :- صبح ۲ قرص "نی سَا" پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔
سیلان الرحم :- ۲ قرص صبح پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو ایک خوراک رات کو بھی کھانی چاہیے۔
نوٹ : نی سا کے ڈبہ کا ڈھکنا کھلا نہ چھوڑیے۔

ھ

ہکنولین زنانہ اعضائے تناسل کی خارش کے لیے اکسیری مرہم ہے۔ جن خواتین کو خارش کی شکایت صرف باہر کے حصہ میں ہو انھیں اس حصہ کی اچھے صابن وغیرہ سے صفائی کر کے دن میں دو بار ہکنولین لگانا چاہیے۔ اگر خارش اندامِ نہانی تک پہنچ گئی ہو یا اندر ہی سے شروع ہوئی ہو تو ایسی صورت میں سہاگہ یا بورک ایسڈ کے نیمگرم پانی سے اندر کی صفائی کر کے (اگر زنانہ پچکاری سے صفائی کر لی جائے تو بہتر ہے) ہکنولین رُوئی کی بتی میں لگا کر اندر رکھیں۔ دن میں اگر بتی رکھنے کا موقع نہ ہو تو یہ مرہم انگلی سے بھی اندامِ نہانی میں لگایا جا سکتا ہے۔
ایام کے دنوں میں بھی یہ مرہم اگر ضرورت ہو تو سی ترکیب سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حمل کے زمانہ میں جن خواتین کو خارش کی شکایت ہو جاتی ہو انھیں ھکنولین اوپر والی ترکیب سے استعمال کرنا چاہیے۔ اگر مرہم لگانے میں کچھ تیزی معلوم ہو تو تھوڑا سا مرہم علیحدہ نکال کر اس میں دھویا ہوا گھی ملا کر ہلکا کیا جا سکتا ہے۔ اگر اندر دنی بالوں میں جوئیں پڑ جانے کی وجہ سے خارش ہو تو اس جگہ کو ریٹھوں کے پانی (ریٹھ پانی میں جوش دیکر اور ٹھنڈا کر کے) سے صاف کر کے ہکنولین لگا دیجیے۔ (دورانِ استعمال میں مجامعت سے پرہیز کریں۔)

ہمدرد ایر ڈراپس کان کی تکالیف مثلاً کان کا درد، کان کی سوجن، کان کا بہنا، ثقل سماعت، کان میں میل جمع ہو جانے وغیرہ کے لیے یہ ایک مفید دوا ہے۔
ترکیب استعمال : پانچ ہلکے گرم قطرے دن میں دو مرتبہ استعمال کرنے چاہئیں۔

ہمدرد گھُٹّی نومولود بچوں کا پیٹ صاف کرنے اور شیر خوار بچوں کے قبض کے لیے ایک ہر دل عزیز گھٹی۔ اس ملک میں صدیوں سے نومولود اور شیر خوار بچوں کا پیٹ اور آنتیں صاف رکھنے اور انھیں قبض سے بچانے کے لیے گھٹی کا استعمال ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ بہت عام اور گھریلو دوا مانی جاتی ہے۔ ہمدرد گھٹی قدیم نسخۂ گھٹی کی ایک بہتر ترقی یافتہ جدید شکل ہے۔ اس گھٹی کو تیار کرنے میں بچوں کے نازک اور زود حس جسمانی نظام کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ نومولود، شیر خوار اور کم سن بچوں کا پیٹ اور آنتیں صاف رکھنے اور قبض، دائمی ضعفِ معدہ، اپھارا، پیٹ کے درد، اینٹھن، مروڑ وغیرہ جیسی شکایات میں نہایت فائدہ مند ہے۔ حسبِ ضرورت یا معالج کی ہدایت کے مطابق استعمال ہوتی ہے۔

ہمدرد منجن آپ کے دانت اور مسوڑھے آبگینوں کی طرح نازک ہوتے ہیں۔ ذرا سی لاپروائی ان میں کیڑا لگنے اور پائیریا جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو جانے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس حقیقت سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ دانتوں کی معمولی صفائی اور خالی خولی چمک ان کو گلنے سڑنے سے نہیں بچا سکتی۔ اس کا تو ایک ہی علاج ہے، وہ یہ کہ مسوڑھوں کو برابر طاقتور اور صحت مند رکھا جائے اور منہ میں پرورش پانے والے ان زہریلے عناصر کا قلع قمع کیا جائے جو دانتوں کے جوہر کے لیے سمِ قاتل ہیں۔ اس غرض کے لیے ھمدرد منجن استعمال کیجیے جسے ہمدرد دواخانہ نے سالہا سال کے تجربوں کے بعد مکمل کیا ہے۔ یہ دانتوں کی مضبوطی اور مسوڑھوں کی صحت کے لیے اکسیر ہے۔
ہمدرد منجن دانتوں کو قدرتی طور پر چمکاتا ہے اور ان تیزابی مادوں کو ختم کر دیتا ہے جن سے زہریلے جراثیم منہ میں پرورش پاتے ہیں۔
ہمدرد منجن مسکراہٹ میں کشش اور دانتوں میں سچے موتیوں کی چمک پیدا کرتا ہے۔
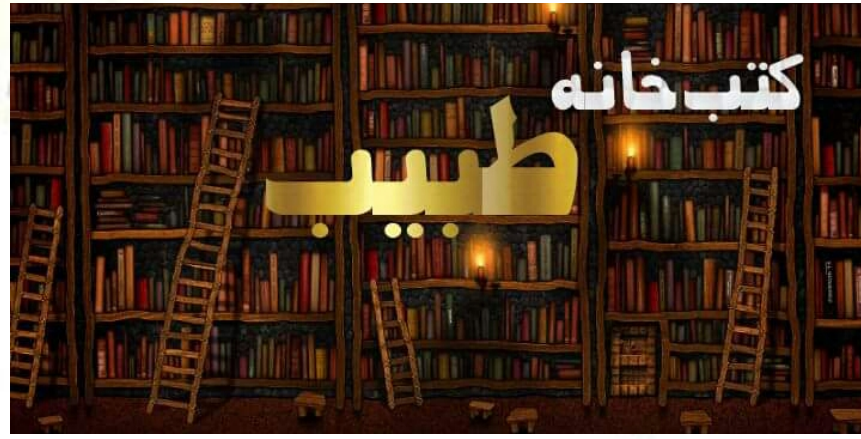
ادویہ نیشنل فارمولری

ایسکوربک ایسڈ

خوش ذائقہ، چوسنے والی ٹکیاں

اسکاربک ایسڈ (وٹامن سی) ہمارے جسم کی ایک بڑی اہم ضرورت ہے۔ اگر جسم میں اس کی کمی ہو جائے تو مسوڑھے خراب ہو کر ان سے خون رسنے لگتا ہے۔ خون میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور جریان خون کا رجحان بڑھ جاتا ہے روزمرہ کی نزلہ زکام کی شکایت کے دور کرنے میں یہ ایک اعلا مقام رکھتی ہے۔ اسکاربک ایسڈ بچوں کے لیے بالخصوص اور بڑوں کے لیے بالعموم ضرورت کی چیز ہے۔

امینوفائلین کمپاؤنڈ ٹیبلیٹس

دافع ضیق النفس

ماہرین طب جدید کے بنائے ہوئے نیشنل فارمولری کے اس نسخہ کو ہمدرد نے اپنے روایتی دواسازی کی مہارت سے تیار کیا ہے، جو ضیق النفس (دمہ) کے لیے مفید ہے۔ یہ دوا صحت کے ساتھ سینے کی جکڑن کو ختم کرتی ہے۔ ہوا کی نالیوں میں جمے ہوئے بلغم کو نرم کر کے خارج کر دیتی ہے اور سکون بخشتی ہے۔ ضیق النفس کے دوروں کو رفع کرنے میں نہایت موثر ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ دمہ کے حملہ کی صورت میں بیک وقت دو گولیاں بھی لی جا سکتی ہیں۔

ایفڈرین (نک بوندیں)

نزلہ زکام اور ناک کے اندرونی ورم اور سوزش کے لیے ایک موثر دوا ہے۔ ناک کی التہابی کیفیت اور نتھنوں کے بند ہو جانے میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور ناک کھل جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ اس کے دو تین قطرے ناک میں ڈالیں۔

سیلی سیلامائیڈ کمپاؤنڈ ٹیبلیٹس

دافع درد، دافع بخار، دافع ورم، دافع وجع المفاصل، جوڑوں کے درد، اعصابی درد، کمر کے درد، عضلاتی درد اور عرق النسا کے درد میں بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک قرص دن میں تین یا چار مرتبہ استعمال کی جائے درد کی شدت میں ایک وقت میں دو گولیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

بسمتھ کمپاؤنڈ ہیمورہائیڈل آئنٹمنٹ

مسکن، دافع ورم و مانع عفونت مرہم جو بواسیر کا بہترین علاج ہے

قومی فارمولے اور تحقیقات جدیدہ کی روشنی میں معمل ہائے ہمدرد میں دواسازی کے اعلا اصول کے مطابق تیار کردہ یہ مرہم افادہ

عام کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ یہ بواسیری مسّوں کو سکیڑتا ہے اور مسلسل استعمال سے ان کو رفع کرتا ہے۔ ورم، درد اور خارش کو رفع کرتا ہے۔ بواسیری خون کو روکتا ہے اور مسوں کو تیزی کے ساتھ سکیڑتا ہے۔ چند ٹیوبوں کے استعمال کرنے سے بواسیری مسّے ختم ہو جاتے ہیں۔

یہ مرہم مبرز کے ناصور، ورم اور دوسری تکالیف کے لیے بڑا مفید و موثر مرہم ثابت ہو چکا ہے۔

ترکیب استعمال: ٹیوب کے ساتھ ایک چھوٹی نلکی ہے، اس کو ٹیوب پر فٹ کرلیں اور اسے مقعد (پاخانے کے مقام) میں داخل کر کے ٹیوب کو نیچے سے دبائیں اندر چاروں طرف خود لگ جائے گا۔ رات کو سوتے وقت اور صبح رفع حاجت کے بعد خصوصاً اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ضرورت ہو تو دن میں ۲ دو مرتبہ بھی استعمال کی جاسکتی ہے، بالخصوص رفع حاجت کے بعد۔

پاراسیٹامول ٹیبلیٹس

پاراسیٹامول ٹیبلیٹس پاکستان کی جدید قومی فارمولری کے نسخے کے مطابق تیار کی گئی ہیں اپنی افادیت کے لحاظ سے دوسری دافع درد ادویہ کے مقابلے میں یہ زیادہ زود اثر ہیں دفعیہ بخار اور درد کے لیے یہ جدید دوا پاراسیٹامول سے بنائی گئی ہے۔ بدن کے ہر قسم کے درد، جوڑوں کے درد، نزلہ زکام اور بخار کی حالت میں اپنا فوری اثر دکھاتی ہیں۔ ہر گھر میں ضرورت کے وقت کام آنے کے لیے اس کا موجود رہنا ضروری ہے۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت ایک گولی اور شدید درد کی حالت میں دو گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بغیر کسی ضرر کے ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کر سکتے ہیں۔ بچوں کو آدھی گولی پانی کے ساتھ دیں۔

کلوروکوئن فوسفیٹ ٹیبلیٹس ملیریا کا شافی علاج

ملیریا کے شافی علاج کے لیے ہمدرد لیبارٹریز وقف نے کلوروکوئن فاسفیٹ کے قرص تیار کیے ہیں۔ یہ کلوروکوئن کے نقصان دہ اثرات سے حتمی طور پر پاک ہیں۔ حاملہ عورتیں ملیریا کے دفعیہ کے لیے بلا کسی ضرر کے استعمال کر سکتی ہیں۔

ترکیب استعمال: بطور حفظ ما تقدم — بڑے آدمیوں کو ہفتے میں ایک روز کلوروکوئن کے ۲ دو قرص ملیریا سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ۱۲ سال کے بچوں کے لیے ہفتے میں ایک قرص کافی ہے۔ ان سے چھوٹے بچوں کے لیے محض آدھا قرص ہفتے میں ایک بار کافی ہوتا ہے۔

برائے علاج: بڑے آدمیوں کو پہلی خوراک ۲ دو قرص کی لینی چاہیے۔ اس کے چھ گھنٹے کے بعد ایک قرص اور۔ پھر تین روز تک صبح و شام ایک ایک قرص کافی ہوتا ہے۔

۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کو ایک ایک قرص دن میں دو مرتبہ اور ۶ سال سے چھوٹے بچوں کو آدھا آدھا قرص دن میں دو مرتبہ کافی ہوتا ہے — بہتر تو یہ ہے کہ کلوروکوئن کا استعمال خالی پیٹ نہ کیا جائے بلکہ کھانا کھانے کے بعد کیا جائے۔

کلوروکوئن کی خوراک کے سلسلے میں اپنے معالج سے بھی مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

گرائپ واٹر

ننھے منے بالخصوص دانت نکالتے بچوں کو صحت مندی کے لیے "گرائپ واٹر" کی ضرورت اور اہمیت کس قدر ہے شفیق مائیں اس سے بخوبی واقف ہیں۔ گرائپ واٹر سالہا سال سے چھوٹے بچوں کی بہت سی بیماریوں کی ایک گھریلو دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔ "گرائپ واٹر" ایک قابل اعتماد مرکب ہے اور یہ صرف ہاضمے کی تمام خرابیوں (جن میں تشنجی کیفیت اعضا کی اینٹھن، صفراویت، نفخ شکم شامل ہیں) کا ایک آزمودہ نسخہ ہے، بلکہ پیٹ کے ہر قسم کے بے چین کر دینے والے درد کو ساکن کرنے میں نہایت موثر ہے۔ دستوں کی شکایت، بالخصوص جو دانت نکلنے کے زمانے میں ہو جاتی ہے، "گرائپ واٹر" سے دور ہو جاتی ہے۔

جن بچوں کو پابندی سے "گرائپ واٹر" دیا جاتا ہے وہ زیادہ تن درست اور چونچال رہتے ہیں۔

مقدار خوراک

نومولود بچوں کے لیے	آدھا چمچہ چائے کا
ایک ماہ سے چھ ماہ کے بچوں کے لیے	ایک " " "
چھ ماہ سے ایک سال کے بچوں کے لیے	۲ دو چمچے " "
۲ دو سال کے بچوں کے لیے [illegible]	

ملٹی وٹامن ٹیبلیٹس

اچھی صحت، توانائی اور غذا میں مناسب حیاتین کی کمی کو دور کرتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک یا دو ٹکیاں دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔

ملٹی وٹامنز سیرپ

ملٹی وٹامن سیرپ میں وہ تمام حیاتین (وٹامنز) شامل ہیں، جن کی کمی بچّے کو کمزور کرکے اکثر مختلف بیماریوں کا شکار بنادیتی ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر ماؤں اور بچّوں کی غذا متوازن اور متناسب نہیں ہوتی (یعنی اس میں وہ تمام اجزا نہیں ہوتے جن کا موجود ہونا جسم کے پورے طور پر پرورش پانے اور تن درست رہنے کے لیے لازمی ہے) اس لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ حیاتین کی کمی کو دوسرے طریقوں سے پورا کیا جائے تاکہ بچّے کی صحت بحال رہے اور اس کے جسم کا نشوونما ٹھیک طور پر ہوتا رہے۔ یہ شربت ان تمام بیماریوں کے لیے جو نقص تغذیہ یعنی ضروری غذائی اجزا کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں، ایک مستند اور مانی ہوئی دوا ہے۔

استعمالات

مختلف بیماریوں میں ملٹی وٹامن سیرپ کے استعمالات درج ذیل ہیں:

عام کمزوری: بچّوں کی عام کمزوری میں مقررہ مقدار میں صبح و شام دن میں دو بار دیں۔

کساح: نقص تغذیہ کی وجہ سے پیدا ہونے والا ایک مرض ہے جس میں ہڈیوں کے بننے کے عمل میں خرابی واقع ہوجاتی ہے اور ہڈیاں نرم ہوکر ٹیڑھی ہوجاتی ہیں۔

اسکروی یا اسقربوط: یہ مرض بھی نقص تغذیہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور جلد کے نیچے خون کے پھوٹ آنے کی وجہ سے سیاہ داغ پڑجاتے ہیں۔ ان دونوں بیماریوں میں اس ٹانک کو مقررہ مقدار میں دن میں دو بار دیں۔

سوکھا (دق الاطفال) میں یہ ٹانک دن میں دو بار تھوڑے سے دودھ میں ملاکر پلائیں۔

مرض کے بعد کی کمزوری: مرض سے چھٹکارا پانے کے بعد اس سیرپ کو مقررہ خوراک میں دودھ پلانے یا غذا دینے کے بعد دن میں تین بار دیا جاتا ہے۔

پلیگرا: ناقص غذا یا دودھ کی کمی کی وجہ سے ایسی حالت کا پیدا ہوجانا جس میں جلد موٹی ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ شربت مقررہ خوراکوں میں صبح و شام دن میں دو مرتبہ دیا جاتا ہے۔

جوڑوں کی سوجن: ناقص غذا کی وجہ سے اگر جوڑ سوج جائیں تو اس کو دودھ یا پانی میں ملاکر دن میں دو بار دینا چاہیے۔

نزلہ و زکام: وہ بچّے جن کو معمولی وجہ سے نزلہ ہوجاتا ہے حیاتین الف کی کمی کا شکار رہتے ہیں۔ ایسے بچّوں کو یہ ٹانک باقاعدگی کے ساتھ دن میں دو بار دیا جانا چاہیے۔ ایک بار صبح اور دوسری بار رات کو سلانے سے پہلے۔

منھ آنا: اس مرض میں یہ ٹانک مقررہ مقدار میں دودھ یا غذا کے بعد دو وقت دیں۔

مقدار خوراک

ایک ماہ سے تین ماہ تک کے بچّوں کو	۱۰ قطرے سے ۲۰ قطرے تک
تین ماہ سے چھے ماہ تک کے بچّوں کو	نصف چائے کے چمچے سے ایک چمچے تک
چھے ماہ سے ایک سال تک کے بچّوں کو	ایک چائے کے چمچے سے ڈیڑھ چمچے تک
ایک سال سے تین سال تک کے بچّوں کو	ڈیڑھ چائے کے چمچے سے دو چمچے تک

انتباہ

اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ملٹی وٹامن سیرپ کو گرم جگہ یا دھوپ میں نہ رکھا جائے اور نہ اس کو دودھ یا کسی سیال کے ساتھ گرم کیا جائے۔ اگر اس کو دودھ کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے دودھ کو جوش دے لیا جائے پھر اس کو ٹھنڈا کرکے اس میں اس شربت کو شامل کیا جائے۔

بہت سی بیماریاں ناقص غذا یا دودھ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس لیے خیال رکھنا چاہیے کہ دودھ کو صاف برتنوں میں جوش دیا جائے۔ دودھ پلانے کے بعد برتنوں کو ہر مرتبہ گرم پانی سے دھو ڈالنا چاہیے۔ بچوں کو مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے غذا دی جانی چاہیے۔

میتھائل سیلی سیلیٹ کمپاؤنڈ بام

درد سر، نزلہ و زکام، سینے کی جکڑن، گلے کی خرابی، کھانسی، عصبی دردوں مثلاً عرق النسا، نقرس اور جوڑوں کے دردوں، چوٹ لگ جانے، موچ آجانے اور روزمرہ کی مختلف تکلیفوں کو رفع کرنے کی ایک نفیس اور موثر دوا ہے۔

امتیازی خصوصیات

یہ بام دو طرح عمل کرتا ہے۔ ایک یہ کہ جلد میں جذب ہو کر مرض کے مقام تک فوراً پہنچ کر سکون و آرام پہنچاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ جلد کی ہلکی سی گرمی پاکر اس سے خاص قسم کے لطیف بخارات آزاد ہوتے ہیں، جو نہ صرف ناک اور دماغ کو کھول دیتے ہیں بلکہ سانس کی نالیوں میں پہنچ کر بلغم کو اکھاڑ دیتے ہیں اور سینے کو صاف کر دیتے ہیں۔ ان ہی بخارات سے سخت درد سر دیکھتے دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جاتا ہے اور تکلیف دہ کھانسی جاتی رہتی ہے۔

ننھے بچوں کے نزلہ و زکام، سینے کی جکڑن، پسلی چلنا اور کھانسی حتیٰ کہ کالی کھانسی تک میں صرف اس بام کا ان کے سینے اور گلے پر مل دینا کافی ہے۔ اس بام کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے اجزا اور ان کے اثرات سخت گرمی اور سخت سردی میں بھی قائم رہتے ہیں۔

ترکیب استعمال

درد سر: تھوڑا سا پیشانی پر لگائیے اور ہلکے ہاتھ سے اسے ملیے۔ اگر نزلہ اور ٹھنڈک کی وجہ سے درد سر ہو اور کان بھی بند ہو تو تھوڑا سا یہ بام رومال پر لگائیے اور اس کے بخارات سونگھیے۔

انفلوئنزا، نزلہ، زکام، کھانسی، سینے کا درد اور گلے کا درد: اس بام کی مناسب مقدار سینے پر اور پیٹھ پر اور گلے پر کم از کم دس منٹ مالش کرنے سے ان شکایتوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا دن میں دو تین بار کریں۔ اس کو ناک میں لگانا بھی مفید ہوتا ہے لیکن پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی ناک کے اندر نہیں لگانا چاہیے —— شدید تکلیف کی صورت میں مالش کے علاوہ ایک یہ تدبیر اختیار کریں: ایک چھوٹے برتن میں پانی ابال لیں اور اس میں ذرا سی یہ بام ملا دیں۔ اس طرح جو بخارات نکلیں انھیں سونگھیں۔ یہ بخارات ناک کو کھول دیں گے اور سینے کو صاف کر دیں گے۔ حتیٰ کہ دمہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے بھی یہ بخارات موثر ہیں، کیوں کہ یہ تنگ ہوائی نالیوں کو کشادہ کرتے ہیں۔

عضلی درد، وجع المفاصل، عرق النسا، درد کمر اور دوسرے درد: مقام ماؤف پر کم از کم دس منٹ اس بام کی مالش کریں اور مالش کے بعد کوئی گرم کپڑا درد کے مقام پر لپیٹ دیں۔ دن میں دو تین بار اسی طرح مالش کریں۔ اگر بام لگانے سے پہلے گرم تولیے سے درد کے مقام کو ہلکے سے رگڑ لیا جائے اور پھر بام لگائیں تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔

بائنٹے اور موچ: خوب گرم پانی میں کافی نمک ملائیں اور اس گرم پانی سے موچ کے مقام کو دھاریں اور تولیے سے خشک کر کے اس بام کی دس منٹ مالش کریں اور پھر کوئی موٹا یا گرم کپڑا باندھ لیں۔ اس طرح دن میں دو بار کریں۔

زہریلے جانوروں کا کاٹنا: اگر کسی جگہ کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو بام فوراً لگانا ضروری ہے، کیوں کہ یہ ایک بہترین تدبیر ہے۔

مچھر سے بچاؤ: ہاتھ پیروں پر ذرا سا اس بام کو رات کو لگانے سے مچھر قریب نہیں آتے اور بڑے سکون سے نیند آتی ہے اور ملیریا سے بھی بچاؤ رہتا ہے۔

وٹامن بی کمپاؤنڈ فورٹ ٹیبلیٹس

یہ قرص بدن میں وٹامن بی کمپلکس کی کمی کو دور کر کے ہضم کی خرابی کو دور کرتے ہیں اور اشتہا بڑھاتے ہیں۔ خوراک کو جزو بدن بنا کر قوت پیدا کرتے ہیں۔ ذہنی کام کرنے والوں کے لیے بہت مفید ہیں۔

13

3-4

2-0

5-4

10-8

3-4

1-0

4-4

13

3-4

2-0

5-4

10-8

3-4

1-0

4-4